UNIVERSAL LIBRARY
OU_222692
UNIVERSAL LIBRARY

OUP—881—5-8-74—15,000

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۸۹۱s ۴۳۰۸ Accession No. P 934

Author محبوب عالم

Title محبوب الامثال

This book should be returned on or before the date last marked below.

محبوب الامثال

جس میں

پانچ متداولہ زبانوں انگریزی۔ عربی۔ فارسی پنجابی و اردو کی ضر

ہم معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں ایک دوسرے کے بالمقابل

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار

لاہور نے مرتب کی ہیں

بار دوم

سنہ ۱۹۰۲ء

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں
منشی عبد العزیز مینیجر نے چھاپا

CATALOGUED
ed 1978

المثل فی الکلام کالملح فی الطعام

دیباچہ طبع ثانی

ضرب المثلوں کا یہ رسالہ کہ جسکو مینے ۱۸۸۷ء میں بڑے شوق سے مگر عدیم الفرصتی کے زمانہ میں جمع کرکے چھپوایا تھا۔ دو تین سال میں ختم ہوگیا۔ اور باوجود اس کے شائقین کی متواتر درخواستوں کے گیارہ بارہ سال تک اسلئے اسکو دوبارہ نہ چھاپا گیا کہ مجھے اس کی نظر ثانی کا موقع نہ ملا۔ مینے بار بار اس کی نظر ثانی اور اصلاح کا ارادہ کیا لیکن کبھی اتنی فرصت نہ ملی جو روزمرہ کے کاموں کے بوجھ سے سبکدوش ہوکر غور سے مثلوں کا مقابلہ کرتا اور نئی مثلیں اس میں شریک کرتا۔ جس زمانہ میں اسے پہلی مرتبہ چھاپا گیا تھا وہ مسودہ اور اُسکے ساتھ کئی دوسرے مسودے کہ جنکا پہلی طبع کے دیباچہ میں ذکر کیا گیا ہے تلف ہوگئے۔ چونکہ نظر ثانی میں اُن مسودوں سے مدد مِلسکتی تھی۔ اسلئے بھی اس کی طبع دوم کا ارادہ تعویق میں پڑتا گیا۔ آخر اب فیصلہ کیا کہ غیر معمولی فرصت تو کبھی موت سے پہلے ملیگی نہیں۔ اور اگر پورا ہم نہ پہنچ سکے تو ادھورا ہی سہی۔ اسلئے بلا کسی نظر ثانی کے اب محبوب الامثال کو دوبارہ پبلک کے پیش کیا جاتا ہے۔

محبوب عالم

لاہور۔ ۲۵ مئی ۱۹۰۲ء

دیباچہ طبع اوّل

ہمارے ملک میں ضرب المثلیں ایسی مفید چیزیں نہیں سمجھی جاتیں جیسی کہ دُنیا کے تمام دیگر مہذب ممالک میں سمجھی جاتی ہیں کہ جہاں اُنکو علم کے آسمان کی زدبان "مثلوں کے فلاسوفی اور قدیم فلسفے کے ٹکڑے" کہا جاتا ہے۔ وہاں کے لوگ اُن سے وہ نتائج استخراج کرتے ہیں کہ افلاطون کی تصنیفات میں ملنے محال ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے مختلف ملکوں کی مثلیں جمع کرکے اُنکے نتیجے اور اصول علم اور حکمت کی تکمیل کے لئے نکال رکھے ہیں۔ مگر ہمارے ملک میں کسی کو ان کی طرف خیال نہیں۔ اور نہ یہ معلوم ہے کہ اُن کے مطالعہ سے کیا فائدہ ہے۔ اگر کسی نے اتفاقاً ضرب المثلوں کا کوئی ایک آدھ رسالہ جمع کردیا ہے تو اُس سے مرتب کی فقط یہ غرض رہی ہے کہ اسکول لٹریچر کی ترقی منظور تھی یا مجلس کی رونق کا مدعا تھا۔ ہاں اگر کچھ کیا ہے تو ہمارے ملک میں چند یورپین لوگوں نے ہماری "مثلوں کے فلاسوفی" کو کامل کرنا چاہا ہے۔ جو اُن کی تصنیف سے مبرہن ہے۔ دیکھو۔ جی لونگ صاحب کی بنگالی مثلیں۔ پادری نالس صاحب کی کشمیری مثلیں۔ کار صاحب کی تلگو مثلیں۔ پرسیول صاحب کی تامل مثلیں۔ روبک صاحب کی اردو مثلیں کس خوبی اور کس غرض سے لکھی گئی ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اپنے ملک کی زبانوں کی مثلوں کی تحقیقات بھی اسی بناء پر تیار کیجاوے اور امید کرتے ہیں کہ عنقریب اس تحقیقات کا نتیجہ شائع کیا جاویگا۔ اسوقت جو کام

ہمنے اختیار کیا تھا۔ اس کا ادھورا سا نتیجہ شائع کیا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ سے ہماری خواہش تھی کہ کوئی ایسی کتاب تیار کیجاوے جس میں انگلستان۔ عرب۔ ایران۔ اور ہندوستان کی اعلےٰ زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں بالمقابل درج کی جاویں لیکن اس قدر دور دراز ممالک کی ہم مطلب مثلوں کا جمع کرنا جنکے باشندوں کے عادات و اطوار طرز بیان ضروریات اور روزمرہ استعمال کے اسباب میں ہزاروں کوس کا فرق ہے۔ کوئی آسان بات نہیں تھی۔ اسلئے آجتک وہ امید ظہور میں نہ آئی اور ایسے مفید علم سے فائدہ اُٹھانے سے لوگ محروم رہے۔ گو ضرب الامثال کی کئی ایک چھوٹی موٹی کتابیں فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ اردو میں جمع ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں جو عربی۔ انگریزی بالمقابل ہو۔ یا عربی فارسی بالمقابل ہو۔ یا فارسی انگریزی ہو۔ یا عربی اردو ہو۔ چہ جائیکہ ایک ایسی کتاب پائی جائے جو ان چاروں زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں ظاہر کرسکے۔ گو اس کام میں اعلےٰ درجہ کی لیاقت مطلوب تھی لیکن اس ہیچمدان نے شوق کو رہبر بنا کر یہ کام اپنے ذمہ لیا اور کمال عرقریزی اور جانفشانی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے کے بعد جو وقت بچا اُسمیں شب و روز لگ کر یہانتک کام کیا۔ گو یہ کام ابھی ختم نہیں ہوا اور نہ ایسا ہی کہ جلدی ختم ہو سکے۔ لیکن تاہم اپنے خیال کے مطابق ہمنے ایک نئی نظیر قائم ہے۔ اور گویا اس سڑک پر قدم رکھ دیا ہے۔ اب اہل ہمم نکلیں اور یہ راستہ جو ابھی بتمامہ ناسپردہ پڑا ہے پے سپر کریں۔ مثلوں کی فلاسوفی کو جیسا کہ یہ شریف علم ہے۔ ترقی دیں خود فائدہ اُٹھائیں۔ اور ہمجنسوں کو بھی نفع پہنچائیں۔

جمیع اصحاب علم دوست جنہیں کچھ بھی اس قسم کے امور میں مذاق ہے سمجھ سکتے ہیں کہ نیازمند کو کس قدر کاوش اتنی بالکل مختلف اور متفاوت زبانوں میں ہر ایک ضرب المثل کی تلاش میں ہوئی ہے اور چونکہ کام کی طرز بھی اس ملک میں بالکل نئی ہے۔ اسلئے اگر بعض غلطیاں اس ترتیب میں رہ گئے ہوں تو ناظرین اس خاکسار کو معذور رکھیں۔ اور اگر کوئی نکتہ عمدہ بن کے متعلق اُن کے خیال

ہیں گروہ سے تو اطلاع دریغ نہ رکھیں ٭

ہمنے مذکورہ بالا چاروں زبانوں کی مثلوں کی ترتیب بالمقابل پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ پانچویں پنجابی کو بھی ساتھ شامل کرلیا ہے۔ گو پنجابی کسی بڑے ملک کی زبان نہیں نہ اسے علمی اور فصیح ہونیکا فخر حاصل ہے۔ نہ منجانب سرکار و دولتمند اہل ہی مقبول ہے۔ لیکن چونکہ اِس ملک کی زبان ہے۔ جہاں یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ اور نیز اِس رسالہ کے مرتب کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اور آجتک بدنصیبی سے اسے کتابوں میں داخل ہونے کا موقع ہی نہیں ملا۔ اسلئے بنظر ترحم اس کو اس پایہ کی علمی کتاب میں پہلے پہل دھنسلکر دینا گو نہ رعایت اسکی پر محمول کرنا چاہئے ٭

جیسا کہ اوپر لکھا جاچکا ہے کہ کوئی زبان خاک لور اور ضرب المثلوں سے خالی نہیں۔ اسلئے واضح ہو کہ پنجابی میں بھی فاک لور بے انداز پڑا ہے۔ چونکہ پنجابی ہنوز علمی زبان نہیں بنی اسلئے بعض موقع پر علمی زبانوں کے مقابلہ میں اسکی مثلیں نہیں نکل سکتیں لیکن تاہم یہ وہاں تک پہنچے ہیں کہ جہانتک انسے امید نہیں پڑتی تھی۔ جن لوگوں کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اگر وہ اسپر بھی احسان نہ مانیں تو اِس زبان ہی پر ظلم نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے ہمزبان اہل وطن پر دانستہ ظلم کرتے ہیں۔ اُن کو لازم ہے کہ اپنی مادری زبان کو ترقی دینے میں ساعی ہوں۔ اگر کچھ قلم سے کرسکتے ہوں تو کریں۔ ورنہ درم سے مدد کریں۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو زبان اور دل سے ہی ہی ہم پنجابی لٹریچر کے لئے گرامر اور لغات لکھ رہے ہیں لیکن چونکہ اُنکا بیان اِس موقع پر چنداں موزوں نہیں اسلئے اسقدر کہنا کافی ہے کہ پنجابی مثلوں کی ایک کتاب بڑی مشقت کے ساتھ جمع کی گئی ہے۔ جو اس کتاب کے بعد طبع کیجائیگی آجتک کسی نے اِن مثلوں کو احاطۂ تحریر میں قید نہیں کیا تھا ٭

اِن لوگوں کے لئے جو اس کتاب کے مطالعہ کی تکلیف گوارا کرنا چاہتے ہیں یہ چند سطور لکھی جاتی ہیں :۔

جسقدر محنت اس کتاب کے تیار کرنے میں کیگئی ہے۔ اِسکا اندازہ لگانا ہر ایک

کا کام نہیں۔ مثلوں کے خزانے ہر ملک میں پر ہیں۔ گو ہر ملک کی مثلوں کی زیادہ تعداد اپنے مخالف قومی اور بُعد مقامی کی وجہ سے دوسرے ملک سے مفہوم میں نہیں ملتی۔ اور ایک اس نوع کی کتاب کے تیار کرنے میں ساری زبانوں کی مثلوں کو دل میں محفوظ رکھنا ہوتا ہے کہ جب کسی مثل کا موقع مناسب آیا وہاں پر اُسے درج کیا۔ اسلئے صاف ظاہر ہے کہ بہت کم مثلیں اس قسم کی ایک آدمی جمع کر سکتا ہے گو ہمنے بھی کچھ بہت مثلیں جمع نہیں کیں۔ اس کتاب میں بعض ایسے موقع ہیں کہ ضرب المثل کا ایک حصہ کسی دوسری مثل کی ضرب المثل سے تطبیق کھاتا ہے۔ لیکن دوسرا نہیں کھاتا بلکہ بالکل مختلف ہوتا ہے۔ تو اس صورت میں ساری مثل لکھنی پڑی ہے۔ اسلئے یہاں اعتراض کرنے کی گنجائش نہیں۔ بعض دفعہ ایک ہی مثل دو مختلف مقاموں پر بلحاظ مفہوم متضادت معنوں میں استعمال کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مثل کے دو جُدا جُدا مطلب ہوتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی مثل اُردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں بالکل انہی معنوں اور انہی لفظوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ یا کبھی لفظ تو وہی ہوتے ہیں صرف پنجابی لہجہ ہوجاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مثل پنجابیوں نے ہندوستانیوں سے لی ہے۔ کبھی صرف ایک آدھ اُردو لفظ بدل کر پنجابی مثل بنا لیتے ہیں۔ ان ساری وجوہات کا مطلب فقط یہ ہے کہ پنجابی اور اردو ہمسایہ زبانیں ہیں جنمیں سے اردو نسبتاً شائستہ زبان ہے۔ مگر ابھی ہمارے وہ بھی ابھی یہاں تک نہیں پہنچی کہ دیگر علمی زبانوں سے لگا کھا سکے۔ کیونکہ جہاں کہیں کوئی ایسا موقعہ آگیا ہے کہ علمی مثلیں جمع کی گئی ہیں تو اردو کو عاری پایا گیا ہے۔ باقی فارسی عربی انگریزی مثلیں بڑی سوچ سمجھ سے بالمقابل لکھی گئی ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی مثل بادی النظر میں ہم مطلب نہ معلوم ہو تو اس میں زیادہ غور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کئی ایک مثلیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنکو اُس شخص کے سوا جو اُن کا خوب خوض سے مطالعہ کرنیوالا ہوتا ہے ہر ایک بآسانی سمجھ نہیں سکتا۔ ہمنے اس ترتیب میں انگریزی مثلوں کو بلحاظ ابجد ترتیب وار

رکھا ہے۔ گو اردو مثلوں کو مناسب تھا کہ ترتیب وار لکھا دیا جاتا لیکن یہ ابھی ایسی مقرر اور کتابی نہیں ہیں بلکہ ان میں سے اکثر مطالب مفقود ہیں ورنہ اگر ان کو انگریزی ترتیب سے لکھا جاتا تو موجودہ صورت کی نسبت زیادہ سودمند ہوتا۔ کیونکہ جو لوگ انگریزی داں نہیں۔ وہ اس صورت میں اس سے انگریزی عنوانوں کی طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

محبوب عالم

گوجرانوالہ۔ رنجیت گنج

۱۲۔ اگست ۱۹۸۷ء

عِلْمُ الْاَمْثَال

ضرب المثل کی حقیقت ماہیت صفات اور فوائد

زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

ایک مغربی شاعر نے بڑی پاکیزگی سے اس مضمون کو نظم میں ادا کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "سب لوگ کہتے ہیں۔ خلق کا حلق خدا کی زبان ہے۔ میں کہتا ہوں کہ چونکہ ضرب المثلیں بھی ایک عالم کی زبان ہیں اسلئے خدا کی زبان ہیں" اسمیں کچھ شک نہیں کہ جو قبولیت اثر حسن صورت۔ خوبی مطالب۔ اختصار ملاحت۔ فصاحت۔ صداقت۔ تعلیم۔ تراشش۔ دلچسپی اور دلنشینی کی صفتیں ضرب المثلوں میں پائی جاتی ہیں۔ وہ صرف اُنہیں کا حصہ ہیں۔ اور اُنہیں اس قابل کر دیتے ہیں کہ الہامی باتیں کہی جا سکیں۔ دُنیا کا کوئی ملک اور کوئی زبان اُنسے خالی نہیں۔ اور نہ زمانہ کا کوئی دوران سے خالی ہوا ہے یہ عقل کے نسخے اور تجربہ کے ٹوٹکے خدا معلوم کن لوگوں کے تجربات کا عطر مجموعی ہیں۔ ہر شخص کی گفتگو میں اُنہیں معقول حصہ ملتا ہے۔ متکلم کے مطلب کو واضح کرنا اور اس کے کلام کو دلنشین بنا دینا اُن کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ کیا لطف کی بات ہے کہ باوجودیکہ خود پہلے درجہ کی مختصر ہوتی ہیں لیکن جس محل پر بولی جاویں اُسکے مطلب کو مفصّل بنا دیتی ہیں۔ مطلب خیز اس قدر کہ ایک دو لفظ کے فقرہ سے پوری داستان کا اثر مخاطب کے دل پر نقش کر دیتی ہیں۔ اُن سے صرف تواریخ ہی کو مدد نہیں ملتی۔ بلکہ ملک کے اطوار اور باشندوں کی عادتوں اور رسموں اور حرفتوں اور خیالوں۔ بدعتوں کو بھی کماحقہ روشن کر دیتی ہیں۔ علم الاقوام۔ علم زبان۔ علم اخلاق اور علم قصص الاصنام

کی بڑی معاون ہیں پروفیسر ملکس ملر لکھتا ہے "ضرب المثلیں اکثر متبالوجی قصص الاصنام کے پارے ہوا کرتے ہیں" خاصکر تعلیم نسوان اور تربیت اطفال کے لئے اُن سے اس قدر اعانت کی اُمید ہے کہ علم کے دوسرے شعبوں سے نہیں۔ اُن کے ذریعہ سے جاہل سے جاہل کے دلپر وہ پیچیدہ اور مشکل اصول نقش ہو سکتے ہیں جو عالم لوگ ضخیم کتابوں کے اوراق سے اُس خوبی سے اخذ نہیں کر سکتے۔ ان زبانی روایتوں میں سے بعض نے محفلوں اور جلسوں کے دلوں پر وہ مقناطیسی اثر کیا ہے کہ سیفی کے نام سے نامزد کیگئیں۔ اور بعض نے برمحل اور موزون ہونے کی وجہ سے صدہا بندگان خدا کو ہمیشہ کے لئے آزمائشوں اور تباہیوں سے بچالیا۔ اُن میں سے بعض میں وہ بلا کا تجربہ اور غضب کی صداقت کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہے۔ کہ لاکھوں بندگان خدا اُن روشنی کے مینا روں کے پتہ سے اٹل مصیبتوں کی چٹانوں سے اپنی کشتیاں لیکر ساحل سلامتی پر جا پہنچے۔ جن لوگوں نے اُنکو اپنا دستور العمل بنایا ہے وہ زندگی کے میلہ سے بامراد ہو کر نکلے ہیں۔ اگر ہمیں ایک قدیم ہندوستانی رسم کے ذکر کو بطریق استعارہ استعمال کرنے کی اجازت دیجاوے۔ تو ہم اپنے خیال کے مطابق کہاوتوں کی ندرت کی تعریف میں کمال صداقت اور وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ایک ایک ضرب المثل کی عالیشان محل کی بنیاد کے نیچے صدہا عقلمندوں کے سر بھینٹ کے طور پر چُنے جا چکے ہیں۔ اور اُنپر اُن کے نمونہ عجائبات روزگار عمارت تعمیر ہوئی ہے ؛

مثلیں خواہ سادہ اور روزمرہ برتاؤ کی ہوں مگر حکمت اور تجربہ سے لبریز ہونے کی وجہ سے بسیط اور مشرح دلائل اور براہین سے دلوں پر کہیں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں اُن کے برمحل ہونے سے نیشتر کا کام نکلتا ہے۔ اور صداقت کے باعث دلوں میں جگہہ لیتی ہیں۔ صحیح نصیحتیں کامل رائیں۔ اور پورے انسانی تجربے جو اُن میں مرکوز ہیں۔ دانشمند آدمیوں کو اُن کے مطالعہ پر آمادہ کرتے ہیں جبکہ کلام میں برمحل بولے جاتی ہیں تو عجب موزون معلوم ہوتے ہیں۔ اور کلام کا مطلب دوبالا

کردیتی ہیں۔ چنانچہ اس عربی مثل سے المثل فی الکلام کالملح فی الطعام
اس امر کی صداقت واضح ہوتی ہے۔ جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ انسان کی عادتیں ہیں
حاجتیں حرفتیں خیال اور بدعتیں اور ہر نوع کی چال ڈھال اور دل کے حالات جیسے
اس ذریعے سے معلوم ہو سکتے ہیں اور کسی طرح نہیں ہو سکتے" انسان کا بہترین مطالعہ
انسان" ہونے میں تو کسی کو شبہ نہیں لیکن یہ مطالعہ حاصل کرنے کے طریق البتہ ابھی
تک ظاہر نہیں ہوئے۔ ہمارے خیال میں یہ بات پہلے تو مشاہیر و اکابر کی سوانح عمریوں
کے مطالعہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور پھر ضرب المثلوں کی عمیق ترین تحقیق سے۔ یا یوں
کہو کہ اسکی ابتدا تذکرات المشاہیر سے ہوتی ہے۔ اور تکمیل فلسفۃ الامثال پر۔

جو شخص ایک زبان کی مثلوں پر پورے طور پر حاوی ہے۔ وہ اس ملک کے تمام موجودہ
اور قدیم حالات تاریخی اور سوشل سے ضرور ہی اچھی طرح واقف ہوگا۔ مثلاً ایک پنجابی
مثلوں کا اسکالر ضرور جانتا ہوگا۔ کہ پنجاب میں ساس اور بہو کی عداوت جو عرصہ دراز
سے چلی آتی ہے بمنزلہ کمال پہنچی ہوئی ہے۔ اور جانبین کے پاس صدہا جلی بھنی
مثلوں کا ذخیرہ موجود ہے جو وقت پر انکے کام آتا ہے۔

ضرب المثل کی اصلیت نام وجہ تسمیہ اور مختلف ممالک میں اسکا مفہوم

ضرب المثل کو اردو میں کہاوت کہتے ہیں۔ پنجابی میں اکھان یا کہنت بولتے ہیں۔ یہ
تینوں لفظ کہنا مصدر کے مشتقات ہیں۔ جنکے مفہوم سے ایک ایسی بات مراد ہے۔
کہ جو موقع پر کہنے کے سزاوار ہے" فارسی میں اسکو اسلئے مثل کہتے ہیں کہ یہ ایک
ایسا فقرہ ہوتا ہے جو اپنے مطلب کے صحیح محل پر بولا جاتا ہے اور اسوقت کا اسکو
مطلب اس پہلے مطلب کے مطابق ہوتا ہے۔ جبکہ وہ مثل کا فقرہ مدون کیا گیا تھا
یا اسلئے یہ نام ہے کہ وہ اسی غرض سے تیار کیا جاتا ہے۔ کہ کسی اسی قسم کے حادثہ
کے پھر ظاہر ہونیکے وقت اسے اسکے ساتھ مثال دیجائے۔ اہل عرب اسکو مثل
سائر کہتے ہیں۔ اور اسکے برمحل بولنے کو ضرب المثل کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسکو پراورب

کہتے ہیں۔ اسکے لغوی معنے یہ ہیں "ایک ایسا لفظ یا کہاوت جو اوروں کی نسبت پہلے بولی جاوے"۔ یعنی اُس کی غرض ہے یہی ہو کہ ہمیشہ بولی جایا کرے۔ یونان میں جو لفظ مثل کا مرادف بولا جاتا ہے۔ اُسکے معنے عام مشہور کلمہ ہے یعنے ایسا کلمہ جو ہر دلعزیز ہو اور یہی مثل کی بڑی ضروری تعریف ہے۔

عہد سلف و خلف کے علمائے جلیل نے مثل کی کیا کیا تعریف کی ہے

یورپ کے اکثر علمائے متقدمین و متاخرین نے ضرب المثل کی تعریف اپنی اپنی سمجھ کے مطابق لکھی ہے۔ جن میں سے ہم چند تعریفیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔

"معانی کے ریزے جو صحت مطالب اور قلت الفاظ کے لحاظ سے فلسفۂ قدیم کی شکست و ریخت سے باقی بچ رہے ہیں"۔ ارسطو

"چھوٹے چھوٹے فقرے جنہیں بطور قواعد کلیہ کے قدما نے جان ڈال رکھی ہو"۔ اگریکولا

"ایک مسلم اور مقبول مسئلہ بڑی عجیب طرز سے مرتب کیا ہوا" اریسمس

"تقریر کے تیز دھار اوزار جو کام کاج کی گانٹھوں کو کاٹتے اور کھولدیتے ہیں" بیکن

"عقلمندوں کی برچھیاں یا بھالے" ہربرٹ

"عقل کے ریزے" آئی ڈسریلی۔

"لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج مستنبط کئے ہوئے" سروینٹس

"زبان خلق" ہوول

"بہت سے مضمون کا چند لفظوں میں ست نکالا ہوا" فلر

"چھوٹے چھوٹے فقرے جو اکثر زبان زد عوام رہتے ہیں" ڈاکٹر جانسن

"پانچ پانچ لفظ کے جواہرات جو زمانہ نے ہر عہد کے انگشت سبابہ پر مزین کئے ہیں" ٹینی سن

"ایک آدمی کی سوچ بچار اور زمانہ بھر کی عقل کا مدار" ارل رسل

ایک خوش تحریر مصنف لکھتا ہے۔ کہ خالص ضرب المثلیں نہایت باریک سوئیوں کی مثل ہیں جو چھوٹی چھوٹی تیز اور چمکیلی ہوتی ہیں۔ اور ایک اہل الرائے لکھتا ہے کہ

الا میں اختصار معانی اور ملاحت تین ضروری علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ اگر ان تینوں میں سے کوئی مفقود ہو تو مثل مثل کی تعریف سے گری ہوئی سمجھنی چاہیئے مختصر تو یہاں تک ہو کہ ایک دم میں تمام بولی جائے۔ یا کم از کم اسکا ایک پورا حصہ ایک دم میں ملفوظ ہو سکے۔ اس میں پورے پورے معنے ہوں۔ نہ یہ کہ گفتگو کا خفیف سا فقرہ ہو۔ ورنہ ایسی مثل تو جب پیدا ہو تب ہی معدوم ہو جاویگی۔ اس میں ملاحت بھی ہو یعنے علاوہ معانی کے پاکیزگی اور نفاست کے اس کی ظاہری شکل وصورت بھی خوشنما اور دل میں جگہ پیدا کرنے والی ہو۔ ضرب المثل کی نہایت ضروری صفت یہ ہے۔ کہ ہر دلعزیز اور عام پسند ہو کیونکہ اگر اس کو یہ صفت حاصل نہیں ہے تو اسکا ایجاز۔ دانش۔ ملاحت اور جملہ حسن صورت وسیرت کوئی کام نہیں آتا۔

مثلوں کی عظمت ہر دلعزیزی اور ایام پیشین میں قدر ومنزلت

دنیا کے ہر گوشہ میں ہر گروہ کے بنی آدم ضرب المثلوں کو نگاہ عزت سے دیکھتے رہے ہیں۔ حضرت سلیمانؑ نے ایک کتاب ہی امثال کی لکھدی ہے۔ جو بائیبل مقدس کے الہامی صحیفوں میں شامل ہے۔ اور اسکا نام ہی کتاب امثال ہے۔ یہ فرزانۂ روزگار نبی علاوہ نبی اللہ ہونے کے ایک جلیل القدر بادشاہ اور حکیم بھی گزرا ہے ؛

لارڈ چسٹر فیلڈ انگلستان کا ایک نامی مدبر اور رئیس البتہ اپنی رائے ضرب المثلوں کی قدر کے خلاف قائم کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اعلےٰ درجہ کے لوگ ضرب المثلوں کا استعمال کرنا موزون نہیں سمجھتے۔ ہاں عوام الناس اُن کا ملجا وماوا ہیں۔ مگر ڈسرعلی نے اپنی کتاب کیوری آسٹیز آف لٹریچر میں بادونس ہنڈ کی ہسٹاریکل اکنشو سے اس کی تردید میں کیا کیا عمدہ باتیں اقتباس کر کے لکھے ہیں۔ وہ لکھتا ہے دور کیوں جاتے ہو جن ملکوں میں مثل عرب اور یونان کے فصاحت وبلاغت کا زور شور رہا ہے۔ وہاں تو لامحالہ ضرب المثلوں کی قدر کیجاتی ہوگی۔ بیشک

انگلستان کی شریف پارٹی نے بھی انہیں نظرانداز نہیں ہونے دیا۔ ملکہ الیزبتھ کے عہد میں ایک مرتبہ قرضہ کی بابت جبکہ پارلیمنٹ میں بل پیش ہوا تو ایک سپیکر نے اپنی ساری سپیچ (تقریر) صرف ضرب المثلوں ہی کا مجموعہ بنا کر کہی تھی۔ چونکہ وہ تقریر انگریزی میں ہے اسلئے ہم اسکا یہاں نقل کرنا لاطائل سمجھتے ہیں۔ تاہم ہم مثال کے طور پر اپنی طرف سے دو ایک سطریں اس نمونہ کی اردو میں لکھ دیتے ہیں:۔

"جن لوگوں کی اٹھنی کی آمدن اور چوانی کا خرچ ہے۔ وہ چادر کو دیکھکر پاؤں نہیں پسارتے۔ اور دانستہ نا داری ہیں جو سو عیبوں کا ایک عیب ہے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آخر مردوں بنام بہ از زندہ بستن بہ ننگ۔ پر لات مار کر قرضدار پتھر کھاتے ہیں یا رسکے مصداق بنتے ہیں۔ اگرچہ سچ ہے کہ بھلے گھوڑے کو ایک چابک اور بھلے آدمی کو ایک بات کافی ہے تو خرج باندازہ دخل کو مطلب سعدی و دیگر ہست کہکر ٹالیں۔ بلکہ اُس میں اپنا اُلو کہیں نہ جانے دیں۔ اور ظاہر ہے کہ گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے اسلئے وقت پڑے پرزر کی ڈھال سے وبال ٹالدیا کریں"

مشرقی شعرا اور فضلا نے بھی ضرب المثلوں سے کچھ سردمہری نہیں برتی۔ بلبل شیراز نے خاصکر گلستان میں مثلوں کا بڑی آزادی سے استعمال کیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بوڑھے ایرانی کو اس کام میں کس قدر دخل تھا۔ اور نیز وہ ایسی پاکیزہ کلام میں مثلوں کا استعمال کس شدومد سے پسند کرتا تھا۔ مولوی حالی صاحب نے اپنی حیات سعدی میں بڑی محنت سے گلستاں کی ساری مثلیں ایک جا جمع کرکے بلکھدی ہیں۔

مثلوں کی قدامت انکے موجد اور انکی تدوین اور تدوین کا وقت

ضرب المثلوں کی ابتدا اور اصلیت کا پتہ لگانا البتہ بڑا مشکل کام ہے لیکن تاہم علمائے یورپ نے بڑی بڑی کاوشوں اور کوششوں سے بعض باتیں دریافت کرلی ہیں۔

جیمس میز اپنی کتاب ہینڈ بک آف پراورپس میں لکھتا ہے۔ کہ مثلیں نہایت پرانی کتابوں سے بھی پرانی ثابت ہوئی ہیں۔ اور بحوالہ کتاب کیوری آسٹیز آف لٹریچر مصنفہ ڈیزریلی صاحب تحریر کرتا ہے کہ ہسپانیہ والے اپنی زنانہ مثلوں کو اسقدر قدیمی ثابت کرتے ہیں کہ اسوقت تک انکے ہاں کوئی تحریر کا طریق موجود نہ تھا۔ اور اس کی وجہ یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ نہایت بھدے اور پرانے دہقانی روزمرہ میں قدیم وہمی داستانوں پر مبنی ہیں ؛

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ عہد عتیق میں بہت عرصہ تک ضرب المثلیں فنون مفید اور اخلاق کی کتابوں کا کام زبانی چلاتی رہیں۔ یہودیوں کی زبانی روایتوں اور اسلامیوں کی زبانی حدیثوں اور آیتوں کی طرح ضرب المثلیں بھی ان ابتدائی صدیوں میں پشتہا پشت تک سینہ بسینہ چلی آئیں۔ گو اس حکیم کا نام جسنے کوئی مثل وضع کی مرور مدت کے بعد فراموش ہو گیا۔ لیکن وہ صلاح استعارہ اور نفاست تو ہمیں تا ایندم بدستور موجود چلی آئی۔ جو اسکا مقصود تھی۔ جس زمانہ میں نئی چیز کی نسبت پرانی کو ترجیح دیجاتی تھی۔ اور رائے کی نسبت شہادت کو قوی سمجھا جاتا تھا۔ اس زمانہ میں یہی اصول تھے۔ جو سب کی رہنمائی کرتے تھے۔ باپ کی مثلیں بیٹوں کے حوالے کیجاتی تھیں اور صاحب خانہ اپنے دائرۂ دولت پر اپنی کہاوتوں کا ورد رکھتے تھے۔ کاریگر اپنے پیشہ کی کامیابی کے راز کو ایک ایسی مثل کی شکل میں جو باپ دادوں سے سنتا آیا تھا یاد رکھتا تھا۔ جبکہ ابھی ملک بہت آباد نہیں ہوئے تھے۔ اور دولت ابھی اسقدر وافر جمع نہیں تھی۔ اسوقت کے روزمرہ کے تجربوں اور مشاہدوں سے ثابت ہوتا تھا۔ کہ شرابی اور بیہودہ بھوکوں مرتے ہیں۔ اور کاہلوں کے بدن پر لتا نظر نہیں آتا۔ ایسے زمانہ میں جو صلاح اور نصیحت دیتا تھا وہ گویا روپیہ دیتا تھا ؛

اسطرح بہت سی کہاوتیں جو ہم بچپن سے سنتے آئے ہیں۔ صدیوں سے سینہ بسینہ چلی آئی ہیں جنکی زبان زمانہ کے تغیرات کے ساتھ بہت ہی کم متبدل ہوئی ہے۔ ان مثلوں کے مولفوں کا ٹھیک ٹھیک پتہ لگانا تو بالکل ناممکن ہے۔ لیکن ان خیالات کے

موتیوں کی ابتداء عمر تک بعض محقق سراغ لگاتے چلے گئے ہیں جہاں اُن طفولیت کے پالنوں میں بھی اُنہیں ایسا ہی روشن اور ہر دلعزیز پایا ہے۔ جیسا کہ حال میں دیکھا جاتا ہے۔ ہاں اتنا ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ بعض مثلیں ایسی ہیں جو فلانے زمانہ میں مروّج نہ تھیں یا فلانے زمانہ کے بعد مروّج ہوئی ہیں۔ گو ہم اُن کی بھی اشاعت کی درست تاریخ نہیں بتا سکتے۔ "مثلاً اڑھائی دن تک سقہ نے بھی بادشاہت کر لی" یہ مثل ضرور اُسوقت کے بعد مرتب اور مروّج ہوئی ہے جبکہ ہمایوں بادشاہ نے دریا میں غوطے کھاتے ہوئے نظام سقہ کی مشک پر جان بچائی تھی۔ اور اس سقہ کو حسب وعدہ اڑھائی روز کی بادشاہت بھی دی تھی۔ اُس امر کا بالکل درستی کے ساتھ اقرار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ یہ مثل اُسی سال میں مروج ہوگئی یا اُس کے کئی سال بعد مروّج ہوئی۔ لیکن اس میں تو شک ہی نہیں کہ بہر حال اس واقعہ کے بعد اُسکی بنیاد پڑی ۔

ایک اور مثل ہے۔ "یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں" یہ مثل بھی ضرور بھگت کبیر کے زمانہ میں بلکہ غالباً اُس کی وفات کے بعد مروّج ہوئی ہوگی۔ اُسکا زمانہ پندرھویں صدی کا اخیر شاہ سکندر لودھی کا عہد تھا۔

البتہ بعض ایسی مثلوں کا ابتداء معلوم ہونا محال ہے جنکا پتہ تواریخی زمانہ کے پرلے سرے تک لگتا چلا جاتا ہے۔ اور وہاں جا کر معلوم ہوتا ہے کہ ابھی عہد تاریکی میں چلے جاؤ۔ ہم حضرت سلیمان علیہ السلام کی امثال کو برطرف رکھ کر ایک اور مشہور مقولہ بیان کرتے ہیں۔ جو ایسی دور دراز عہد کی یادگار ہے۔

یعنے بُری صحبتوں سے نیک عادتیں بگڑ جاتی ہیں۔ پولوس رسول نے کارنتھیوں کے نام جو پہلا خط لکھا ہے اُسکے پندرھویں باب کی ۳۳ ویں آیت میں اُسنے ایک یونانی شاعر می نانڈر کی کتاب سے جو حضرت مسیح سے ۳۴۲ سال پیشتر ایتھنز میں پیدا ہوا ہے یہ ایک سطر اقتباس کی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک مثل ہوگی۔ جو شاعر اور رسول دونوں نے اپنی

تحریروں میں درج کرلی۔ اور غالباً اُس زمانہ سے سالہا سال پہلے مروج ہوگی۔ تو گویا نتیجہ اس تحقیقات کا یہ نکلا کہ آج (یعنی سنہ ۱۹۲۸ء) سے دو ہزار دو سو انتیس سال تک پیچھے اس مثل کے تواریخی حالات کی جستجو کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ اس زمانہ سے بھی پہلے کی ہے۔ اور اُسوقت بھی اُس ملک میں ایسی ہی ہر دلعزیز اور مروج تھی جیسی کہ اب ہے۔

ایک اور مشہور مثل کا بہت دور تک پتہ لگا ہے۔ جسکو ہندوستان میں "مفت کا گھوڑا اور کئی دانت" کہتے ہیں۔ اور پنجاب میں اُسکو "مُفت دی گھوڑی دے بی کدی کسے نے دند ڈِٹھے نے" بولتے ہیں۔ انگریزی میں جو مثل اُنکے مرادف ہے وہ بھی بعینہ انہیں لفظوں اور انہیں معنوں میں ہے۔

یعنے

مفت کے گھوڑے کے دانت نہیں دیکھنے چاہئیے۔ تحقیقات سے یہ مثل بہت قدیمی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ سینٹ جیروم ایک چوتھی صدی مسیحی کے رومی بزرگ نے اس کو لاطینی زبان میں استعمال کیا ہے۔ اُسنے ایک ایسی ہی اور سٹیور مثل بھی اپنی تحریرات میں درج کی ہے۔ جو اُس عہد میں بھی قدیم زمانہ کی کہاوت سمجھی جاتی تھی۔ وہ یہ ہے

یعنے

جھوٹوں کو اچھا حافظہ رکھنا چاہئیے۔ لطف یہ ہے کہ یہ مثل ملک ایران میں بھی انہی لفظوں اور انہیں معنوں میں مروج ہے۔ یعنی "دروغگو را حافظہ نباشد"۔

یونانی صوبہ لیس ڈیمونیا اور سپارٹا کے باشندے افلاطون کہتا ہے ایسی طرز کی گفتگو کرتے تھے کہ اُنکے بعض فقرے غضب کے موزون اور پُر مغز ہوتے تھے۔ اور طرفہ یہ کہ اُن لوگوں میں سے جو اَن پڑھ بھی ہوتے تھے وہ بھی ایسے فقرے موقع بموقع بول دیتے تھے۔ کہ اجنبی سننے والے دنگ ہو جاتے تھے۔

مثلوں کی تعداد کا تخمینہ

سرزمین مشرق میں تو ابھی مثلیں اس سرگرمی سے نہیں کھوجی گئیں۔ جیسے کہ

ممالک یورپ میں تحقیق کی گئی ہیں تخمینہ لگاتے ہیں کہ کل یورپ میں اصلی مثلیں (یعنے جنکا مفہوم ایک ہو پھر خواہ مختلف پیرایوں اور متفرق زبانوں میں پائی جاتی ہوں) صرف بیس ہزار ہیں لیکن ہم اس خیال سے اتفاق نہیں کر سکتے۔ غالباً ہمارے یہاں محققوں نے اُن منطبع کتابوں سے جو بظاہر ایک مُلک کی مثلوں سے پُر کر دی گئی ہیں شمار کرکے یہ نتیجہ نکالا ہے مگر یہ امر صحیح نہیں۔ کیونکہ ہمیں ایک نئی کتاب سے معلوم ہوا ہے کہ باوجود اس تمام تلاش تتبع کے ابھی یورپ کے تمام سرزمینوں کی مثلیں جو خاندانوں اور کنبوں میں سینہ بسینہ چلی آتی ہیں جمع نہیں کی گئیں۔ گو اس جمع ہونے سے مثلوں کا کچھ نقصان نہیں۔ کیونکہ وہ تو جیسی ایک جاہل سے جاہل خاندان کی زبان پر جاری ہیں ویسی ہی ایک عمدہ مطالعہ کتاب کے منقولوں میں بند ہیں۔ مگر تاہم جمع ہو جانے سے اُن کی گونہ تکمیل ہو سکتی ہے؛

مرادف مثلوں کے وطن کی تحقیق اور اُن کی ذاتی خصوصیتوں پر بحث

یہ ایک بڑا مشکل سوال ہے جسکو ضرب المثلوں کے محقق آجتک پوری صحت سے حل نہیں کر سکے۔ ضرب المثلوں کا دل لگا کر مطالعہ کرنے والا اور انکا جمع کرنے والا دونوں بخوبی جانتے ہیں کہ ایک ہی مثل بہت سے دور دراز ملکوں میں قریباً انہیں لفظوں اور انہیں استعاروں اور انہیں معنوں کی مروج ہے۔ مگر اس سے یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ مثل دراصل کس مُلک سے مخصوص ہے یا پہلے پہل کس زبان میں مرتب ہوئی اور وہاں سے پھر کدھر گئی یا کس نے اُسے مرتب کیا جس حالت میں کہ ایک ہی مثل بیس مختلف ممالک میں مروج ہے اور بیسیوں ممالک اُسکو اپنے آپ سے مخصوص سمجھتے ہیں۔ تو بتاؤ فیصلہ کس کے حق میں ہونا چاہئیے۔ بشپ ٹرنچ صاحب پراورسیں اینڈ ویئر لیسنس میں لکھتے ہیں کہ اگر ہم اس مثل کو ایک مُلک کے نام سے مخصوص کر دیں تو گویا ہمنے دوسرے ممالک کی حق تلفی کی۔ اس امر کا فیصلہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ کہ یہ مثل پہلے کس قوم سے متعلق تھی اور اُسکے بعد کس نے لی علےٰ ہذا القیاس کس ترتیب سے قوموں میں پھیلتی گئی۔ اور نیز یہ کہ جس

صورت سے اب مروج ہے کیا یہ وہی صورت ہے جو ابتداء میں تھی۔ کئی دفعہ ایسا پیش آیا ہے کہ ایک گرمجوش محب الوطن اپنے ملک کی مثلوں کو شوق سے جمع کرنے بیٹھا۔ لیکن جب اُسکو کامل تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ مثلیں جنکو وہ اپنے ملک کا فخر اور قوم کی وراثت سمجھتا تھا اور ملکوں سے اُس سے پہلے متعلق ہیں تو دل شکستہ ہوکر مایوس ہو بیٹھا۔ تاہم اسبات کو ہم ہیں نا اُمید ہوکر چھوڑ نہیں سکتے۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ ایک ملک نے دوسرے ہمسایہ ملک سے ہی اس مثل کو لیلیا ہو بلکہ ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ مثل دو یا دو سے زیادہ ملکوں میں اصل اور ویسی ہو۔ اسکی کئی ایک وجوہات ہیں۔ اوّل یہ کہ صاف ظاہر ہے عقل کی باتیں سب ملکوں میں یکساں ہوتی ہیں جسکی مصداق ایک پنجابی کی مسلّم مثل موجود ہے "سو سیانے اکو مت" یعنے سو داناؤں کی ایک ہی عقل اور رائے ہوتی ہے اسلئے امور اخلاقی اور تمدّنی وغیرہ کی درستی کے لئے جو رائے ایک دانا دے کامل پسند کریگا ضرور دوسرا دانا بھی خواہ پہلے سے بعد المشرقین پر ہو قبول کریگا۔ دوم یہ کہ قدرتی انسان کی حاجات اور حالات ساری زمین پر قریبًا ایک ہی قسم کے رکھتے ہیں۔ مثلاً ستہ ضروریہ سے کوئی انسان فارغ نہیں۔ پس جو مثلیں ان ضروریات کے متعلق یا اُنکے متعلقات کے متعلق ہونگی وہ لامحالہ سب ایک ہی قسم کی ہونگی۔ سوم جن دو یا زیادہ ملکوں میں زندگی کی بعض ضرورتیں یا نیچر کی بعض چیزیں ایک ہی نوع کی ہیں وہ جو خیال اُنکے بارہ میں پیدا ہونگے وہ ضرور ایک ہی طرح کے ہونگے پس وہ قریب قریب ایک ہی لفظوں میں ظاہر کئے جاوینگے۔ اسکے سوا زیادہ خوض سے اس اشتراک کی اور وجوہات بھی معلوم ہو سکتی ہیں۔ مثلاً انگریزی ایک مثل

مشہور ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ بعینہ کوئی یورپ کے دس بارہ ملکوں میں مروّج ہے حتّے کہ دیار فارس میں بھی انہیں لفظوں میں بلا کمی بیشی کے "کہ بر سنگ گرداں نروید نبات" کی صورت میں رائج ہے۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک ملک نے دوسرے ملک سے اسکو اختیار کر لیا ہوگا۔ مگر اس مثل سے هٰذَا وَاِنْ كَانَ الْحِجَابُ فَاَسْتَنِدْ اِلٰى زَيْدٍ صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ایسے ملک کی مثل ہے جس میں اونٹ اور جنگ دونوں

عام چیزیں رہی ہیں۔ کوئی بہادر اپنے اونٹ سے مخاطب ہوکر اسے کہتا ہے کہ "اب تیار ہوجا اب جنگ کا وقت ہے"۔

ایک ہی مطلب بلحاظ بُعد مسافت اور تخالف عادات ملکوں ملکوں میں جُدا جُدا طرز بیان اور علیحدہ علیحدہ استعاروں میں لاکر بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً انگلستان میں ایک مثل مروج ہے جو ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ ظاہر کرنا مقصود ہو کہ بُرے اور نالائق لوگوں کے سامنے عمدہ چیزیں پیش کی جاتی ہیں کہ جنکے وہ لائق نہیں۔ اور وہ ناقدردانی کے راہ سے پیش آتے ہیں۔

ہم ناظرین کے مطالعے کے لئے اسی مطلب کی انگریزی۔ فارسی عربی اردو۔ پنجابی مثلیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جنسے عجب لطف کے ساتھ معلوم ہوتا ہے کہ ان سب دور دراز ملکوں میں جہاں یہ بولیاں مروج ہیں ایک ہی خیال کن مختلف طریقوں میں بوجہ اختلاف ضروریات اور تفریق ارکان کائنات ظاہر کیا گیا ہے۔ وہو ہذا:-

انگریزی	سوروں کے سامنے موتی پھینکنا۔
عربی لاتطرحوا اللئالی فی افواہ الکلاب	کُتوں کے منہ میں دُودھ مت ڈالو۔
فارسی (۱) نارنج بدست بوزنہ	(۱) بندر کے ہاتھ میں نارنگی۔
(۲) آئینہ داری در مجلس کوراں	(۲) اندھوں کی مجلس میں آئینہ داری۔
(۳) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ	(۳) سیاہ دل کو وعظ کہنے کا فائدہ کیا ہے۔
(۴) کوشش بیفائدہ است وسمہ برابروئے کور	(۴) اندھوں کے ابروں پر وسمہ لگانا بے سود ہے
پنجابی (۱) سوراں اگے پونے	(۱) سوروں کے روبرو پونڈے۔
(۲) کُتیاں اگے کھیر	(۲) کتوں کے آگے کھیر۔
(۳) انھیاں اگے رونا اکھیاں دا زیاں	(۳) اندھوں کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا۔
اُردو (۱) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	

(۲) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگرائے ⎫
(۳) اندھوں کے آگے رونا اور اپنے دیدے کھونا ⎭ معنے ظاہر ہیں

ایک اور مثل دیکھو۔ ہمارے ملک میں اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا۔ ایک مثل مشہور ہے۔ جسکا مطلب یہ ہے کہ جہاں کوئی چیز پہلے ہی بافراط موجود ہو وہاں وہ چیز اور کثرت سے پہنچانا۔ یعنے فضول اور محض بے سود کام کرنا۔ اب غور سے دیکھنے کا مقام ہے کہ انہیں معنوں اور اسی مطلب کی مثلیں مگر اس بات میں بالکل متفق کتنے دور دراز ملکوں میں مشہور ہیں۔ جنمیں ہزاروں کوس کا فاصلہ ہے۔

ہندوستان:۔ "اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا" (کیونکہ بریلی میں بانس کثرت سے پیدا ہوتے ہیں اور اسی لئے اُس مقام کو بانس بریلی کہتے ہیں)۔

فارس:۔ "زیرہ کرمان کو بھیجنا" (وہاں زیرہ بافراط پیدا ہوتا ہے)۔ "پانی دریا میں ڈالنا"

"ہندوستان میں مرچ لیجانا"

انگلستان:۔ "نیوکاسل کو کوئلے لیجانا" (اس شہر میں کوئلوں کی اتنی معادن ہیں کہ تمام ملک بلکہ براعظم کے بعض حصوں کو بہم پہنچائے جاتے ہیں)۔

فرانس و جرمنی:۔ "دریا کو پانی لیجانا" "سمندر کو پانی بھیجنا"

قدیم اہل روما:۔ "جنگلوں کو لکڑی لیجانا" "سمندر میں پانی ڈالنا" "آسمان پر تارے بڑھانا"

"ایتھنز کو اُلّو لیجانا" (اس زمانہ میں اس شہر میں اُلّو بکثرت ہوتے تھے)۔

کنعان:۔ "مصر کو جادو لیجانا" (اس زمانہ میں مصر کا ملک تمام دُنیا کی جادوگری کا منبع سمجھا جاتا تھا)۔

ڈنمارک:۔ "ناروے کو سمور بھیجنا" (جہاں پہلے ہی سمور بکثرت پیدا ہوتے ہیں)۔

شام:۔ "دمشق کو چاقو لیجانا"

عرب:۔ "دمشق کو پھل (چاقو شمشیر وغیرہ) بھیجنا" "رومتہ الکبریٰ کو مہربانی لیجانا" (کیونکہ قدیم زمانہ میں روم اور عرب میں مشہور تھا کہ اس روحانی تجارت کا وہی شہر معدن اور مصدر ہے)۔

سکاٹلینڈ:- "ٹرنٹ کو گلگلے بھیجنا" (جہاں پہلے ہی عمدہ اور باافراط گلگلے ملتے ہیں)

ایک اور مثال دیکھو۔ ہمارے ملک میں کہتے ہیں "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنا"

بعض دیگر ممالک میں دیکھو۔ یہ خیال کس طرح ظاہر کیا گیا ہے۔

انگلستان:- "اسے ایک انچ جگہ دو وہ گز بھر خود لیگا"

جرمنی:- "جو کسی کو اپنے کندھوں پر بیٹھنے دیتا ہے۔ وہ عنقریب اسکو اپنے سر پر بیٹھا دیکھے گا"

ہندوستان:- "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنا"

پنجاب:- "سجن باہ دے تے ساری نہ نگل لئے" "کھلون نوں تھاں دے تے میں بہن نوں آپے بنالانگا"

اطالیہ:- "اگر تم اپنے آپ کو انہیں بھیڑ بنا رکھنے دو تو وہ تھوڑی دیر میں تم کو کاٹ کھائینگے"
"اگر ایک جاٹ کو انگلی دو تو وہ تمہارا پہنچا پکڑ لیگا"

ہسپانیہ:- "مجھے بیٹھنے کی جگہ دو تو میں لیٹنے کی جگہ خود بنا لونگا"

روس:- "ایک جاٹ کو بھائی کہو تو وہ تمہیں باپ کہلوانے کی کوشش کریگا"

ایک اور مثال اس خیال سے دیکھ لو۔

انگریزی:-

عربی:-
لِسَانٌ یُسَبِّحُ وَ قَلْبٌ یُذَبِّحُ۔
کَلَامُہٗ کَالْعَسَلِ وَ فِعْلُہٗ کَالْاَسَلِ۔
ظَاہِرًا اَبْرَارٌ وَّ بَاطِنًا اَغْیَارٌ۔

فارسی:- (۱) خضر صورت شیطان و سیرت۔
(۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان۔
(۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن۔
(۴) گرگ گوسپند نما۔
(۵) دیدہ را یوسف اندود دل را گرگ۔

اردو:-
(۱) منہہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔
(۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔
(۳) بغل میں چھری منہہ میں رام رام۔
(۴) من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں۔
(۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا۔

پنجابی:-
(۱) موہنوں مٹھا تے دلوں کھوٹا۔
(۲) پچھے وچ چھری تے نال غریب داس
(۳) مٹھی چھری۔ (۴) بگلا بھگت۔

گو مذکورہ بالا مثالیں بہت کم ہیں لیکن ہوشیار مطالعہ کرنیوالے کے لئے اس موقع پر اسیقدر مکتفی ہیں۔ بخوف طوالت زیادہ نہیں لکھی جا سکتیں۔ اس بحث کے اخیر پر ایک اور مطلب کی تمثیل کے لئے البتہ ہم دنیا کے اکثر ممالک کی مثلیں ایک ایک مطلب کی جمع کر کے دکھلاوینگے۔ وہاں سے بھی یہ نتیجہ زیادہ وضاحت سے نکل سکیگا ٭

بعض صورتوں میں مثلوں کی اصلیت کے مقام اور وقت کا پتہ بدرستی لگ سکتا ہے

جن مثلوں میں کسی خاص آدمی۔ کسی خاص جگہہ یا چیز کا نام ہو اُس سے اُن کی اصلیت اور کبھی مقام اور زمانہ کا بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ جیسے

(پنجابی) مُنڈا جمیا ڈھلے ملے تے شوکت پھگر ائیں۔
اردو کماویں خانخاناں اُڑا دیں میاں فہیم
عربی الف من حمام الحرم۔
فارسی زیرہ بکرمان مے فرستد۔
انگریزی
سکاچ

آرائش

مثلوں کے مقام پیدائش اور وقت ترویج دریافت کرنے کے اور بھی وسیلے ہیں۔ مثلاً ایک ملک کے دین اور ایمان کی باتیں جن مثلوں میں ہوں اُنسے معلوم ہوگا کہ وہ فلاں ملک سے متعلق ہیں فلاں وقت میں تیار کی گئیں۔ مثلاً "نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی" "خدا دو سینگ دے تو وہ بھی سہی" "اُدھر قبلہ قطب اُدھر خدیجہ مونی کی دھڑ" "دکھ بھاگا رام بسرا" "ایشر آئے دلدر جائے" "تو ستو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی" وغیرہ۔ اس کام کے واسطے علم زبان سے بھی کبھی مدد ملسکتی ہے۔ یعنے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس مثل میں پرانی بولی کے لفظ ہیں۔ مثلاً بجائے سے اور نک کے سیتی اور تلک ہے۔ لیکن یہ باتیں اُن شائستہ ملکوں اور شستہ زبانوں میں معلوم ہوسکتی ہیں جہاں علم زبان کی تحقیقات کی بنیاد پڑ چکی ہو۔

کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی خاص رسم جو کسی خاص ملک سے مخصوص ہو اگر وہ کسی مثل میں پائی جاوے تو اُس سے مثل کے اصلی مقام کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مثلاً یہ مثل "سکا نہ سارا کریل کا اور بدری کا گھام۔ سوکن بُری ہے چون کی اور ساجھی کا کام" کسی ایسے ملک میں مروج نہیں ہوسکتی جہاں کثیر الازدواجی کا دستور نہ ہو۔ کیونکہ اس مثل میں سوکنوں کی مذمت ہے۔ تو جہاں سوکنوں کی مذمت ہی نہیں وہاں اس قسم کی مثل کا کیا کام۔ پنجابی میں اس مطلب کے لئے یہ مثل بولتے ہیں "سوکن مکھن دی نہیں بان" یعنے مکھن کی سوکن جو بڑی مسکین اور نرم ہونی چاہئے وہ بھی بُری ہوتی ہے۔

ان تمام مذکورہ بالا صورتوں کو مدنظر رکھ کر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو مثل ایک ہی مطلب کے کئی ایک ایک ممالک میں بعینہ مروج ہو اُسکو کسی ملک کی اصل مثل نہ سمجھنا چاہئے۔ بلکہ اُس کو ان تمام ممالک کی مشترکہ مثلوں سے قیاس کرنا چاہئے۔

مثلوں کی ملکی اور قومی خواص

آخرالامر گو اصلیت امثال کا سوال ایسا ہے کہ اسکا صحیح جواب دینا مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن تاہم اُس کے بہت سے حصوں کے جواب دئے جا چکے ہیں۔ جو سب ملکر قریب قریب صحیح جواب کے قرار دئے جا سکتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک بات یہ بھی ہے جواب لکھی جاتی ہے۔ خواہ ہم کسی سرزمین میں جائیں۔ ہمیں ہزاروں کہاوتیں ایسی نظر آئیں گی جو اُس ملک میں گو کسی طرح ہی آ گھسی ہوں فطرت انسانی کو بغور مطالعہ کرنے والے پر ضرور کسی نہ کسی قدر واضح کر دیں گی کہ یہ کن لوگوں کی مثلیں ہیں۔ مثلاً ایک ہی انسانی ہمدردی محبت اور گرمجوشی کا اثر کم و بیش تمام دنیا کے ممالک کی مثلوں میں پھونکا گیا ہے لیکن حکمت یہ ہے کہ اس مطلب کی ساری مثالیں ایک سی نہیں۔ اور ان میں اس قدر تفاوت ہے کہ مختلف قوموں کی متفاوت علامات قومی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اہل ہسپانیہ کی مثلوں کی شناخت یہ ہے کہ اُن میں ایک نوع کی عظمت شانداری اور ژرف بینی بھری ہوتی ہے۔ استقلال خوش طبعی بہادری۔ عزت اور آزادی جا بجا پائی جاتی ہے۔ اطالیہ والوں کی ضرب المثلیں خود غرضی اور عیاری سے معمور ہوتی ہیں۔ اور باوجودیکہ وہ بھی بے لگام جذبات سے پر ہیں۔ مگر نفس کشی اور بے اعتباری عامہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ مگر باین ہمہ بعض ایسی عمدہ ہیں جو صوری اور معنوی خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہیں جو دانشمندی کی تعلیم سے لبریز ہیں جنمیں دیانت اور عزت کے اصول کوٹ کوٹ کر بھرے گئے ہیں۔ اور جو صداقت ایمانداری اور خوش معاملگی کی بنیاد رکھنے والے ہیں۔ اسی طرح اہل فرانس و اہل جرمنی اور اہل انگلینڈ کی مثلوں میں جدا جدا قومی نشان موجود ہیں۔ اور اُن کی قومی خصوصیات اور طرز معاشرت کا سکہ اور خطیہ اُنہیں متمیز کئے دیتا ہے۔ امریکہ والوں کی مثلوں کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ نئے نئے اسباب زندگی اور تازہ بتازہ ارکان موجودات سے وابستہ ہیں

اُن میں صفائی - پاکیزگی اور اصرافِ و بشاشت ضروری مراتب ہوتے ہیں - اہل عرب کی مثلیں بلحاظ ذاتی نشانات تیزی کے ایک عالم سے نرالی ہیں - تغزل اور عشقبازی - روایت اور درایت - جنگی دلاوری اور فصاحت و بلاغت - ایام جاہلیت کا کفر اور بعد کی دینداری - اور توکل و مناسب اُن کے خوشنما چہرے کے خط و خال ہیں - فارسی مثلیں عیاری اور خوشدلی تمسخر اور حسن پسندی - استعارات شاعرانہ اور دینی اور اخلاقی خوبیوں سے پُر ہیں - ہندوستانی مثلیں نتیجہ خیز عقلی مضامین سے پُر ہیں مگر علمی باتوں سے ہنوز معرا - غیرت - قناعت - توکل - رضا و صبر کی تعلیم بہت عمدہ پیرایہ میں دیتی ہیں - تراشس اور بندش کی درستی اور بانتیجہ ہونے میں بھی کسی سے کم نہیں ؛

ضرب المثلیں کسطرح پیدا ہوتی جاتی ہیں اور ہوگئی ہیں؟

اس ساری بحث کے بعد اس پہلو پر بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضرب المثلیں کس طرح بنجاتی ہیں - کئی دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ بہت سے لوگوں کے تجربات سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اس کو ایک شخص ایک نہایت چست فقرہ کی صورت میں رکھدیتا ہے - جیسے ایک انگریزی مثل میں اسکی طرف اشارہ ہے - جسکا مطلب یہ ہے کہ ضرب المثل بہت سے عقلمندوں کا تجربہ ہے جسکو ایک دانشمند اصول قرار دے دیتا ہے - چنانچہ سرونٹس کی مثل کی تعریف سے بھی اُسکا مطلب منکشف ہوجاتا ہے - یعنے " لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج استنباط کئے ہوئے" کبھی مثلوں کا بعض قصوں کہانیوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے لیکن یہ کچھ قید نہیں کہ کسی زبان میں زیادہ قصوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور کسی دوسری زبان میں کم جیسے مصنف مجمع الامثال کا خیال ہے کہ عربی میں اس قسم کی زیادہ مثلیں ہیں مگر حقیقت میں ایسا نہیں - ہر ایک زبان کی مثلیں اکثر کر کے اُسی قبیل کے قصوں کہانیوں پر مبنی ہیں - جیسے اُردو میں "بھیگی بلی" "مرغ کی ایک ٹانگ" اور

"ڈھاک کے وہی تین پات مشہور ہیں اسی طرح اور بھی سب زبانوں کی مثلوں کا حال ہے۔ چنانچہ ہم انگریزی کی ایک مثل کا مختصر حال لکھتے ہیں:۔

ایک انگریزی مثل ہے جو ہماری مثل "سر منڈوا کے آیت وار کی راہ کھوولنٹ) ہم مطلب ہے۔ اصل اسکی یہ ہے:۔ کہتے ہیں جسٹر کالاڑ میر (حاکم اعلےٰ) بیپرگیٹ میں مقیم تھا۔ اس مکان سے اُس کی لڑکی روپوش ہوگئی۔ جب میئر کو پتہ لگا تو اس نے حکم دیا کہ جھٹ مکان کے دروازے بند کر دو۔ اُسوقت لوگوں نے کہا

کہ تمہاری لڑکی تو جاچکی

اب دروازے بند کرنے سے فائدہ؟ جس سے مذکورہ بالا مثل زبان زد خلائق ہوگئی۔ اسی طرح ایک چھوٹی سی عربی مثل کا حال درج کیا جاتا ہے "اَلصَّیفُ ضَیَّعتِ اللَّبَنَ" اسکا قصہ یہ ہے۔ کہتے ہیں ملک عرب میں ایک نوجوان عورت نے ایک دولتمند پیرفرتوت سے نکاح کیا۔ لیکن اُس پیر مرد کی ضعف اور پیری سے وہ پانزدہ سالہ دختر کامرانی نہ کرسکی اور اسلئے اُس سے کشیدہ خاطر ہوکر طلاق کی طالب ہوئی۔ خاوند نے طلاق دے دی۔ ازاں بعد اُس عورت نے ایک جوان مشٹنڈے سے شادی کر لی جو نہایت مفلس و قلاش تھا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد افلاس سے مجبور ہوکر اُس پہلے خاوند سے ربط و موافقت پیدا کرنی چاہی۔ اس پیر مرد نے اُسوقت کہا "اَلصَّیفُ ضَیَّعتِ اللَّبَنَ" (تو نے گرما میں دودھ خراب کر دیا) یعنے تو نے موقع اپنے ہاتھ سے کھو دیا۔ ایک مختصر فارسی مثل (یک نشد دو شد) کا دلچسپ قصہ اسطرح ہے۔ کہتے ہیں۔ ایک شخص کی والدہ کفن چور تھی۔ اور جب کبھی تازہ مردہ قبرستان میں دفن کیا جاتا تھا۔ اُکھاڑ کر اُس سے کفن لے لیتی تھی۔ لیکن اُسے کچھ ایسا سحر یاد تھا۔ کہ مردہ اپنا کفن خود اُسکے حوالے کر کے پھر اپنے مدفن میں لیٹ جاتا تھا۔ جب وہ عورت مرنے لگی تو اُسنے اپنے بیٹے کو اپنا فن سکھلا دیا۔ کہ یہ کلام پڑھنے سے مردہ قبر سے خود بخود نکل آتا ہے۔ اور یہ دوسرے پڑھنے سے واپس جا کر لیٹ جاتا ہے اُس نامراد بڑھیا کی

بعد اسکا بیٹا پہلے روز ایک تازہ قبر پر کفن چورانے گیا جب اسنے پہلی کلام پڑھی
تو ایک عورت مردہ نے قبر سے نکلکر اپنا کفن اُس کے حوالے کر دیا لیکن اب اُس کمبخت
کو وہ کلام یاد نہ رہی تھی جو پڑھنے سے مردہ لوٹ کر قبر میں چلا جاتا تھا اُس نے
بہتیری کوشش کی مگر وہ مردہ قبر کو نہ لوٹا۔ آخر وہ آگے آگے بھاگنے لگا اور
عورت اُس کے پیچھے پیچھے تعاقب کرنے لگی۔ وہ مردہ عورت سایہ کی طرح ہمراہ
لگی رہتی تھی۔ ایک روز تنگ آکر اُسے سوجھا کہ اسے حکمت سے والدہ کو قبر سے
نکالکر اُس سے وہ دوسرا کلمہ پوچھ لیں۔ چنانچہ اپنی ماں کی قبر پہ جاکر اُسی ترکیب سے
اُسے نکالا۔ اُسنے بھی اپنا کفن حاضر کر دیا۔ اب وہ بھی واپس نہیں لوٹ سکی اور
اسکے پیچھے پیچھے پھرا کرنے لگی۔ کیونکہ واپس بھیجنے کا تو اُسے طریقہ ہی یاد نہیں تھا
اب وہ بیچارہ تنگ ہو کر کہتا ہے کہ "ایک نہ شد دو شد" یعنی پہلے تو ایک مادر زاد برہنہ
عورت کا مردہ پیچھے پھرتا تھا اب دو ہو گئیں۔ اسیطرح پنجابی میں مشہور ہے "دا کے ہتھ
نہ اپڑے تھو کوڑی" یعنے انگور کو ہاتھ نہیں پہنچتا اور کہتے ہیں کہ کوڑے ہیں۔ جیسے
لقمان کی حکایات میں اسکا بیان مذکور ہے۔ لکھا ہے کہ ایک لومڑی بھوکھ کی ماری
انگور کے تاکستان میں پہنچی خوشے اونچے تھے لگی اُچھل اُچھل کر انہیں پکڑنے۔
لیکن اُس کی جست وہانتک پہنچتی نہیں تھی۔ آخر تنگ ہو کر کہنے لگی کہ ابھی کچے ہیں
کون دانت کھٹے کرے۔ اسیطرح ایک اردو مثل کا بیان ہے۔ کہتے ہیں کہ اڑھائی
دن سقہ نے بھی بادشاہت کی۔ اُسکی اصل یوں ہے کہ جبکہ جنگ سے ہمایوں بادشاہ
نے بھاگ کر دریا میں کود کر جانا چاہا تو گھوڑا رانوں سے نکل گیا اور بادشاہ غوطے کھانے
لگا۔ اُس وقت ایک شخص نظام نامی سقہ چمڑے کی صراحی پھونک کر دریا سے عبور
کر رہا تھا۔ بادشاہ نے اُسے پکارا کہ جان بچانے کا وقت ہے۔ کہتے ہیں اُس نے
درخواست کی کہ اڑھائی روز کی بادشاہت مجھے دینے کا وعدہ کرو۔ بادشاہ نے
منظور کر لی۔ اور آگرہ میں آکر اُسے اڑھائی روز تخت پر بٹھلایا۔ مگر اُس نیکبخت نے
اس عرصہ میں اپنی بادشاہت کی یادگار میں چمڑے کا سکہ چلایا۔ جسیں میں کہتے ہیں

سونے کی کیل ٹھکی ۔

بعض مرتبہ روزمرہ بول چال کی باتیں۔ کوئی پھڑکتا ہوا جملہ یا کسی بڑے فصیح و بلیغ کا کوئی مصرعہ یا شعر کثرت استعمال اور ہردلعزیزی کی وجہ سے بمنزلہ مثل سمجھا جاتا ہے بلکہ مثلوں کی ذیل میں آجاتا ہے۔ مگر یہ حال خاص ان ممالک کا ہے جہاں ضرب المثلیں ابھی صحت سے تحقیق نہیں کی گئیں گو اس قاعدہ میں استثناء کو بھی گنجائش ہے ۔

کم سمجھ لوگ بھی مثلوں کے ذریعہ سے بہت اخلاقی اور حسن معاشرت کے مراتب بسہولت تمام سیکھ سکتے ہیں

لنڈن کی نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کے رسالہ میں پادری لونگ صاحب نے ایک رائے لکھی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر ہندوستان کی عورتوں اور بچوں کو عمدہ تعلیم سے فیضیاب کرنا منظور ہو۔ تو انہیں بڑے بڑے اخلاقی اصول ضرب الامثال کے دلچسپ مثالوں سے ذہن نشین کرنے چاہئیں۔ اُس شخص کا خیال ہے کہ مثلیں بلحاظ قیمت کے سیم و زر سے زیادہ قیمتی ہیں۔ کیونکہ اُنکے ذریعہ سے لوگوں کے جذبات ہی معلوم نہیں ہو سکتے بلکہ مقتبس بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ہمارے ملک میں وقت کی پابندی کی بڑی ضرورت ہے۔ تو ابابیل اور لقلق کی مثالوں سے ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ کس طرح موسم کی تبدیل کے ساتھ عین الوقتی سے اپنے مقامات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ایک فارسی تمثیل کا مطلب ہے کہ ایک غریب آدمی ہزار سال تک بہشت کے دروازہ کے سامنے منتظر رہا کہ کب اندر جاؤنگا۔ مگر اتفاقاً ذرا اُس کی آنکھ لگ گئی اور اتنے میں بہشت کا دروازہ کھلا مگر پھر دم بھر میں بند ہو گیا۔ افسوس اس شخص نے "بہتے دریا میں ہاتھ نہ دھو لئے" اور "گرم تنور میں روٹی نہ لگائی" ایک عربی مثل اُس مضمون کو کس خوش اسلوبی سے بتاتی ہے "چار چیزیں واپس نہیں آسکتیں۔ زبان سے نکلا ہوا لفظ۔ کمان سے نکلا ہوا تیر۔ رضائے خدا اور وقت

گزشتہ" غرض اسی طرح کی پر مضمون مثلوں سے بہت سے اخلاقی اور دنیاوی امور میں مبتدی ترقی کر سکتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مثال کے طور پر کئی ایک ایسے مضمون یہاں درج کرکے اُن کو تھوڑی مثالوں سے واضح کر دیں۔ اگر مکروہات دنیا سے فرصت ملی تو انشاءاللہ ہم اس غرض کو پورا کرنے کے لئے عنقریب ایک جدا رسالہ ہدیۂ احباب کرینگے۔

چار دانگ عالم کی مثلوں کا تطابق اور تعلق فی مابین

(۱) زبان:۔ رومی مثل" بیوقوف کا دل اُسکی زبان پر ہے اور عقلمند کی زبان اُسکے دل پر ہے" "بے تکی ہانکنے والی زبان اُس آنکھ کی مانند ہے جسمیں نور نہ ہو" جاپانی مثل" ایک بالشت بھر کی زبان پانچ فٹ لمبے جسم سے نازش ہے" بنگالی مثل" اُس کی زبان خاکروب کی کدال کی مثل ہے" تلنگو مثل" اگر تمہارے پاؤں لغزش کھائیں تو تم سنبھل سکتے ہو مگر منہ لغزش کرے تو نکلی ہوئی بات واپس نہیں آسکتی" شامی مثل" گند منہ والا آدمی چمار کی قینچی کی مانند ہے جو کہ چمڑے کے سوا اور کچھ نہیں کاٹتی" ترکی مثل" ہم چاقو کے زخم کو چنگا کر سکتے ہیں لیکن زبان کے زخم چنگے نہیں ہو سکتے" بنگالی مثل" دن گزر جاتے ہیں مگر زبان سے نکلے ہوئے لفظ نہیں جاتے" فارسی مثل" زبان عمر کو چھوٹا کر دیتی ہے" "خبردار تمہاری زبان تمہارے سر کو قلم نہ کرے" "زبان سر کی نگہبان ہے" "زبان سرخ سر سبز کو برباد کر دیتی ہے" رومی مثل" زبان میں کوئی ہڈی نہیں مگر تاہم یہ کچل سکتی ہے" روسی مثل" جلن کو شفا ہو جاتی ہے لیکن جو زخم چلتی زبان پہنچاتی ہے وہ اچھے نہیں ہو سکتے" اردو مثل" زبان ہی سر کٹوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے" "بات ہی ہاتھی پائے اور بات ہی ہاتھی پائی" پنجابی مثل" زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے چڑھائے" "زبان آندی لے تُوں میتوں منہوں کڈ تے میں تینوں پینڈوں کڈھنی آں" عربی مثل" جاہل کی زبان اُس کی مرگ کی

کلیہ ہے" "انسان کی سلامتی زبان کی نگہداری میں ہے" "زبان میں انسان
کی بربادی ہے" "انسان کا مقتل اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے" "زبان
کا جسم چھوٹا ہے مگر جرم بڑے بڑے کرتی ہے" "آدمی کی بات پہ بلا موکل ہے" "انسان
کی بلا زبان میں ہے اور اس کی سلامتی زبان بند کرنے میں ہے" "پاؤں کی لغزش
ایک ہڈی ہے جس کی شکستگی باندھی جاسکتی ہے لیکن زبان کی لغزش باقی کچھ
نہیں چھوڑتی" حضرت سلیمانؑ کا قول ہے "مرگ و حیات زبان کے اختیار میں ہیں"
(۲) غم و سما۔ کناری مثل "بڑوں تو بیچھ (مانند) کھاکر گذارہ کرتا ہے مگر مونچھیں اور منہ
کے ہاتھ سے صاف کرواتا ہے" تلیگو مثل "ایک دانت ہونٹوں سے بہت باہر نکلا ہوا
اور ایک بتی چراغ سے بہت بڑھی ہوئی" پشتو مثل "لومڑی نے اپنا سایہ بہت
بڑا تصور کیا" کناری مثل "جو کچھ پھیلایا گیا ہے پھٹ جائے گا اور جو کچھ لمبا ہے ٹوٹ
جائیگا" تلنگو مثل "اس چمگادڑ کی مانند جو سمجھتا ہے کہ آسمان کو اسی نے تھاما
ہوا ہے" فارسی مثل "دس درویش ایک گدڑی میں سو سکتے ہیں مگر دو بادشاہ
ربع مسکون میں گزارہ نہیں کر سکتے" چینی مثل "انسان کی حرص کبھی پر نہیں ہو سکتی
خواہ سانپ ہاتھی نگل جائے" عربی مثل "حیا انسان کا لباس ہے" ملائی مثل
"جونک ہمیشہ سانپ بننے کی آرزو رکھتی ہے" روسی مثل "اندھا تو دیکھ نہیں سکتا مگر
مغرور دیکھنا پسند نہیں کرتا" شامی مثل "خاکروب کے گدھے کیطرح اکڑ کر چلتا ہے گو اسکی
پشت پر حس و خاشاک اور غلاظت ہی ہوتی ہے"
(۳) شرم و حیا۔ عرب کہتے ہیں کہ "بے شرم عورت اس کھانے کی مانند ہے
جو بے نمک ہو" چینی کہتے ہیں "شرم عورت کی جرأت ہے" روسی مثل "مرد عورت
کا حاکم ہے لیکن عورت اپنے شرم و حیا سے اس پر حکومت کرتی ہے" "عورت خاوند
کو مارتی نہیں لیکن اس کی خوش مزاجی خاوند پر حکومت کرتی ہے" جاپانی مثل۔
جب مرغی بانگ دیتی ہے تو گھر بار برباد ہو جاتا ہے" چینی۔ بکواسی عورت اور
بانگ دینے والی مرغی نہ آدمی کے کام کی ہیں۔ اور نہ ملائکہ کی" فارسی "اگر مرغ

ہو تو بانگ دو اور اگر مرغی ہو تو انڈے دو" روسی اور انگریزی "جب مرغی بانگ دے
تو خیر نہیں گزرتی" پنجابی "مرغی کی بانگ سخت نحس ہوتی ہے" روسی "مرغی مرغ
نہیں ہوسکتی اور نہ عورت مرد بن سکتی ہے" "عورت کی تعریف اپنے کنبے میں ہی
کافی ہے" تامل "اس قدر جیلخانوں کے استوار کرنیکا کیا فائدہ۔ عورت کی پاکدامنی
محفوظ رکھو" مالی "بھینسوں کا تمام گلہ بند رکھ سکتے ہیں۔ مگر جو چیز بند نہیں ہوسکتی
وہ عورت ہے"

(۴) **شکم پُری** "انگریزی مثل" کہتے ہیں پیٹو اپنے دانتوں سے اپنی قبر کھودتا
ہے" جیبی مثل" اسکے معدے کی نسبت اس کی آنکھیں بڑی ہیں" پہلے انگریزی
میں یہ مروّج تھی) روسی مثل "بھرا ہوا پیٹ نصیحت نہیں سنتا" پنجابی مثل۔
"پیٹ میں جب روٹیاں پڑجاتی ہیں۔ تو سب باتیں اچھی ہوجاتی ہیں" ہندوستانی
"پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا" عربی "تھوڑا کھاؤ۔ اور عیش مناؤ"
"پیٹ کا پُر رہنا عقل کو کُند کردیتا ہے" "جسم کی راحت طعام کی کمی میں ہے"
فارسی "طعام سے یہ غرض ہے کہ انسان جیتا رہے اور نیک کام کرے۔ مگر تو سمجھتا ہے
کہ زندگی کھانے کے لئے ہے" تامل "شیر گھاس کے بھرے ہوئے چرنے میں نہیں
ڈکارتا ہے۔ گوشت کے بھرے ہوئے میں ڈکارتا ہے" عربی "انسان کا پیٹ
اسکا دشمن ہے" اتفاقی پیٹ "گو طعام بیگانہ تھا لیکن پیٹ تو اپنا تھا" پنجابی
"گھر بیگانہ بھی مگر پیٹ تو اپنا ہے"

ضرب الامثال

[یہ ایک نادر مضمون کا خلاصہ ہے جو ولایت کے اخبار
سٹیڈ ڈی پیپر میں ضرب المثلوں کی تحقیق کے بارہ میں چھپا تھا]

ضرب الامثال کیا ہیں؟ اگر ان کو زبان کی لآلی آبدار اور جواہر درخشاں کہا جاوے

تو کچھ عجب نہیں ہے۔ صرف اس خیال سے کہ وہ مختصر مطلب خیز ہوتی ہیں اور دلخوش کن
کرنے والی اور عوام النّاس میں بلا قید حرف و فرقہ مروّج ہوتی ہیں۔ بلکہ اس لحاظ
سے بھی کہ اُن کی ساخت میں ایک راز مخفی ہے۔ جو قدیم الایام سے اسی طرح پوشیدہ
چلا آتا ہے۔ یعنے اُن میں سے اکثر ایسی ہیں کہ اگر اُنکے ابتداء کا پتہ ابتدائے آفرینش
تک بھی لگاتے چلے جانا ممکن ہو تو ضرور اُن کی پیدائش کو ایک راز سربستہ اور
سرِّ نہاں ماننا پڑیگا۔ ضرب المثل کا خود تصنیف کر لینا لعل بنا لینے کے برابر مشکل کام ہے
اگر لعل بنا لینا ممکن ہے تو اُسکا بنا لینا بھی کچھ نا ممکن نہیں۔ ہاں یوں کہنا چاہئے کہ اگر
ضرب المثل بنانا آسان بات ہے تو وہ دُرِ ابلق کی جو چشمِ بتاں سے آلودہ ہیں
آموده ہوتا ہے بنا لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ ہم میں سے غالباً کوئی بھی ایسا نہیں سمجھتا
کہ روزمرّہ بول چال میں ہمیں کسقدر کہاوتیں بولنی پڑتی ہیں۔ لیکن اسمیں کچھ شک نہیں
کہ اگر ہماری زبان سے ضرب المثلیں نکال دی جائیں۔ تو ہر لحظہ بات بات پر رکنا
اور اٹکنا پڑیگا۔ ہمارے خیال میں جبتک کسی زبان میں ضرب المثلیں نہ پائی جائیں۔
وہ زبان زبان کہلانے اور زبان میں لائے جانے سزاوار نہیں۔ جس طرح وہ قوم قوم
نہیں بن سکتی۔ جبتک کہ اُس کی بنیاد رکھنے والوں اور زمانہ گزشتہ کے کارناموں
کے کارخیر کا اسمیں ذکر موجود نہو۔ جو شخص بکثرت ضرب المثلیں گھڑ لینے کا شیوہ اختیار
کرے وہ ضرور ایک نوع کی گستاخی کا مرتکب ہے۔ کیونکہ ضرب المثل کا وہ مدعا ہوتا
ہے جو ایک عالم کے تجربہ سے مستخرج ہو چکا ہو۔ قبولیت اُس میں اس طریق سے
موجود ہوتی ہے کہ گویا اسکا حق ہے۔ اسکا مضمون مسلّم کل ہوتا ہے اور ہمیشہ
اس رتبہ سے اسے برتری حاصل ہوتی ہے۔ کہ ہر کس و ناکس اُس کی نقل اُتار سکے
سچی مثل میں اس امر کی کوئی خصوصیت نہیں کہ کس کی گھڑی ہوئی ہے۔ بہرحال یہ
کسی دانشمند آدمی کا مقولہ ہے جام اس سے کہ وہ شاہ ہو یا گدا۔ عالم ہو یا اُمی۔
اسقدر واقعی اور ایسی مقبول انام ہونا وہ صفات ہیں جنہیں مثل کے علوم متعارف
سمجھنا چاہئے۔ اور دراصل انہیں میں اُسکا راز نہفتہ ہے جو اسوقت تک مثل

سازکو معلوم نہیں۔ ٹرنچ صاحب آرچ بشپ (میر اسقوف) نے ضرب المثل کی بہت سی تعریفیں جمع کی ہیں۔ مثلاً "بہت سے مضمون کا چند لفظوں کی صورت میں ست نکالا ہوا" "اور ایسا فقرہ جسکے بنانے والیکا پتہ ہی نہیں" "یہ مختصر معنی خیز اور پر بلاغت ہیں" وغیرہ وغیرہ۔ مگر قطع نظر ان تمام باتوں کے مثل کو خوش نصیبی کا فرزند بھی ماننا لازم ہے۔ اس کی ترکیب اور آغاز کسی نرالی ڈھنگ سے پڑے ہونگے۔ اس کے آغاز کا وقت بھی اس کے مصنف کی طرح لاعلمی کی تاریکی میں چھپا ہوا ہے۔ چونکہ اس کی ضرورت شدت سے تھی۔ اسلئے کثرت سے لوگوں نے اسکو پسند کرلیا۔ اور اس کے بے عیب ہونیکی وجہ سے انکا عام رواج ہوگیا۔ "مفت کا گھوڑا اور کئی دانت" کی مثل سینٹ جیروم کے وقت میں مروج تھی۔ اور لینڈ وفیوری آسوبین۔ آئرہی۔ اوسٹر کے دلاوروں میں سے ایک کراہی سے نکلکر چولھے میں جا گرتا ہے" یہ باتیں ایک ایسی خوش اعتقادی اور روشنی کے زمانہ میں نکلیں کہ سامعین نے بسر و چشم لیں۔ اور عام کی تواریخ کے صفحہ پر نقش ہوگئیں۔ گو ہمارے لئے یہ مشکل امر حل طلب چھوڑ گئیں کہ کیا وجہ تھی کہ ان باتوں نے یہ رتبہ حاصل کرلیا۔ غالباً ہمیں سوسائٹی کی ایک خاص ایسی حالت معلوم ہوگی کہ جس میں نہایت مشہور اور ہردلعزیز ضرب المثلیں پیدا ہوئیں جبکہ ہر ایک پیشہ اور حرفہ ہر عام و خاص کے لئے کھلا تھا۔ اور ہر کام جائداد مشترکہ ہونے کی وجہ سے عوام الناس کے مشاہدات عینی کا آماجگاہ ہوسکتا تھا۔

مثل کے فوائد میں سے ہمارے خیال میں ایک یہ بھی ہے کہ ایک وقت کی جماعت کا راز اور ان کی زندگی کے تجربات بطور فسانہ یا روایت کے اس میں زندہ رکھے جب کبھی چند اشخاص آپس میں باتیں کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں کہ "جب تک دھوپ گرم ہے گھاس خشک کرلینا چاہئے"۔ یا اپنی مقدار کے موافق کوٹ کٹوانا چاہئے"

لہ یہ سب فقرے چند انگریزی مثلوں کے ترجمے ہیں چونکہ یہ ترجمہ ایک انگریزی آرٹیکل کا ہے اسلئے مناسب سمجھا گیا کہ ان مثلوں کی مراد فی مثلیں یہاں لکھی جائیں۔ کیونکہ گو ایسی مثلیں موجود ہیں لیکن انکے آئیڈیا اور ہیں جو اس مضمون کے مطابق نہیں۔ مترجم۔

یا تسلیم کرتے ہیں کہ "جب تک لوہا گرم ہو اُسے کوٹنا چاہیئے" یا بعض پیش بینوں کو الزام دیتے ہیں کہ "چوزے نکلنے سے پیشتر وہ انہیں گننے لگتے ہیں" تو قدیم زمانہ کے وہ سب واقعات جو ان مثلوں کے پیدا ہونے کے باعث ہوئے ہیں آنکھوں کے سامنے پھر جاتے ہیں ۔

لارڈ چیسٹر فیلڈ نے جو لکھا ہے کہ شرفا ضرب الامثال کا بہت کم استعمال کرتے ہیں اور انکا زیادہ استعمال کرنا طرحداری سے کسی قدر بعید سمجھا جاتا ہے بجا ہے ۔ اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کا عام استعمال خانگی حلقوں ۔ دوستوں کی مجلسوں اور خوشی کے جلسوں میں بہت بڑھا ہوا ہے گو عدالت کے کمروں دفتر کی میزوں اور شاہی درباروں میں بہت ہی کم ہے ۔ یہ ایسے موقع پر بولی جاتی ہیں جبکہ کسی کام کی تصدیق منظور ہو اور ساتھ ہی یہ بھی مدنظر ہو کہ کلام ناظرین کے دل میں ریشہ دوانی کرے ۔ یا یہ مقصود ہو کہ دعاوی کو تقویت پہنچے ۔ طرز بیان مقبول ہو ۔ اور سامعین کی ہمدردی جوش میں لائی جاوے ۔ زبان کی ترقی جسے ہم زبان کے تغیر و تبدل سے تعبیر کرتے ہیں مثلوں کے لئے چنداں مفید نہیں اُنکی خوبصورتی اسی میں ہے کہ پرانی زبان میں پڑی رہیں ۔ جبکہ ایک آدمی اپنے واسطے دستور العمل کی تلاش میں ہوتا ہے تو وہ ضرب المثل سے اپنی غرض کو تقویت دے لیتا ہے ۔ اپنے ارادہ کو پختہ کر سکتا ہے اور کسی کو روک سکتا ہے ۔ انگریز اپنی گفتگو میں اس قدر مثلیں نہیں برتا کرتے جتنی کہ ممالک مشرقی کے رہنے والے برتتے ہیں ۔ گو شیکسپیر نے بہت سی مثلیں استعمال کی ہیں اور اُس کو اس کام کی ایک معتبر شہادت قرار دے سکتے ہیں لیکن بہرحال اُس کو ایک بعد اسا ناثر اور پورانا شاعر کہکر چلدیتے ہیں ۔

ہسپانیہ میں ضرب المثلیں بڑی کثرت سے مروج ہیں ۔ اُنکی قدر اور اُنکی آؤبھگت بھی اُسی نسبت سے ہے ۔ تمام چھوٹے بڑے نظر محبت سے انہیں دیکھتے ہیں ۔ ہسپانیہ کی مثلوں میں کچھ کچھ عربی تہذیب اور رسوم کی جھلک پڑتی ہے ۔ مشرقی زبانوں میں حقیقت میں اس کثرت سے مثلیں ہیں کہ ان سب کا سیکھ لینا آسان کام نہیں کسی زبان یا کسی قوم کی مثلوں کو ترجمہ کرنا گویا انہیں مسخ کر دینا اور سخت مکروہ بنا دینا ہوتا ہے ۔ کیونکہ مثل کی تراش ۔ قافیہ ۔ ملاحت ۔ اور فصاحت جو مؤثر چیزیں ہیں وہ

سب بدنجانی ہیں۔ اور اُس زبان میں اگر اُسکا وزن من بھر کا ہوتا ہے تو دوسری زبان میں چھٹانکوں میں آجاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مثلیں اپنے لفظوں کے سوا کہ جنمیں وہ مقید ہوتی ہیں ایک جدا ہی مفہوم رکھتی ہیں۔ مگر ہاں بعد لیسے بھی ہیں کہ جنکا ترجمہ بھی کسی دوسری زبان کی مثل یا مثل کے قریب قریب ہوجاتا ہے۔

اُسوقت ایک کتاب ملک ہسپانیہ (انڈلس) کی مثلوں کی ہمارے سامنے پڑی ہے اُسمیں ایڈیٹر لکھتا ہے کہ چونکہ اہل عرب بہت عرصہ تک اس ملک میں رہ گئے ہیں اسلئے ملک کی ہر ایک بات پر اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ چنانچہ مثلوں میں بھی سینکڑوں ایسی ہیں جو عربوں اور اسلامیوں کے دستور کے موافق ہیں۔ ایک مثل ہے جسکے معنے ہیں کہ "ہر ایک لڑکی کو اپنے چرخہ کا خیال رکھنا چاہئے"۔ یعنے ہر ایک عورت کو اپنے گھر کے کام میں مشغول رہنا چاہئے نہ کہ باہر پھرا کرے۔ ایک اور مثل ہے:۔

"جو عورت دیکھنے کی خواہش کرتی ہے یہ بھی اُسکی خواہش ہوتی ہے کہ دیکھی جاوے"

ایک اور مثل ہے۔

"نیک لڑکی اور شکستہ ٹانگ کو گھر ہی میں رہنا مناسب ہے"۔

دیکھئے مذکورہ بالا تینوں مثلیں عورات کے ستر اور خانہ نشینی کی کیسی وثوق سے تائید کرتی ہیں۔ بخلاف یوروپ کے تمام دیگر ممالک کے جہاں عورتوں کو پوری آزادی دی گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اٹلی میں بھی مثلیں کثرت سے ہیں مگر سادہ۔۔۔۔۔ ہم اُن میں سے ایک جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے یہاں لکھدیتے ہیں۔

اسکا مطلب ہے کہ

"اگر تمہارے پاس بہت سا روپیہ ضائع کرنے کے لئے موجود ہے تو کاریگروں (مزدوروں) کو کام پر لگادو اور پاس مت کھڑے رہو"۔ اٹلی کی مثلوں میں نفسانیت اور بے اعتباری بھی پرلے درجہ کی ہے۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "اعتبار کرنا تو اچھا ہے لیکن اگر

کسی کا کبھی اعتبار نہ کیا جاوے تو اُس سے بھی اچھا ہے "
سکاٹلینڈ کی مثلیں خودغرضی اور ذاتی ہمت کی اعلےٰ مثال ہیں۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "جو مجھے ایک مرتبہ دھوکا دیتا ہے اسکو شرم کرنی چاہئے لیکن اگر مجھے دوسری دفعہ بھی دھوکا دیتا ہے تو مجھے شرم ہونی چاہیئے"۔۔۔۔۔۔۔ ؟

یہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کہاں تک اصل میں مثلیں رہنمائی کرسکتی ہیں۔ یہ رائے کو قوی کرسکتی ہیں۔ نتیجہ کو ظاہر کردیتی ہیں اور بحث میں زور پیدا کردیتی ہیں بجا ہمیں اُنسے کچھ کام میں بھی مدد ملتی ہے ؟ کبھی کبھی ملسکتی ہے۔ جب کبھی ہم اپنی پست ہمتی کیوجہ سے کسی کام کے کرنے میں متامل ہوں تو "ہمت مرداں مدد خدا" کی یاد سے ہمارے ارادے کی تقویت ہوجاتی ہے "یا شوق ور دل ہرکہ دارد رہبرے درکار نیست" سے شوق کے سمند کو تازیانہ لگتا ہے تو عموماً ہماری کوششوں کا انجام کامیابیوں کا تاج زیب سر کرتا ہے۔ کبھی جبکہ ہم ایک ہی فریق کا استغاثہ اور فریاد سنکر رائے لگانی لگتے ہیں تو "تنہا پیش قاضی روی راضی آئی" ہمیں متنبہ کردیتا ہے کہ ایسا کرنا بعید از انصاف ہے۔ جبکہ "پانچویں پنڈت چھٹے نارائن" یاد آجاتا ہے تو جھٹ شور کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور "بار ہا" پہلے بات کو تولو پھر منہہ سے بولو" ہمیں بے موقع بولنے کی ندامت سے بچا دیتا ہے۔ اور "العبد یدبر واللہ یقدر" یعنے "ما در چہ خیالیم و فلک درچہ خیال" مصیبت اور دلشکنی کے وقتوں میں دستگیری کرکے ذرا دل کو برقرار کردیتا ہے ؟

تو اب دیکھئے کہ اگر یہ ساری باتیں صحیح ہیں تو کیا پھر بھی ضرب المثلیں کوئی کارآمد چیز نہیں ؟

ENGLISH	عربی	فارسی	پنجابی	اردو
1. A bad workman quarrels with his tools.		(۱) رقص کردن خود نداند صحن را گو ید کج است۔ (۲) دل بیزار بہانۂ بسیار۔ (۳) خوئے بدرا بہانۂ بسیار	(۱) نچ نہ جاناں تے وہڑا ڈنگا (۲) آپ کچی تے وہڑے دوس۔ (۳) ترکھان سدھا ہووے تے لکڑ آپے سدی ہو جاندی اے۔	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
2. Ability and necessity live in the same cabin.	الاحتیاج امّ الاختراع	آنکه شیراں راکند روبه مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	گوں بھنائے جوں بھانویں لگے ہی ہون۔	ضرورت ایجاد کی جڑ ہے
3. A bird in hand is worth two in the bush.	(۱) قلیلٌ فی الجیب خیرٌ من کثیرٍ فی الغیب۔ (۲) قلیلٌ عاجلٌ خیرٌ من کثیرٍ آجلٍ (۳) صفقةٌ بنقدٍ خیرٌ من بدرةٍ بوعدٍ۔ (۴) عصفورٌ خیرٌ من سمّنٍ عن بعیدٍ۔	(۱) سیلئی نقد به از حلوائی نسیه۔ (۲) کنجشک در دست به از باز درهواء۔ (۳) دو حرف در سبق به نه ده کتاب در دستار۔ (۴) عصفور بدست به از کلنگے در هوا۔	ادھار دی ساری نالوں نقد دی ادھی چنگی۔	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔

4. A bitter enemy is better than a foolish friend.	عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ	دشمن دانا بہ از دوست نادان۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	(۱) نادان کی دوستی جی کا زیان۔ (۲) نادان دوست سے دشمن بھلا۔	۴
5. A bitter jest is the poison of friendship.	(۱) اَلْمِزَاحُ اَوَّلُهُ فَرَحٌ وَآخِرُهُ تَرَحٌ۔ (۲) اَلْمِزَاحُ يُوْرِثُ الضَّغَائِنَ۔ (۳) لَوْ كَانَ الْمِزَاحُ فَحْلًا لَمَا نُتِجَ إِلَّا الشَّرَّ۔ (۴) مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہاسے دا ونا سا ہو جاندا ئے	(۱) لڑائی کا گھر ہنسی (لڑائی کا گھر ہانسی) اور روگ کا گھر کھانسی۔ (۲) گدگدائی وہیں تک جہانتک ہنسی آئے۔	
6. A black hen lays a white egg.	(۱) اِنَّ الْقَصِيْرَةَ قَدْ تَلِدُ الطُّوْلَ (۲) قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ۔	(۱) از آزر پسر چوں ابراہیم سے تواند برآید (۲) بلال از حبش صہیب از شام ز خاک مکہ ابوجہل این چہ بوالعجبی است	چنگیاں دے مندے تے مندیاں دے چنگے۔	کالی مرغی کیا دھولی انڈی نہیں دیتی؟	۶
7. A black man being called Mr. White.	(۱) هِيَ الْخَمْرُ تُكْنَى الطِّلَاءَ كَالذِّئْبِ يُكْنَى أَبَا جَعْدَةَ (۲) قُلِبَتْ عَلَى الْأَسَدِ وَ بُلْتُ عَلَى النَّقْدِ	برعکس نہند نام زنگی کافور	(۱) اکھوں انّھا تے ناں نور بھری۔ (۲) اکھوں انّھا تے ناں چراغ شاہ۔	(۱) ڈریں لومڑی سے نام دلیر خاں (۲) آنکھوں سے اندھی نام نین سکھ (۳) سدا کی اجڑی نام بستی رام (۴) پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل	۷

8. A blind man should not judge of colour.	(۱) لاتطرحوا الدرر فی افواہ الکلاب۔ (۲) القی الکلام علی غیر اہلہ کمقلد الخناز برالجوھر	(۱) چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔ (۲) قیمت زعفران چہ داند خر۔ (۳) قدر عیسے کجا شناسد خر۔ (۴) خرچہ داند بہاء قند و نبات	(۱) جٹ کی جانے لونگاں دا بھا۔ (۲) جٹ کی جانے کو کلے تے پدھیڑے کھا۔	(۱) شیخ کیا جانے صابون کا بھاؤ (۲) سیٹھ کیا جانے صابون کا بھاؤ (۳) بندر کیا جانے ادرک کا سواد (۴) اپنے موتی سوروں کے آگے مت پھینکو	۸
9. A boaster and a liar are cousin germans.	(۱) المستمع شریک القائل (۲) السامع للغیبۃ احد المغتابین۔	سگ زرد برادر شغال۔	خواجے دا گواہ ڈڈو۔	(۱) چور کا بھائی گنٹھ کترا۔ (۲) چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ (۳) جھوٹے کا بھائی لباڑیا	۹
10. A bramble brings forth no grapes.	من یزرع الشوک لم یحصد بہ عنبا۔	(۱) ہرگز از شاخ بید نخوری (۲) ہرگز از قصب شکر نخوری	انبان دی جھکھ انب اکبن نہیں لبھندی۔	پیڑ بوئے ببول کے اور داکھ کہاں سے کھائے۔	۱۰
11. A bribe in the lap blinds ones eyes.	النقود تحل العقود۔	(۱) زر سفید برائے روز سیاہ است (۲) واکن کیسہ نخور ہر سیر۔	دولت حرام حلال دا چہرلئے	روپے کی ڈھال ٹالدے وبال	۱۱
12. A broken friendship may be soldered but will never be sound.		(۱) کہ سہل ست لعل بدخشاں شکست شکستہ نشائد دگر بار بست (۲) شبشہ شکستہ را پیوند کردن مشکل است	ٹٹے راس نہ آؤندے تے گنڈھ گنڈھیلے ہو۔	ٹوٹے کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نان رہے۔	۱۲

13. A burnt child fears (or dreads) the fire.		(۱) مارگزیدہ از ریسماں مے ترسد۔ (۲) ہر کہ شیر گرم خوردہ تا آب پف نکند نخورد۔	(۱) سپ دا ڈھیا رستی توں پیا ڈرداۓ۔ (۲) اگ دا ڈریا ٹٹانیوں پیا ڈرداے۔	(۱) دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک پیتا ہے (۲) چھوے کا کاٹا کھوٹی سے ڈرے۔	۱۳
14. A cat always dreams of mice.	مَنْ اَحَبَّ شَیْئاً فَکثّرَ ذِکْرَہٗ۔	(۱) تشنہ در خواب آب می بیند۔ (۲) شتر در خواب بیند پنبہ دانہ۔ (۳) تشنگاں را نماید اندر خواب ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب	بلی نوں چھچھڑیاں دی خواب۔	(۱) بلی کو چھچھڑوں کی خواب۔ (۲) بلی کو خواب میں چھچھڑے ہی چھچھڑے (۳) جو من میں بسے سو سپنے دستے۔	۱۴
15. A chip of the old block.	(۱) اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ (۲) اِبْنُ الْفَقِیْہِ نِصْفُ الْفَقِیْہِ۔	(۱) اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ (۲) زنازادہ نباید جز زناکار۔	(۱) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔ (۲) ماں پر دھی پتا پر گھوڑا۔ بہتا نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔	(۱) باپ پر پوت پتا پر گھوڑا۔ (۲) ایک ترکش کے تیر۔ (۳) ایک تھیلی کی باٹ۔	۱۵

(۳) پڑوپی دیاں ترسے جہڑی مرضی اولئے۔

16. A clear conscience fears no accusation.	مَن لا ذنب لهٗ لا يخافُ عليهِ -	(۱) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک - (۲) زشند ہا مہ نا پاک گذار برسنگ - (۳) ہر کہ خیانت نورزد دستش از محاسبہ نلرزد - (۴) بیگناہ اندر دہ عمرش نترسد	(۱) نیت صاف تے کیسہ ڈر - (۲) چور دی داڑھی دچ تیلا -	(۱) بے لاگ بے باک - (۲) پاک رہو بے باک رہو - (۳) اذیت شست شو کی پاک طینت کب اٹھاتے ہیں - (۴) چور کی ڈاڑھی میں تنکا -	۱۶
17. A constant guest is never welcome.	زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا -	(۱) مہمان عزیز است مگر تا سہ روز - (۲) مہمان ست سہ روز مہمان است بعد ازاں زکوۃ خوار -	(۱) نت دا پراہوناں آن بہاؤناں (۲) ویکھو نہیوں لیل آیا کل دوپہریں لوٹ یا اج پھیر آیا - (۳) نت دا پراہونا اِک دا ساڑ	(۱) نت کا پراہوناں ان بہاؤناں (۲) ایک دن کا پراہوناں دوسرے دن کا ان کھاؤناں - (۳) سدا کا مہمان وبال میزبان (۴) مان گھٹے نت کے گھر جائے	۱۷
18. A common blot is held no stain.	اَلْبَلاءُ اِذَا عَمَّتْ طَابَتْ	مرگ انبوہ جشنے دارد -	ننداں صلاح تے سارے اِکّو راہ -	نکٹوں میں نکٹا نہیں	۱۸

19. A contented mind is a continual feast.	(۱) اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ (۲) اَلْقَنَاعَةُ اَفْضَلُ الْغِنَاءِ (۳) القناعة كنزٌ لا يَفْنٰى (۴) القنوع مِنَ الْقَلِيْلِ غِنَاءٌ۔ (۵) عش قنوعًا تَكُنْ مَلِيكًا (۶) القانع غنيٌّ وان كان جائعًا۔ (۷) من قنع شبع۔ (۸) عزّ من قنع وذلّ من طمع۔	(۱) اے قناعت توانگرم گرداں کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست (۲) قناعت توانگر کند مرد را۔ (۳) ہر کرا صبر نیست حکمت نیست۔ (۴) قانع بنانے سیر حریص بجہانے گرسنہ۔ (۵) قناعت کن اے نفس باندکے۔ کہ از حرص خواری رسد بیشکے (۶) کہ گنج سلامت بکنج اندرست۔	تھوڑے تے سنتوک کرنا بڑی امیری اے۔	قناعت بڑی دولت ہے۔
20. A courageous foe is better than a cowardly friend.	عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ۔	(۱) ترا اگر بود اژدہا یار غار۔ ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار (۲) دشمن دانا بہ از دوست نادان۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	۲۰ (۱) نامرد دوست سے جوانمرد دشمن بہتر ہے۔ (۲) نادان کی دوستی جی کا زیان۔

21. A covetous man does nothing that he should till he dies.	(۱) مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ عَلٰی نَفْسِہٖ جَادَ بِهٖ عَلٰی عِرْسِہٖ۔ (۲) بَشِّرْ مَالَ الْبَخِيْلِ بِحَادِثٍ اَوْ وَارِثٍ۔	(۱) نه خود خورد نه بکس دهد گنده کند به سگ دهد (۲) کال فرومایه گرد کرد نخورد	(۱) جوڑ جوڑ جیئو جو ڑسے کھا جائی گے (۲) جوڑ گئے سو بوڑ گئے تے کھا گئے زنگ لا گئے۔	(۱) جوڑ جوڑ مر جائیں گے من کی نہ پائینگے (۲) جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔	۲۱
22. A cow knows not the value of her tail till she has lost it.	اَلنِّعْمَةُ اِذَا فُقِدَتْ عُرِفَتْ	(۱) قدر نعمت بعد زوال (۲) قدر عافیت کسے داند که بمصیبتے گرفتار آید۔	موئے باپ دیاں اکھیں وڈیاں۔	(۱) موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں (۲) آگے پیچھے پیر کی قدر ہوتی ہے	۲۲
23. A crooked stick will have a crooked shadow.	ظِلُّ الْاَعْوَجِ اَعْوَجُ۔	تیغ کج را نیام کج باید۔	(۱) جھٹی ال جھٹی ماسی گنڈھ اپرسے اُسے جاسی۔ (۲) کتے ڈنگی پوچھ ڈا کدی نہ سدھی ہوسی	بانکی لکڑی کا بانکا سایہ۔ سانپ کے بچے سپولئے۔	۲۳
24. A day after the fair.	لَا يُحِبُّ الْعِطْرُ بَعْدَ الْعُرْسِ	(۱) مشتی که بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد۔ (۲) چناں ماند که بوسه بعد از زوال	(۱) عید دل پچھے تنبا پھوکناں اے (۲) عیدوں پچھے رو۔ (۳) دیوالی پچھے بھنگا۔	(۱) عید پیچھے ... (۲) شب کے پیچھے چاند مبارک۔ (۳) سوکھی دھانوں پانی پڑا۔	۲۴

25. A day to come shows longer than a year that is gone.	(۱) ساعة الفراق سنة [illegible] الفراق سنة (۲) فراق یوم تساوی سنة	دمی رفتن بری [illegible] امروز [illegible]۔	وڈے ورہے دا دہاڑا۔	ایک ایک دن برس بھر کے برابر گزرتا ہے۔	۲۵
26. A distance aquaintance is best.	(۱) [illegible] المفارقة (۲) تزاوروا ولا تجاوروا۔ (۳) [illegible] في [illegible] و [illegible] بين الاثنين۔	ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را۔	کھانا پینا آپنا تے نری سلام علیک۔	سب سے بہتر ہے میاں صاحب سلامت دُور کی۔	۲۶
27. A dog at home is better than a brother at a distance.	قرابة [illegible] خیر من قرابة الولاد۔	(۱) سگ نزدیک بہ از برادر دور۔ (۲) از دیدہ دور از دل دور (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ رفت (۴) [illegible]	(۱) چلھوں دُور سو دُور دُور (۲) ہمسائے ماں پیو جائے بھائی دور نہ کمیں آئے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	۲۷
28. A dog is crowned king yet on the throne; forgets his royal rank and gnaws a bone.	•	سگے را شاہی بہ تخت بلند بلکہ میدان آسیا سے رود	کُتا راج بہائیے تے چکی چٹن جا۔	کُتا چوک چڑھائے چکی چاٹن جائے۔	۲۸

29. A dog which has been beaten with a stick is afraid of its shadow.				دیکھو نمبر ۱۳ }	۲۹
30. A drowning man catches at a straw.	(۱) الغریق یتشبث بالحشیش (۲) الغریق یتشبث بکل حشیش	غریقے دست اندازد بکاہے ہمے جوید سلامت را پناہے	ڈبن لگے نوں تیلے دا سہارا بھی بڑا اے۔	(۱) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کافی ہے۔ (۲) مرتا کیا نہ کرتا۔	۳۰
31. A false friend is worse than a bitter enemy.	عدو عاقل خیر من صدیق جاہل۔	(۱) دشمن دانا بہ از دوست ناداں (۲) دشمن دانا کہ بپئے جان بود بہتر ازاں دوست کہ ناداں بود	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا	ناداں دوست سے دانا دشمن بھلا۔	۳۱
32. A figure in (or among) ciphers		خرس در کوہ بو علی سینا۔	(۱) اجڑے پنڈ بھڑولا محل۔ (۲) اجڑے شہر بھڑولا محل۔ (۳) اجڑی مسیت امام گالہڑ۔	(۱) اندھوں میں کانا راجا۔ (۲) سو کوؤں میں ایک بگلا ہنس ہے۔ (۳) سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔	۳۲
33. A fool and his money are soon parted.	لولا الحمقاء لخربت الدنیا	تا کہ احمق باقی است اندر جہاں مرد مفلس کے شود محتاج ناں	پانی دی ہٹی تے مورکھ دی چٹھی۔	عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	۳۳

34. A fool seeks wealth, and a wise man perfection.	(۱) اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَ الْعَاقِلُ الْكَمَالَ۔ (۲) طَلَبُ الْأَدَبِ خَيْرٌ مِنْ طَلَبِ الذَّهَبِ (۳) اَلْأَدَبُ خَيْرٌ مِنَ الذَّهَبِ۔	احمق زر [illegible] است کند و عاقل محاسن۔ (۲) زن از غازہ سرخرو شود و مرد از غزا۔	مورکھ ڈھونڈے لکھشمی و دھیا بدھی وان۔	مرد مرے نام کو نا مرد مرے نان کو	۳۴
35. A friend in need is a friend indeed (or) a friend is best found in adversity.	(۱) اَخُوكَ مَنْ اَسَاكَ فِي الشِّدَّةِ (۲) عِنْدَ الشَّدَائِدِ تُعْرَفُ الْاِخْوَانُ (۳) اَلْوِدَادُ خَيْرٌ مِنْ قَرَابَةِ الْأَوْلَادِ (۴) لَيْسَ الصَّدِيقُ مَنْ اِذَا مَا اَكَ قَامَ بِلَكَ مَنْ لَوْ فِتْنَهٔ الْحَظُّ اَقَامَ۔	(۱) دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی۔ (۲) دوستاں در زنداں بکار آیند کہ بر سفرہ دشمناں ہم دوست نمایند (۳) معیار دوستاں دغل روز احتیاج	(۱) ہتر اوہ جہڑا ابنی دے ویلے کم آوے۔ (۲) بھائی اوہ جہڑا بھا چلے۔	وقت پڑے پرجانیے کو بیری کو میت۔ (۲) دوست وہ جو اڑتی میں کام آوے (۳) مصیبت میں ملے سو یار۔	۳۵
36. After clouds comes fair wheather (or) after storm comes calm.	(۱) اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ (۲) اَلْفَرَجُ بَعْدَ الشِّدَّةِ۔	(۱) اول جنگ آخر آشتی۔ (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است (۳) گوہر بر شود در حیب بال انداختہ	بارہاں ورہیاں پچھوں اروڑی دی کا بھی سُنی دی اے۔	(۱) کہے رنج کے بعد راحت ضرور (۲) تنگی بعد فراخی۔	

37. After dinner sit a while, after supper walk a mile.	[illegible]			چاشت کے بعد قیلولہ کرو اور شام کو چہل قدمی۔	۳۷
38. After meat mustard.				دیکھو نمبر ۲۴۔	۳۸
39. A gambler and swindler are near neighbours.				دیکھو نمبر ۹۔	۳۹
40. A gift horse is not to be looked in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفتن (۲) شراب مفت قاضی ہم خورد (۳) سرکہ مفت از عسل شیریں تر (۴) [illegible]	(۱) مفت دی گھوڑی دے کدی دند نہیں ویکھے (۲) مفت دے دند کدی کسے نہیں ویکھے۔	(۱) مفت کا گھوڑا اور سر کے دانت (۲) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔	۴۰
41. A gift with a kind countenance is a double present.	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	اگر شیر خوری از دست [illegible] بہ از شیر خوری از دست ترش رو	کھلے متھے ساگ تاں بھی گوشت نالوں چنگا اے۔	(۱) مانگا پان بیڑا احسان۔ (۲) ان کا پان بھلا۔	۴۱

42. A golden key opens all locks.	النقود تحل العقود۔	(۱) [illegible] (۲) زر سفید برائے روز سیاہ است	دولت حرام حلال اچھی اے۔	روپیہ سب کام نکال سکتا ہے۔	۴۲
43. A golden shield is of great defence.	(۱) الصدقة تدرء البلاء و تزید فی العمر (۲) الدراهم [illegible]	(۱) زر سفید برائے روز سیاہ است (۲) صدقہ دادن دفع بلا است	[illegible]	(۱) دولت کی ڈھال [illegible] (۲) [illegible]	۴۳
44. A good beginning makes a good ending.	(۱) [illegible] (۲) من [illegible]	(۱) نیک آغاز را انجام نیک (۲) آسان گردد ہر آنچہ ہمت کنی (۳) [illegible] (۴) [illegible]	(۱) [illegible] (۲) [illegible] چھپکر [illegible]	(۱) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔ (۲) جس کا شروع اچھا اس کا انجام بھی اچھا ہے۔	۴۴
45. A good cause makes a stout heart.	الامین آمن والخائف خائف۔	آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔	(۱) چور دی داڑھی وچ تنکا۔ (۲) نیت صاف تے [illegible]	پاک رہو بے باک رہو۔	۴۵
			[دیکھو نمبر ۱۴]		

46. A good face needs no paint.	اَلْحَسِیْنُ لَا یَحْتَاجُ الْمَحِیْنُ	(۱) حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را۔ (۲) آب و رنگ خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را۔ (۳) حسن خدا داد را حاجت مشاطہ نیست (۴) قرآن از لوح زر چہ زیب (۵) یک طلعت زیبا بہ از ہزار خلعت دیبا	(۱) لال گودڑیاں وچ پیئے سنجھا یدے نے۔ (۲) سوہنے ان دھوتے منہہ بی سوہنے ای نے۔	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔ کہ دیکھو خوشنما لگتا ہے جیسے چاند بن گہنے۔ (۲) چاند نہ چاہے بندا۔	۴۶
47. A good fame is better than a good face.	(۱) اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ۔ (۲) كَلْبٌ اَجْوَلُ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ۔ (۳) اِنَّ اللّٰهَ يَنْظُرُ اِلَى الْقُلُوْبِ لَا اِلَى حُسْنِ الْمَرْغُوْبِ۔	(۱) نام بلند بہ از بام بلند۔ (۲) نام رستم بہ از رستم۔	چم نہ ویکھئے ہڈو تے ویکھئے	(۱) نام بھلا کہ چام؟ (۲) کام بھلا کیا چام؟	۴۷

48. A goodly apple is often rotten at the core.	المرءُ فی طیّ لسانہٖ لا فی طیلسانہٖ۔ (۲) کَم مِن مؤمن فی قباءٍ وکم منٰ منہ من فی عباءٍ	(۱) بس قامتِ خوش کہ زیرِ چادر باشد۔ چوں باز کنی مادرِ مادر باشد۔ (۲) بسیار آسیا کو غریوال بود جو بینند مزدور دیوال بود	(۱) منہوں تائب تے دلوں ناں توبہ رب صفایاں دا سنجے گڈوہو دانگوں وچوں آلودہ تے اُتوں وسّن ماسنجے (۲) آسوں پاسوں سوہنی میانوں گدڑ	ڈھول کے اندر پول	۴۸
49. A good name is better than riches.		(۱) قاروں ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیرواں نمرد کہ نامِ نکو گذاشت۔ (۲) دولتِ جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست (۳) نامِ نیک بہ از دولتِ دنیا	رزق نہ دیکھیے کرتوت دیکھیے۔	(۱) لاکھ جائے پر ساکھ نہ جائے۔ (۲) نام بھلا کیا دام	۴۹
50. A good stomach is the best sauce.		(۱) گوفتہ را نان تہی کوفتہ است (۲) شلغم پختہ بہ ز نقرۂ خام۔	(۱) بھکھ نہ منگیا سالن تے عشق نہ پچھی ذات۔ (۲) بھکھے کوں سب کچھ گاجراں ئی	بھوک میں چنے کشمش کا مزہ دیتے ہیں۔	۵۰

51. A good tongue is a good weapon.	(۱) لِینُ الکَلامِ قَیدُ القُلوبِ (۲) اَحسَنُ الاَشیاءِ کَلامٌ صَحِیحٌ مِن لِسانٍ فَصِیحٍ فِی وَجهٍ صَبِیحٍ (۳) کَلامُ المَحبُوبِ صَیّادُ القُلوبِ۔	(۱) سخن نیکو صیاد دلہا است (۲) کسی را کہ طرز بیانش خوش است ہر گرچہ دشنام ہم دلکش است	(۱) زبان شیریں (شیرین) نے ملک گیری۔ (۲) کُتی تے مرگئی اے پر جے ہوندی تے تیرے پونوں بھی نہ دیندا	(۱) خوش گفتار بڑا ہتھیار۔ (۲) اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبحیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے	۵۱
52. A good when lost is valued most.			دیکھو نمبر ۲۲		۵۲
53. A good word costs nothing.	الجَمالُ فِی اللِّسانِ۔	اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چہ باشد۔	زبان شیریں ملک گیری	بھلا کھرت کا جائے۔	۵۳
54. A great cry and little wool.		نامش کلاں و دہش ویران	سکھنے رڑ پایئے تینوں کتھے کتھے پایئے۔	(۱) اونچی دوکان پھیکا پکوان (۲) بڑا بول کمتی تول۔ (۳) نام بڑے اور درشن تھوڑے	۵۴
55. (a) A handful is a sample of an ass, load (b) a handful of pattern from a heap is enough.	القَلِیلُ یَدُلُّ عَلَی الکَثِیرِ۔	(۱) مشتے نمونۂ خروار (۲) مشتے نمونۂ خرواری	ناوڑی وچوں اک دانا ٹوئیدا اے۔	(۱) ہانڈی میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ (۲) ڈھیر میں کا ایک چاول	۵۵

56. A honey tongue and a heart of gall.	(۱) لِسَانٌ يُسَبِّحُ وَقَلْبٌ يَذْبَحُ (۲) كَلَامُهُ كَالْعَسَلِ وَفِعْلُهُ كَالْأَسَلِ۔ (۳) ظاهراً يا رو باطناً اغيار	(۱) خضر صورت شیطان سیرت (۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان (۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن (۴) گرگ گوسپند نما۔ (۵) دیده را یوسف و دل را گرگ	(۱) منہوں مٹھا اتے دلوں کھوٹا۔ (۲) چھکے وچ چھری ستے تاں شو بیب واس۔ (۳) مٹھی چھری۔ (۴) بگلا بھگت	(۱) منہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔ (۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔ (۳) اس میں چھری منہ میں رام رام (۴) من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں (۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا	۵۶
57. A hungry man is an angry man.	(۱) مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ قَلَّ مِقْدَارُهُ (۲) ضَاقَ صَدْرُهُ مَنْ ضَاقَ يَدُهُ (۳) نعوذ بالله من فقراء المكب (۴) الفقر سواد الوجه	(۱) تہیدست روسیاه۔ (۲) مرد بے زر ہمیشہ رنجور است۔	(۱) جو بھکھا سو رکھا (۲) بھکھی گل ملاتے بھکھا ہی خوار ہے	بھوکا سو روکھا	۵۷
58. A hungry man smells meat afar off.	مَضْغُ الطَّعَامِ لِيَقْظِكَ وَضَرْبُ الْخَائِبِ لَا يَقْضِلُ۔	گرسنہ را از دور بوئے طعام بدماغ میرسد۔	بھکھیا اکھے اک من کھیا دو روٹیاں	(۱) بھوکے کو دور ہی سے پکوان کی خوشبو آتی ہے (۲) بھوکھے سے کہا دو اور دو، چار روٹیاں۔ (۳) بھوکا بنگالی بھات بھات پکارے۔	۵۸
light ...vy	مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ قَلَّ مِقْدَارُهُ	خالی دست بد سیاه	(۱) جد ہی کوئی ہٹی نے آ، ہدے گلی ہی سیانی (۲) ناڑیاں دے گن رہے	ناداری ہی عیبوں کا ایک عیب ہے	۵۹

60. A lie has no leg.	(۱) لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ (۲) اَلْكِذْبُ اَعْظَمُ الْخَطَايَا۔	(۱) دروغ را فروغ نیست (۲) دروغ مدام بے فروغ۔ (۳) دروغگو را حافظہ نباشد	(۱) جھوٹھے دے پایاں نہیں۔ (۲) جھوٹے دے پیر نہیں ہوندے۔	جھوٹ کے پاؤں نہیں	۶۰
61. A little knowledge (or learning) is a dangerous thing.	اَلْحُكَمَاءُ الْجُهَّالُ رُسُلُ عِزْرَائِيلَ لِلْاِسْتِعْجَالِ۔	نیم حکیم خطرہ جان۔ نیم ملا خطرہ ایمان	عالم فاضل میرے بھائی ینّ پڑھیاں تھیں ڈرناں ہاں	چھچھم گیان جی کا ہان	۶۱
62. All covet all lose.	(۱) طَلَبُ الْكُلِّ فَوْتُ الْكُلِّ (۲) طَمَعَ فِي الرِّبْحِ حَتّٰى اَفَاقَهُ رَأْسَ الْمَالِ۔	طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی	(۱) دہر مسال مُراکر راہ پچھوں کُتا لے گیا اگوں ستھ نہ آیا۔ (۲) اپھاتیاں نوں چھنڈ کے تے اُڈدیاں نوں پھڑنا۔ (۳) بہتا کردا تھوڑیوں بھی جاندا ہے (۴) حرفہ کرکے کُتی نے آٹا کھا گئی سُتی (۵) اگلی ٹماں وٹری آپ چھوہل وچھا کھا۔	(۱) آدھی چھوڑ ساری کو دھاوے آدھی رہے نہ ساری پاوے (۲) آدھی چھوڑ ایک کو دھاوے ایسا ڈوبے تھاہ نہ پاوے	۶۲

63. All my swans are turned to geese.		چقندر بکاشتم زردک برآمد	قسمت دیا و لیا پکائی سی کھیر سنے ہو گیا دلیا۔	(۱) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ (۲) بھا ور کا کام ملا گیلا کمبخت کی وہی گیلی	۶۳
64. All's well that ends well.	(۱) الاعمال بخواتیمها (۲) انما الاعمال بالخواتیم	خاتمہ بالخیر شد یا کریم۔	انت بھلا سو بھلا	انت بھلا سو بھلا۔	۶۴
65. (*a*) all that glitters is not gold. (*b*) All are not hunters that blow the horn.	لا کل سوداء تمرة و لا کل بیضاء شحمة۔	(۱) ہر درخشندہ طلا نیست (۲) نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند (۳) دلبر آن نیست کہ موئے و میانے دارد بندۂ طلعت آں باش کہ آنے دارد		صرف بشرے کو دیکھ کر چلن پر فتوے لگانا عین نادانی ہے۔	۶۵
66. All the labour of man is for his mouth, and yet his appetite is not filled.		چندیں ہزار شکل برائے اکل	پیٹ کے کارن آپنے میں چکی پیہاں۔	سب پیٹ کے دہندے ہیں	۶۶

67. A lord without riches is a soldier without arms.	مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ ذَلَّ مِقْدَارُهُ۔	(۱) بے زر بے پر۔ (۲) بے زر مردم کار نیاید زر است یا آمد زر زر زر زر۔	ماڑیاں نُسے گُن دِسچے	(۱) زر ہے تو زر ہے نہیں تو پیچھے بے پر ہے۔ بے زر مرد پتنگ	٦٧
68. A maid that laughs is often half-taken.	(۱) اَلْمُزَاحَةُ تُذْهِبُ الْمَهَابَةَ۔ (۲) لَوْ كَانَ الْمِزَاحُ فَحْلًا لَمْ يُنْتِجِ الْاَسْرَا۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہسے دا وُنا سا۔	(۱) ہنسے سو پھنسے۔ (۲) لڑائی کا گھر ہنسی۔	٦٨
69. A man in debt is stoned every year.	(۱) اَلْمَقْرُوضُ مَذْبُوحٌ۔ (۲) اَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّيْنِ۔	(۱) قرض حیض مردان است (۲) قرض شوہر مردان است	قرض قیامت سے تے بھکھ نعامت (نعمت)	قرضدار پتھر کھائے ہر بار۔	٦٩
70. A man in dishonor is worse than dead.	اَلْمَوْتُ فِي طَلَبِ الثَّارِ خَيْرٌ مِنْ حَيَاتٍ فِي النَّارِ۔	(۱) مردن بنام بہ کہ بود زیستن بہ ننگ۔ (۲) مردن بعزت بہ از زیستن بہ ذلت۔	بچھڑ جیوئے اوچ ٹڑکتا ای پئے۔	بے عزتی کے جینے سے مرنا بھلا ہے۔	٧٠

71. A man is known by the company he keeps.	(۱) جَلِیسُ المَرءِ مِثلُہ (۲) خَلِیلُ المَرءِ دَلِیلُ عَقلِہ (۳) اَلمَرءُ عَلیٰ دِینِ خَلِیلِہ (۴) صَاحِبُ الاَخیَارِ یَامَنُ مِنَ الاَشرَارِ (۵) اَلصُّحبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ۔	(۱) صحبت صالح ترا صالح کند صحبت طالح ترا طالح کند (۲) انگور از انگور رہے گیرد رنگ (۳) صحبت جاھلاں خوار کند۔	(۱) برے نال نہ رل ستے برا ووہائے گل۔ (۲) تخم تاثیر تے صحبت دا اثر۔ (۳) ہمسائی دا روپ نہیں آؤندا مت آجاندی اے۔	(۱) صحبت اچھی میں بیٹھکے کھایئے ناگرپان۔ بری صحبت میں بیٹھکے کٹائیے ناک اور کان۔ (۲) خربوزہ سے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۷۱
72. A man knows his companion in a long journey and a small inn.	اَلمَرءُ یُعرَفُ عِندَ المُعَامَلَۃِ	مرد از معاملہ شناختہ میشود نہ از شکل۔	راہ پئے جانیئے یا واہ پئے جانیئے۔	(۱) پالا پڑے تو جانیئے۔ (۲) بندے مانس کے پہچاننے کو معاملہ کسوٹی ہے۔	۷۲
73. A man of words and not of deed is like a garden full of weeds.	(۱) رُبَّ صَلَفٍ تَحتَ الرَّاعِدَۃِ۔ (۲) رَزمَۃٌ وَلَا دَرَّ۔		گجتے نہ کہساوے چہٹے وہ اگڑ اگڑ آوے۔	باتوں بوڑہا کرتب خوار جیسے باغ بناں گلزار	۷۳
74. A man without a money is a bow without an arrow.	(۱) مَن قَلَّ دِینَارُہُ ذَلَّ مِقدَارُہُ (۲) اَربَابُ الدُّوَلِ مَلمُونَ۔	(۱) مرد بے زر ہمیشہ رنجور است (۲) بے زر بے پر۔	(۱) جدہی کوٹھی دانے اودے کملے بہی سیانے۔	(۱) بے زر مرد بے ننگ (۲) زر ہے تو نر ہے نہیں تو پچھے خر	۷۴

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
75. A merry heart makes a cheerful countenance.	(۳) الاملکَ الا بالرجالِ ولا رجالَ الا بالمالِ (۱) طلاقة الوجہ عنوان الضمیرِ۔ (۲) الظاهرُ عنوانُ الباطنِ۔	(۳) بے زر زنہار قدم مگذار (۱) ظاہر عنوان باطن است۔ (۲) سیمائے آدم آئینہ حال باطن است	(۲) سچ نوں آنچ نئیں (۱) جو دل وچ ہوندا ای مونہوں نکلدا ئے۔	بے پر ہے۔ (۱) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ (۲) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آجاتا ہے۔	۷۵
76. A mother's bowels yearn towards her own child.	اَلدَّارُ ثُمَّ الجَارُ۔	اوّل خویش بعد درویش	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں منے دہی لئے سُتے گھر دا گھر ہی رہے۔ (۳) انا آں وَنڈے ریوڑیاں مُڑ مُڑ اپنیاں نوں دے۔	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنے کو دے۔ (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں۔ (۳) پہلے اپنا پھر پرایا۔	۷۶
77. An active friend is not an incumbrance.	اِن لم اکن راکبُ المواشی اسعی لکم حاملُ الغواشی۔	یار شاطر باید نہ کہ بار خاطر			۷۷
78. (a) An angry man is beside himself. (b) Anger is temporary madness.	(۱) مَن اطاعَ غضبَہ اضاعَ ادبَہ۔	(۱) چوں خشم زند شعلہ تر و خشک نماند۔	(۱) غصہ حرام ہے۔	آتش خشم سے جل جاتے ہیں اکثر تر و خشک یہ وہ ہے آگ	۷۸

		(۲) غضب شخص است پنج انگشت دارد- چو خواہد بر کسے آفت گمارد- دو بر چشمش نهد دیگر دو بر گوشش- یکے بر لب نهد گوید که خاموش-		کہ ہیں اسکو برابر تر و خشک	
79. An elevated situation to the knave.	دَوْلَتُ الْاَرْذَالِ اٰفَتُ الرِّجَالِ-	(۱) ناخن ندارد که پشت بخارد (۲) خر را خدا شاخ نہ دہد	خدا گنجے نوں نہوں نہ دے	خدا گنجے کو ناخن نہ دے- کہ سر کھجلاوے-	۷۹
80. A neces--ry act incurs no blame.	(۱) تَحْمَدُ وَهُ حِمَارُ الْحَاجَاتِ (۲) عِنْدَ الضَّرُوْرَاتِ تُبَاحُ الْمَحْظُوْرَاتِ-	(۱) گر ضرورت بود روا باشد (۲) آنچہ شیراں را کند روبہ مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	لوڑ دے ویلے کسے کھوتے نوں پیو آکھیا سی-	ضرورت میں گدھے کو بھی سالا کہتے ہیں-	۸۰
81 An empty door will tempt a saint.		(۱) مفت را چہ گفت- (۲) شراب مفت قاضی ہم خوردہ- (۳) شراب مفت بہ از عسل-	(۱) مفت دی شراب قاضی بھی نہیں چھڈدی- (۲) پن دی گھوڑی دے کسے وند ویکھے سنے-	(۱) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے- (۲) مفت کا گھوڑا اور کے دانت-	۸۱

82. (a) An idle man tempts the devil. (b) An idle man is the devil's play-fellow.	الکسل باب من الزندقۃ	(۱) مرد بیکار یا شود دزد یا شود بیمار۔ (۲) زن بیکار یا شود عشرہ یا شود بیمار۔ (۳) خانہ خالی را دیو میگیرد۔ (۴) دولت کاہلی کفر آورد بار	(۱) نکمی نہتی اُن ویلے۔ (۲) نکمی جٹی کھوئے منجی دی بہی۔	(۱) خالی بیٹھے شیطان سوجھے۔ (۲) خالی گھر میں قلندر بیٹھے۔	۸۲
83. A nine days' wonder.	(۱) لکل جدید لذۃ۔ (۲) کل جدید لہ لذید (۳) خیر الاشیاء جدیدہا	(۱) کوزہ نو دو روز آب را سرد دارد۔ (۲) اول بہا مشاب بہا۔	(۱) نواں گڑ نوں دہاڑے (۲) نواں نوں پرانا سو دن۔	(۱) نیا نو دن۔ (۲) نیا گڑ میٹھا۔	۸۳
84. A nod for a wise man, and a rod for a fool.	(۱) العاقل تکفیہ الاشارۃ (۲) الحر تکفیہ الاشارۃ (۳) العبد یقرع بالعصا والحر تکفیہ العقاب قبل العذاب۔	(۱) اگر در خانہ کس است حرفے بس است (۲) دانا باشارت ابرو کار کند (۳) دانا باشارت ابرو کار کند و نادان بچوگان۔ (۴) عاقلے را اشارتے کافی است (۵) عاقلاں خود مے دانند	(۱) گھوڑے نوں سوٹا تے عاقل نوں سینت۔ (۲) گدھے نوں چابک تے عاقل نوں اشارت۔	(۱) عقلمند کو اشارہ احمق کو پھٹکارا۔ (۲) عاقل کو ایک اشارہ کافی ہے (۳) بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک بات۔	۸۴

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
85. (a) An old bird is not to be caught with chaff.	لم يلدغ مؤمن مراراً من جحر واحد	(۱) آزموده کار بازی نخورد (۲) یک خطا دو خطا سه خطا مادر بخطا۔	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا ماں خطا۔		۸۵
(b) A wise man is never deceived twice.				[دیکھو نمبر ۱۴]	
86. A patient dreams of medicine. 87. A penny a day a groat a year.	(۱) قطرة على قطرة اذا اتفقت نهر ونهر على نهر اذا اجتمعت بحر۔ (۲) خزائن البحار تستفيض من قطرات الامطار۔	(۱) اندک اندک بہم شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ بہم شود دریا (۳) دانہ دانہ ست غلہ در انبار (۴) قطرہ قطرہ جمع گردد و انگہے دریا شود۔	(۱) پھوئی پھوئی تلاؤ بھریدا ئے (۲) جنے جنے دی لکڑی تے اک جنے دا بوجھ۔ (۳) چوا چوا بوندا رہے تے دم وچ پیالہ بھریدا ئے۔	(۱) [illegible] (۲) پھوئی پھوئی کر کے تالاب بھرتا ہے (۳) سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۴) بوند کا جو کا گھڑا ڈھلکاوے	۸۶
88. A pitcher that oft goes to the well is broken at last		(۱) کوزہ ہمیشہ از چاہ درست نمے برآید۔ (۲) دیگ چوبین دو بار بر دیگدان نمی آید (۳) این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند	(۱) کاٹھ دی کنی مڑ مڑ نہیں چڑھدی (۲) واٹگوں کنی کاٹھ دی چڑھے نہ دوجی وار۔	(۱) کاغذ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ (۲) بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی (۳) کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (۴) شیشہ و پتھر اک ہی کیلئے پل کو ار	۸۸

89. A pot that belongs to many is ill stirred and worse boiled.		دیگ شراکت بجوش نے آید	سانجھا بابّ نہ پٹّے کو	سانجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	٨٩
90. (a). A Prophet has no praise in his country. (b) A Prophet is never without honor, but in his own country.	اَلْمَرْءُ لَا يُعْرَفُ فِي قَرْيَتِهِ كَالصَّقْرِ لَا يُصِيدُ فِي وَكْرِهِ۔	(۱) گوہر در کان سنے قدر است و در بازار بہ قیمت۔ (۲) آواز دُہل شنیدن از دور خوش است۔	(۱) گھر دے پیراں نوں تیل دے بلیدے۔ (۲) دُور دے ڈھول سہائنے	(۱) گھر کا جوگی جوگنا اور آن گاؤں کا سِدھ۔ (۲) دُور کے ڈھول سہانے۔	٩٠
91. A rolling stone gathers no moss.	مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَا إِلَىٰ هٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هٰؤُلَاءِ	(۱) کہ بر سنگ گرداں نروید نبات (۲) دو دل بودن بجز نے حاصلی نیست۔	(۱) دو بیڑیاں وچ لت رکھیاں ڈُب مریدائے۔ (۲) دو بیڑیئے لت۔	ڈانواں ڈول آدمی سدا محتاج رہتا ہے۔	٩١
92. (a). A rotten sheep infects the whole flock. (b). A rotten apple injures all its companions.		(۱) یک بزِ گرگین ہمہ بزہا ئے گلہ را گرگین کند۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را نبے بینی کہ گاوے در علف زار بیالائد ہمہ گاوان دہ را۔	اکو مچھی سارا جل گندہ کر دیندی اے۔	ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کردیتی ہے۔	٩٢

93. (*a*). A scalded cat dreads cold water. (*b*). A scalded dog fears cold water.				دیکھو نمبر ۱۳	۹۳
94. As gods so are the worshippers.	اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ اَلطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	(۱) ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد۔ (۲) ابلہ گوید دگون خر باور کنند۔	(۱) جیہے سوح تہے فرشتے (۲) جیہا منہہ تہی چپیڑ (۳) جیہے کھن والے تہے کھان والے۔ (۴) انہیاں چوراں تے لوے فرشتے	(۱) جیسا روح ویسے فرشتے (۲) جیسی کھاٹ ویسے پائے (۳) لنگوٹے نے چور پکڑا دوڑیو میاں اندھے۔	۹۴
95. Ask about and you will find it out.	مَنْ جَدَّ فَوَجَدَ	کہ جوئندہ یابندہ باشد نہ بسے۔	پچھدیاں پچھدیاں دِلّی لگیاں جائیدا ئے۔	پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں۔	۹۵
96. A skin flint.	البخل من مادٍ	(۱) چربی بزئے حوض میگیرد (۲) برگور حاتم لگد میزند۔	مکھی چوس	حاتم طائی کی گور پر لات مارتا ہے۔	۹۶
96. A slip of the tongue is the defaulter of the mind.	المرء مخفیٌّ تحت لسانہ۔ المرء مخبؤ لدی طی اللسان (۲) منقبۃ المرء تحت لسانہ۔	تا مرد سخن نگفتہ باشد۔ عیب و ہنرش نہفتہ باشد	اک چپ دا ستر ہزار فائدہ ہے	ایک چپ ہزار سکھ۔	۹۷

98. A soft answer turneth away wrath.	(۱) المداراتُ نصفُ ... مِنْ حجھا- (۲) لینُ الکلامِ ... القلوب-	(۱) زبان خوش مار را از سوراخ بیرون آرد- (۲) نبرد قز نرم را تیغ تیز	(۱) نرمی نال سنڈے پیمائی وے فی (۲) کاٹے نوں کانا آکھیے تے کانا پوے بھج- تے ہولی ہولی پچھنے تیری کیہڑی بیٹھی اکھ	کانڑے کو کانڑا کہے کانڑا اُٹھے بھک- سہج سہج کر پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ-	۹۸
99. As plain as the nose on one's face.	العیانُ لا یحتاجُ الی البیان (۲) اَبْرَزُ مِنْ قَمَرٍ	عیان را چہ بیان-	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی- آکھ-	(۱) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا- (۲) ہاتھ دیکھن کو آرسی کیا- (۳) جیسے منہ پر ناک-	۹۹
100. As the clapper strikes the bell vibrates.				[دیکھو نمبر ۷۵	۱۰۰
101. As the crow is the egg will be.		(۱) باز گردد باصل خود ہمہ چیز (۲) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود (۳) زنا زادہ نیاید جز زنا کار	جیہی ماں تیہی ماسی- کنڈھے ایرے اُتے جاسی-	جیسے کا تیسا-	۱۰۱
102. A stich in time saves nine.				[دیکھو نمبر ۸۳	۱۰۲

103. As you sow so you shall reap.	(۱) کَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ (۲) لِکُلِّ عَمَلٍ جَزَاءٌ۔ (۳) کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ (۴) اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْآخِرَۃِ (۵) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَیْہَا۔ (۶) مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ۔ (۷) اَلنَّاسُ مَجْزِیُّوْنَ بِاَعْمَالِہِمْ۔	(۱) کردۂ خویش آید پیش۔ (۲) آنکہ چنان کند چنین آیدش پیش۔ (۳) ہرچہ کاری بدروی۔ (۴) ہر عمل اجرے و ہر کردہ جزا دارد۔ (۵) کردنی خویش آمدنی پیش۔ (۶) سخت زنی سخت خوری۔ (۷) گندم از گندم بروید جو ز جو۔ از مکافات عمل غافل مشو (۸) کہ گنبد ہرچہ گوئی گویدت باز (۹) نیکی کن و بدریا انداز۔ (۱۰) کہ کرد کہ نیافت۔	(۱) جو بیجے گا سو وہ لیئے گا۔ (۲) جیسا کوئی کریگا تیسا پائے گا (۳) کرے سو پائے۔ (۴) کیتا پائیے۔	(۱) جیسا کہیگا ویسا سنیگا۔ (۲) جیسا دوگے ویسا پاؤگے۔ (۳) جیسا کروگے ویسا بھروگے۔ (۴) جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ (۵) ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔	۱۰۳

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
104. A theif knows a theif as a wolf knows a wolf.		(۱) ولی را ولی خوب می شناسد۔ (۲) حریف را حریف مے شناسد۔	(۱) سپین نوں سپین پچھاندا ئے (۲) بھلے مانس نوں بھلا مانس دساں کوہاں دا وا لا بھن کے آن ملدا ئے۔	چور کو چور خوب پہچانتا ہے	۱۰۴
105. Averice is the root of all evils.	(۱) داءُ النفسِ الحرصُ۔ (۲) اَذَلُّ مِنْ الطمعِ۔ (۳) ذُلُّ المرءِ فی الطمعِ۔	(۱) طمع آرد بمرداں روئے زردی (۲) طامع ہموارہ ذلیل است	ریس چنگی تے کھیس مندی	ریس بھلی ہوس بری۔	۱۰۵
106. (a). A void extremes. (b) All extremes are evil.	(۱) خیرُ الامورِ اوسطُها۔ (۲) کثیرُ الوفاقِ نفاقٌ	اعتدال نگہدار کہ ہر دو اطراف افراط و تفریط باطل اند۔	انت بھلا نہ ہاسڑا تے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ گہا تے انت بھلی نہ دھپ	اَت کا بھلا نہ برسنا اور اَت کی بھلی نہ دھپ۔ اَت کا بھلا نہ بولنا اور اَت کی بھلی نہ چپ	۱۰۶
107. Avoiding Scylia he fell into Charibdis.		ازدام جو آزاد شدم در قفس افتم۔	(۱) موسی بھجا موت نوں تے اگے موت کھلی۔ (۲) کھوئیوں نکل کھائی پئے۔		۱۰۷
108. A wise man is never deceived twice.			[دیکھو نمبر ۸۵۔		

109. A wolf in lamb's clothing.			[دیکھو نمبر ۵۹		۱۰۹
110. A wonder lasts nine days, and then the puppy's eyes are open.			[دیکھو نمبر ۸۳		۱۱۰
111. (a). A word is enough to the wise. (b) A word to the wise.			[دیکھو نمبر ۳۵		۱۱۱
112. (a). A word spoken is an arrow left flying (b). A word and a stone let go cannot come back (or) cannot be called.	(۱) کل سر جاوز الاثنین شاع۔ (۲) فکم ندمت علی ما کنت قلت بہ۔	(۱) تیر از کمان جستہ و دل از دست رفتہ باز بدست نیاید۔ (۲) سخن خواہی بسنج گو۔ (۳) سخن تا نگفتہ داری در سر خود و از گفتہ است۔	(۱) گل مونہوں کڈھی تے بیگانی ہوئی۔ (۲) گل آکھی تے توں جیہنوں کڈھ سٹیں تینوں پنڈوں کڈھنی آں۔	(۱) منہ سے نکلی بات پرائی۔ (۲) بات کہی اور پرائی ہوئی	۱۱۲
113. Bash fulness is an enemy to prosperity.	الحیاء یمنع الرزق۔		سنگ کرے تنگ۔	(۱) جسنے کی شرم اسکے پھوٹے کرم (۲) شرم کی بہو نت بھوکی مرے (۳) ایک گھڑی کی بے حیائی سارے دن کا آرام	۱۱۳

114. (*a*). Beauty requires no ornament. (*b*). Beauty when inadorned is adorned the best.			} دیکھو نمبر ۱۴		۱۱۴
115. Bed and board.		(۱) ہم ثواب و ہم خرما؟ (۲) ہم فال و ہم تماشا۔	تاسے چوپڑیاں تے تاسے دو دو؟	چپڑی اور دو دو۔	۱۱۵
116. Be slow to promise but quick to perform.	(۱) اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفَا۔ (۲) اَوْفُوْا بِعَهْدِیْ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ (۳) لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ۔ (۴) اٰفَتُ الْمُرُوَّةِ خُلْفُ الْمَوْعُوْدِ	(۱) نیست بر مردم صاحب نظر خدمتے از عہد پسندیدہ تر (۲) وفائے عہد نکو باشد ار بیاموزی جوانمردی (یار بیاموزی)		وعدہ اگر کرتے ہو تو پورا کرو	۱۱۶
117. (*a*). Better a tooth out than always aching. (*b*). Better eye out than always aching.	اِنَّمَا الْاَوْلَادُ وَالْاَمْوَالُ فِتْنَةٌ	دندانے کہ درد کند باید کہ کنند۔	بھٹھ پیا اوہ سونا جہڑا ترو ڑے کن۔	(۱) دانت ٹوٹا پھوٹا ٹیس گئی۔ (۲) آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (۳) بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔	۱۱۷
118. Better alone than a bad company.	اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ۔	صحبت چو چنین است جدائی بہتر۔	بُرے کولوں چھڑے بھلے	بُری صحبتوں سے تنہائی بہتر ہے۔	۱۱۸

119. Better go to bed supperless than rise in debt.		بہ تمنائے گوشت مُردن بہ از تقاضائے زشتِ قصاباں	قرض قیامت تے بھکھ نعامت (نعمت)	اُدھار کھانے سے بھوکھا پڑا رہنا اچھا ہے۔	۱۱۹
120. Better face a danger than always in fear.	(۱) اِذَا نَزَلَ الْقَدَرُ بَطَلَ الْحَذَرُ (۲) اَلْحَذَرُ اَشَدُّ مِنَ الرَّفِيعَۃِ۔	در بلا بودن بہ از بیم بلا۔	مرنا اکو وار ای کے پھیر پھیر		۱۲۰
121. Better to-day than to-morrow.	(۱) اَلْحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِي يَدِهٖ وَلَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدِهٖ (۲) لَمْ يُؤَخِّرْ شُغْلَ يَوْمٍ لِغَدٍ لَا اَهْمَلَ اَمْرًا لِاَمْسٍ عَلٰی غَدٍ	کارِ امروز بفردا مگذار۔	اج دا کم کل تے نہ پا۔ تے جے پائیں تاں پچھوں نہ تا۔	(۱) جو آج ہے سو کل نہیں (۲) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔	۱۲۱
122. Between two stools a person falls to the ground.		از یار شد و بدوست نرسید۔	(۱) دین گوایا دُنی سے دُنی نہ چلی ساتھ۔ (۲) دو گھراں دا مہمان بھکھا ای رہندا ئے۔	دو بدہائیں دونوں گئے مایا ملی نہ رام۔	۱۲۲
123. Bind fast find fast.	اَلْحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِي يَدِهٖ۔	بیفشاں و بشمار و عاقل نشیں		باندھ رکھ لِن اکٹھا۔	۱۲۳

124. Birds of a feather flock together.	(۱) الجنس يميل الى الجنس (۲) الجنس مع الجنس اميل (۳) ... الذهب يهوى الغم لا يلبس	(۱) کند ہمجنس با ہمجنس پرواز (۲) جنس از جنس متاذی نیست۔	(۱) ہان نوں ہان پیارا۔ (۲) خاناں نوں خان پراہونے	اُتم کو اُتم ملے اور نیچ کو نیچ۔	۱۲۴
125. Bitter is patience but its fruit is sweet.	(۱) الصبر اوله امرّ مذاقه واخره احلى من العسل (۲) الصبر مفتاح الفرج۔ (۳) من صبر ظفر۔ (۴) القناعة مفتاح الراحة۔	(۱) صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (۲) صبر مفتاح کار است	صبر کیتیاں اجر ملدا اے۔	(۱) صبر کی داد خدا کے ہاتھ (۲) صبر کی داد خدا دیتا ہے	۱۲۵
126. Black stones will never turn white.	اذا كان الطباع طباع سوء فليس بنافع ادب الاديب —— غذيت بدرّها ونشأت عندي فمن انباك ان اباك ذيب	(۱) تربیت نا اہل را چوں گردگان بر گنبد است۔ (۲) ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس۔ (۳) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۴) خر اگر جل اطلس بپوشد ہم خر است	(۱) سو صابوناں دے لگّے۔ کالے ہوں نہ ہوندے بگّے۔ (۲) سپیاں دے پتر ہوندے نے مِتر بھاویں سو مناں دودھ پیائیے۔	(۱) کبھی گدھا بھی گھوڑا ہوتا ہے۔ (۲) جیسے کا تیسا۔	۱۲۶

127. Blind men's wives need no paint.		شوئے زن زشت روئے نابینا بہ۔	انھیاں دیاں ووہٹیاں نوں سنگار تاں کی سنگے۔	کا پر کروں سنگار پیا مورا اندھا	۱۲۷
128. Borrowed garments never fit well.	(۱) حبۃ من مرء من الدار خیر من الدار المستعار (۲) بغیر المال قلت ۔	کہن جامۂ خویش آراستن بہ از جامۂ عاریت خواستن	(۱) پرایا گہنا پایا تے من موہ لیا منہ تے ماریا چھڈ گہنا کھوہ لیا (۲) پرایا لگتا پایا تے اڈھا روپ گوایا۔	(۱) مانگے کے کپڑے کبھی ٹھیک نہیں آسکتے۔ (۲) مانگے تانگے سے جھاڑی ہوئی جیج۔	۱۲۸
129. Bright to sight hearts delight.		چشم یار روشنی دل اشنا۔	(۱) اکھیں ٹھنڈک کلیجے ٹھنڈ۔ (۲) جنہوں اکھیں کیا ویاں سنے اوہ نیوں منہ بھی کھاندا سے۔	آنکھوں سے کلیجے ٹھنڈک۔	۱۲۹
130. Bruise a fool in a mortar, yet he will not be wise.	اذا کان الطباع طباع سوء فلیس بنافع ادب الادیب	(۱) زنگی بشستن سفید نشود (۲) خر از جل اطلس نشود	سو جیونا نہ سنگے کالا مول نہ ہوندا سنگے۔	گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔	۱۳۰
131. By doing nothing we learn to do ill.	قدم الخروج قبل الولوج۔	پای پیش آمدہ است پس دیوار۔	ورن توں پہلوں نکلن دا رستہ لبھ لو	کنواں اور کھائی دیکھ کر چلو	۱۳۱
132. Calculate well before you resolve.				دیکھو نمبر ۳۶۳	۱۳۲

		Punjabi	Persian	Arabic	English
۱۳۳	ہم رنگ کے دوتی ہیں۔	(۱) کتا ویری کُتے دا تے مُلّاں ویری مُلّاں دا۔ (۲) سلے ہاروں سالہا رنہیں بھاؤندا	بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔	(۱) اَلْقَاصُ لَا یُحِبُّ الْقَاصَ۔ (۲) اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَنَافِرٌ۔ (۳) اِنَّمَا یَقْتُلُ کُلَّ طَیْرٍ اَشْبَہُ	133. Carpenters seldom agree.
۱۳۴	کہیں کوّوں کے کوسے ڈھور مرتے ہیں۔ (۲) کتے کتے بھونکا کرتے ہیں راجا راج سنا کرتے ہیں۔	(۱) جِنّ نوں کُتے بھونکدے اے ہی کُتیاں بھونکناں۔ واؤں گنا تے چِنّاں دا کی وِگڑنا۔ (۲) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے	(۱) ابر را بانگ سگ ضرر نکند۔ (۲) شپرگر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد	(۱) اَلْکَلْبُ یَنُوحُ وَالْبَدْرُ یَلُوحُ (۲) لَا یَضُرُّ السَّحَابَ نُبَاحُ الْکِلَابِ	134. Cattle do not die from crow's cursing.
۱۳۵	[دیکھو نمبر ۳				135. Certain good is better than uncertain hope of a good deal.
۱۳۶	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنوں کو دے۔ (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں پہلے اپنا پھر پرایا۔	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں مَتّے سے وہی لئے تے گھر دی بلا گھر سے رہے۔ (۳) انھاں وَنڈے ریوڑیاں تے مُڑ گھڑ آپنیاں نوں دے۔	اول خویش بعد درویش۔	اَلدَّارُ ثُمَّ الْجَارُ۔	136. Charity begins at home.

137. Charity mitigates evils.	اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَ تَزِيدُ فِي الْعُمْرِ۔	صدقه دادن رد بلاست۔	ہتھ دا دِتا کم آؤندا ئے۔	(۱) ہاتھ کا دیا سر پر آئے۔ (۲) دیا ہی آڑے آتا ہے	۱۳۷
138. Chips of one block.	اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِيْهِ۔	اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔	(۱) پڑوپی دیاں ترے جھڑی مرضی اوہ لئے۔ (۲) ماں پر پُوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔	(۱) ایک توی کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی (۲) ایک تھیلی کے بٹّے۔ (۳) ایک ترکش کے تیر۔ (۴) باپ پر پوت پتا پر گھوڑا۔	۱۳۸
139. Civility is a kind of charm that attracts all men.	اَلْجَمَالُ فِي اللِّسَانِ۔	(۱) خوش سخن باش تا اماں یابی (۲) زبان شیریں ملک گیری۔ (۳) اگر زبان گسندمی نیست زبان گسندمی را چہ باشد۔	زبان شیری ملک گیری۔	اے سکندر نہ ڈھونڈھ آب حیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے	۱۳۹
140. Close mouths catch no flies.	فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ۔	از ما حرکت از تو برکت۔	بن رُنّیاں ماں کبھی مانہ نہیں دیندی۔	بے روئے بچے کو دودھ بھی نہیں ملتا۔	۱۴۰
141. Club law.		دست زور بالا۔	ڈاڈھے دا ستیں وہیں سو۔	جس کی لاٹھی اُسکی بھینس	۱۴۱

142. Coming events cast their shadows before (or) beforehand.	فی المہد ینطق عن نجابتہ جبلۃ۔	(۱) سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام	(۱) جدہاں پھلاں وچے مہک آگئی (۲) پتر پتر ہنکوڑیوں پاسی پتے سنجھا پدے نے۔	(۱) ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ (۲) لڑکے (پوت) کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں	
143. Common fame is seldom to blame.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا۔ (۲) البتہ زیر کاسہ نیم کاسہ	گلیں دی ڈار بندی سے	(۱) آگ بن دھواں کہاں (۲) جہاں گڑھا ہوگا وہاں پانی بھرے گا (۳) بات ہوگی تو بتنگڑ بنے گا	۱۴۳
144. Confide not in him who has once deceived you.	(۱) من جرب المجرب حلت بہ الندامۃ۔ (۲) لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین۔	(۱) آزمودہ را آزمودن۔ (۲) آزمودہ را آزمودن جہل است (۳) آزمودہ را آزمودن ندامت بر بودن است۔ (۴) کہ آزمودہ بازی نخورد	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا مادر بخطا۔	(۱) جس نے ایک مرتبہ دھوکا دیا اسکا پھر اعتبار نہ کرو۔ (۲) ایک خطا دوم خطا سوم خطا مادر بخطا۔	۱۴۴
145. Courtesy commands.	تواضع المرء یکرمہ۔ من تواضع للہ رفعہ درجاتہ	تواضع عز و رفعت کند در جہاں۔	(۱) آدر کرسے آدر کرا۔ (۲) آدر لو آدر دے۔ (۳) آؤ دی کر آدر کرانویں	تواضع سے توقیر بڑھتی ہے	۱۴۵

146. (a). Covetousness bursts the bag. (b). Covetousness brings nothing home.	(۱) لا تکن اشعب فتتعب (۲) فقیر من له حرص غنی کل من تقنع	طمع را سه حرف است هر سه تهی	طمع خورندہ خراب ہوندا ئی	(۱) تھوڑا چھوڑ بہتے کو دھاوے تھوڑا رہے نہ بہتا پاوے (۲) طامع را بیست نمانی۔	۱۴۶
147. Curse of God upon the liar.	لعنة الله علی الکاذبین	دروغ مدام بے فروغ		جھوٹے پر خدا کی پھٹکار۔	۱۴۷
148. Cut your coat to the length of your cloth.			[دیکھو نمبر ۷		۱۴۸
149. Danger past God forgotton.	فاذا اذقنا منا رحمته لبوس کفو واذا ابتلیه به فیقول ربی اهانن	چوں مصیبت رسد بحق آید۔	(۱) بنی وچ خدا یاد آوندا ئے (۲) کوٹھا اُتریا ترکھان وِسریا	دُکھ بھاگا رام بسرا	۱۴۹
150. Death and life are in power of the tongue.	(۱) لسان الجاهل مفتاح حتفه (۲) سلامة الانسان فی حفظ اللسان (۳) الانسان زینة للسان۔ (۴) مقتل الرجل بین فکیه (۵) اللسان جرمه صغیر وجرمه کبیر (۶) البلاء موکل بالقول۔	(۱) زبان پاسبان سر است (۲) زبان سرخ سر سبز میدہد برباد۔	(۱) زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے بہائے (۲) زبان آندی اے تو منہ نوں منہوں کڈھ ستے میں تینوں پنڈوں کڈھسی آں۔	(۱) زبان ہی سر کٹوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے (۲) باتی ہاتھی پائے و باتی ہاتھی پاتو۔	۱۵۰

	(۷) لو كان اللسان مجرحاً لم يكن القلب محزوناً۔ (۸) زلة الرجل عظم يجبر و زلة اللسان لا تبقي ولا تذر۔ (۹) هلاء الانسان من اللسان وسلامته في حبس اللسان۔				
151. Death in company of friends is a feast	البلية اذا عمت طابت	مرگ انبوہ جشنے دارد۔		نکٹوں میں نکٹا نہیں۔	۱۵۱
152. Death is better than disgrace.	(۱) موت في دولة وعز خير من حياة في ذل وعجز۔ (۲) الموت في طلب الثار خير من حياة في العار۔ (۳) ظمأ قادح خير من ري فاضح اختارت النار على العار (۴) من كل سروره كان الموت [illegible] [illegible]	(۱) مردن بنام به که بود زندگی به ننگ۔ (۲) مردن بعلت به از زیستن بمذلت۔	اُپر جیوے تے جچ ٹکا لئے۔	(۱) بے عزتی کے جینے سے عزت کا مرنا بھلا۔ (۲) آبرو جگ میں رہے تو جان جانا پشم ہے۔	۱۵۲

153. Death meets us everywhere.	(۱) فَرَّ مِنَ الْمَوْتِ وَفِيْهِ وَقَعَ (۲) اَلْمَوْتُ حَقٌّ۔ (۳) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْکُمْ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ۔	با ہیچ دلاور سپر تیر قضا نیست	موسنے بھجّا موت توں ستے اگے موت کھلی۔	موت ساتھ تالوں ہیں بھی نہیں چھوڑتی۔	۱۵۳
154. Death's day is doom's day.	مَنْ مَاتَ قَامَ لَهُ الْقِیٰمَةُ۔	من مُردم جہاں مُردہ۔	جان نال جہان اے۔	(۱) جان ہے تو جہان ہے۔ (۲) مرن دن پرلے۔ (۳) آپ مرے تو جگ پرلو۔	۱۵۴
155. Defer not till the evening what the morning may accomplish.	لَا یُؤَجِّلْ شُغْلَ الْیَوْمِ لِغَدٍ		(۱) کار امروز بر فردا میفگند (۲) کار امروز بر فردا نباید گذاشت۔	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔ (۲) آج ہے سو کل نہیں۔	۱۵۵
156. Diligence is the best guarantee of success.	(۱) اِتَّخِذِ اللَّیْلَ جَمَلًا تُدْرِكْ (۲) مَنْ قَامَ فِی الرَّحِیْلِ جَمَعَ فِی الذَّیْلِ۔	(۱) جہد نما تا کہ بجائے رسی بدو تا رسی۔ (۲) جلوہ بخشی مدہ کہ محنت بخشد۔ (۳) اگر خفتی مُردی اگر بروی جان بروی۔	(۱) کماں جنہ لوں مزدوریاں میں۔ (۲) جو جاناں جانی اُٹھا جانداں ایہں کا ہنوں ستی پل سونے دے کار نج تو ونجو کمی وکتی۔	(۱) جاگے سو کا ہے سوئے سو روۓ۔ (۲) سویا سو چوکا۔	

157. Depend more on your own exertions than fortune.	(۱) عقل و توکل۔ (۲) غلب الحزن القدر اذا جاء القدر اعمی البصر۔	(۱) گفت پیغمبر با آواز بلند بر توکل زانوئے اشتر ببند۔ (۲) حکیم گفت کہ تقدیر سابق است ولے بہیچ حال تو تدبیر خود فرو مگذار۔ (۳) گر توکل مے کنی در کار کن۔ کسب کن پس تکیہ بر جبار کن۔	تقدیر دے اگے تدبیر نہیں چل سکدی۔	(۱) محنت کے آگے تقدیر آوارہ۔ (۲) تدبیر کے پیچھے ہیں تقدیر کے آگے۔ (۳) عزت نو بذلہ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرنا بھی ہونا چاہیے	۱۵۷
158. Diamond cuts diamond.	(۱) اِنّ الحدید بالحدید یُفلح (۲) الحدید بالحدید یُفلح۔	(۱) آہن با آہن نرم تواں کرد۔ (۲) سخت را سخت مے شکند (۳) سنگ را سنگ مے شکند	لوہے نوں لوہا ہی وڈھدا اے	(۱) آگ آگ کو مارتی ہے۔ (۲) لوہا لوہے کو مارتا ہے۔	۱۵۸
159. Do a thing rather than wish it done.		اے خواجہ کارے کہ خود توانی کہ کنی از دست غلام مخواہ	(۱) ہتھاں باجھ کراریاں ویری ہوئے نہ متر ہوو۔ (۲) بگانی ہتھیں گونگ نا چھیئے	(۱) آپ کاج مہا کاج۔ (۲) اپنا کام دوسرے پر ڈالو	۱۵۹
160. Despair is infidelity.	لا تقنطوا من رحمۃ اللہ	(۱) نا امید از رحمت یزداں مباش (۲) نا امید از رحمتش شیطاں بود (۳) نومیدی کفر است۔	اللہ دے گھر دی آس رکھ۔	خدا کی رحمت سے امید وار رہو۔	۱۶۰

161. Doctors differ.	(۱) القاص لا یحب القاص (۲) الجنس مع الجنس متنافر (۳) انما یقتل کل طبیب شبهة -	دو هم پیشه باهم دشمن	(۱) کتی ویری کتے دا ویری ملاں دا - (۲) سطے ہاروں سلے ہار نہیں پھاؤندا -	ہر نہنگے کے دو تیں	۱۶۱
162. Do men gather grapes of thorns or fig of thistles?	(۱) من یزرع الشوک لا یحصد به عنبا -	هرگز از شاخ بید بر نخوری	اکاں دی بیکھ انب اکبر نال نہیں لگدے -	(۱) پیڑ بوئے ببول کے آم کہاں سے کھائے - (۲) [illegible]	۱۶۲
163. Do not awaken sleeping dogs.	نوم الظالم احسن من یقظته -	(۱) فتنه خفته را مکن بیدار (۲) آنکه خوابش بهتر از بیداریش آنچنان بد زندگانی مرده به	(۱) ستیاں کلاں نہ جگا - (۲) [illegible]	سوتے راڑ نہ جگاؤ -	۱۶۳
164. Do nothing to day that you are likely to repent of to-morrow.		چرا کارے کند عاقل که باز آید پشیمانی -	آپے پھاتڑے فی تینوں کون چھڈائے -	ایسی کرنی مت کرو جو کر کے کل پچھتاؤ -	۱۶۴
165. Do not kik down the ladder which you climbed up by	کفران النعمة اشد من الکفر	هر جا که نمک خوری نمکدان	جنھے کھانا اوسے ای گھنا	جس ہانڈی میں کھاؤ اسی میں مت	۱۶۵

Do today what you will repent of tomorrow.		مشکن		چھپید کرو۔	
				[دیکھو نمبر ۱۲۱	
Do to others as you wish done to you.	اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔	آنچہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔		جیسا اپنے ساتھ چاہو ویسا اوروں کے ساتھ کرو۔	۱۶۷
Drops by drops the lake is drowned.	(۱) قَطْرَةٌ عَلَى قَطْرَةٍ إِذَا اتَّفَقَتْ (۲) نَهْرٌ عَلَى نَهْرٍ إِذَا اجْتَمَعَتْ بَحْرٌ (۳) خَزَائِنُ الْبِحَارِ تَسْتَفِيضُ مِنْ قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ۔ (۴) اَلذَّوْدُ إِلَى الذَّوْدِ إِبِلٌ۔	(۱) اندک اندک بہم شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ (۳) قطرہ قطرہ جمع گردد وانگہے دریا شود۔ (۴) دانہ دانہ بہست غلہ در انبار	(۱) چھوٹی چھوٹی تلا بھریدا ہے (۲) چوا چوا ہووے تے دم وچ پیالا بھر جائے۔ (۳) جنے جنے دی لکڑی تے اک جنے دا بھار۔	(۱) چھوٹی چھوٹی کرکے تالاب بھرتا ہے (۲) چھوٹی چھوٹی تال بھرتا ہے (۳) سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۴) بوند کا چوکا گھڑا ڈھلکائے	۱۶۸
Early to bed and early to rise, is the way to be healthy, wealthy and wise.	وَقُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔ بَاكِرْ تَسْعَدْ۔	(۱) سحر خیزی نشانہ فیروزی۔ (۲) برخیز پگاہ و شاد ماں باش	کرماں والے جاگدے ستے رہن نبھاگ۔	صبح خیزی بڑی مفید ہے۔	۱۶۹
East or west the					

۱۶۰	گھر سب سے اتم پورب ہو یا پچھم	باہر وی ساری نالوں گھر وی ادومی چنگی۔	حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر یوسف که بمصر بادشاهی میکرد میگفت گدا بودن کنعان خوشتر	حُبُّ الوَطَنِ مِنَ الاِیمَانِ	the home is best.
۱۶۱	(۱) یا سکھ نیند سو یا مالا جپو۔ (۲) چنے چبا کر شہنائی بجاؤ۔	نکمی جیتی ان ویسے	(۱) گر نزد یسی قبتالے تیر آتش (۲) شکار کار یکا ال۔		Either dance or hold the candle.
۱۶۲	(۱) مرد ہو ہی (۲) تخت یا تختہ۔	(۱) تخت یا تختہ۔ (۲) یا موئے یا مار لیا	(۱) تخته تخت یا تخته تابوت (۲) یا دُر بهر دو دست کند خواجه در کنار۔ یا موج روے افگندش مرده بر کنار۔	لحد او مهد	Either win the horse or lose the saddle.
۱۶۳	(۱) تھوتھا چنا باجے گھنا۔ (۲) ادھ جل گگری چھلکت جائے۔	اونا بھانڈا اچھلدا اے۔	صدائے دہل از خالی بودن شکم است		Empty vessels make much sound
۱۶۴		اوناں ای کھائیے جتناں پچائیے۔	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است تو معتقد که زیستن از بهر خوردن است (۲) نه چندان بخور کز دهانت بر آید۔	(۱) کُل قلیلا تعش کثیرا (۲) البطنة تافی الفطنة (۳) راحة الجسم فی قلة الطعام۔	Englismen dig their graves with their teeth.

ضرب الامثال

(1) Envy and excess waste both the flesh and spirit. (2) Envy and wrath shorten life. (3) Envy is like rain which breaks itself upon that it falls. (4) Envy is rottenness of the bones. (5) Envy is the rock of the soul, and the torture of the body. (6) Envy shoots at others and wounds herself.	(۱) صحت الجسد من قلة الحسد۔ (۲) الحسد یقتل الحاسد قبل ان وصل الی المحسود (۳) لیس لحسود راحة۔ (۴) لا راحة لحسود۔ (۵) ویل لحسود من حسده (۶) الحسود مهموم۔ (۷) قاتل الحریص حرصه۔	(۱) حسد هر جا که آتش بفروزد هم از اول حسود را بسوزد (۲) حسود را چه کنم او ز خود به رنج در است۔		حسد بُری بلا ہے۔

OSMANIA UN
LIBRA
HYDERABA

۸۰

165

176 Every bird likes its own nest the best.	(١) لَا مَنْزِلَ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ	(١) حبذا خانۂ خود اگر تمام گلخن است۔ (٢) خانۂ خود ہر کسے را قبلہ ایست۔	آپو آپنا گھر سب کسے نوں پیارا لگدا ئے۔	(١) اپنا گھر سب کو اچھا لگتا ہے (٢) گھر سب سے اُتم پورب ہو یا پچھم۔	١٧٦
177 Every body is proud of his own proportion of the brains.	كُلُّ النَّاسِ رَاضٍ عَنْ عَقْلِهِ۔		ہر کوئی اپنے آپ نوں سیانا جاندا ئے۔		١٧٧
178 Every body's business is no body's.	(١) اَعْطِ الْقَوْسَ بَارِيهَا۔ (٢) حلاوتُ حالیۃٍ عن کرہا	(١) کار ہر مرد و مرد ہر کارے۔ (٢) کارے کہ نہ کار تست زنہار مکن۔ (٣) بوزینہ را با درودگرے چہ کار۔ (٤) کار بوزنہ نیست نجاری۔	(١) جسکا کام اُسی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔	(١) جا کا کام واہی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (٢) تیلی کا کام تنبولی کرے چوٹھے ہیں آگ اُٹھے۔ (٣) جسکا کام اُسی کو بھائے۔ (٤) سیکھ واکو دیجئے جاکو سیکھ سہائے۔ سیکھ نہ دیجئے باندرا کو جو بئے کا گھر جائے۔	١٧٨

۱۷۹	ہر ایک گولی سے کچھ نہ کچھ کام نکلتا ہے۔	ہر شے کوئی نہ کوئی نقصان شُدھ دی لئے۔	(۱) ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست (۲) ہر کار سے مرد ہر مرد سے	(۱) کل حزب بما لدیہم فرحون (۲) کل میسر لما خلق لہ۔	179 Every bullet has its billet.
۱۸۰	(۱) اپنے گھر پر سب شیر ہوتے ہیں۔ (۲) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔	(۱) آپنی گلی وچہ کتا بھی شیر ہوندا اے۔ (۲) اپنے گھر سب کوئی راجا بنیا بیٹھا ہے	(۱) ہر سگے در کوئے خود شیر است۔ (۲) ہر سگے بخانۂ خود دلیر است	(۱) کل کلب ببابہ نباح۔	(1) Every cock fights bes on his own dung hill. 180 (2) Every cock is proud of his own dunghill.
۱۸۱	کبھی رنج کے بعد راحت ضرور۔	تنگی بعد فراخی۔	(۱) پایان شب سیہ سفید است (۲) گر بر سر درد بسی زیان (۳) انجام خوش است	(۱) ان مع العسر یسرا فان مع العسر یسرا۔	Every cloudy 181 morning brings a clear evening.
۱۸۲	جیسا دیس ویسا بھیس۔	جیہا دیس تیہا بھیس۔	ہر ملکے ہر رسمے۔	کل حزب بما لدیہم فرحون	182 Every country has his own custom.
۱۸۳	کبھی کوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں۔	(۱) بارہاں ورہیاں پچھوں روڑی دی بھی سنی جاندی اے (۲) ڈھائی دن بھید تے بھی جوانی (۳) کدی جاچ دیاں کدی	(۱) ہر گرا پنج روز نوبت اوست (۲) آخر گدا پرست بہ یا فان ہست۔		Every dog has 183 his day.

184. Every dog is lion at home.				[دیکھو نمبر ۱۸۴	۱۸۴
185. Every door may be shut but death's door.	(۱) کُلُّ مخلوقٍ سَیَمُوتُ۔ (۲) کُلُّ مَرزوقٍ سَیَفُوتُ (۳) الموتُ حق۔ (۴) کُلُّ نفسٍ ذائقةُ الموتِ (۵) اِذا هبّتِ الرِّیاحُ فاغتنمها (۶) فَاِنَّ لِکُلِّ خافقةٍ سکون۔ (۷) کُلُّ مَن علیها فانٍ۔	(۱) دریں باغ سرے نیامد بلند که باد اجل بیخش از بن بکند (۲) مرگ مرضے است که علاجے ندارد۔	جو گھڑیائے سو بھجنائے۔	موت کا کوئی علاج نہیں۔	۱۸۵
186 Every effect is the result of some cause.				دیکھو نمبر ۱۴۷	۱۸۶
187. Every man to his own business.				دیکھو نمبر ۱۸۲	۱۸۷
188. Every man praises his own pot.	کُلُّ شیءٍ یُحِبُّ وَلَدَهٗ حتّی الحُبارا۔	(۱) فرزند اگرچه عیبناک است۔	(۲) گھیاری آپنے بھانڈے نوں سلاہوندی اے۔	(۱) اپنا پوت پرایا ڈھینگرا۔ (۲) اپنی چھاچھ کو کوئی	۱۸۸

(2) Every man thinks his own geese swans. (3) Every cook praises his own stew. (4) Every potter praises his own pot		(۱) در چشم پدر ز عیب پاک است۔ (۲) کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است۔	(۲) پتر مٹھا لوں کو جا ای ہووے ماپیاں لوں ڈوپڑا آرا نہیں ہوندا۔ (۳) کسے گولی نے تخچے وے سر وچ کنگو دی کٹوری ڈولی سی۔	کھٹا نہیں کہتا۔	
189. Every man's honour is in his own keeping.		عزت ہر کس بدست آنکس است	(۱) رکھ پت رکھا پت۔ (۲) اپنی پت آپنے ہتھ۔	اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہے	۱۸۹
190. Every man to his trade			[دیکھو نمبر ۱۷۸۔		۱۹۰
191. Every minister preaches in his own pulpit.			[دیکھو نمبر ۱۸۱۔		۱۹۱
192. Every misery is always followed by a happiness.			[دیکھو نمبر ۱۸۱۔		۱۹۲

193. Every one knows where his own shoe pinches.	هانَ عَلَى النَّطا بِرَمَا يَغْطِيهِ الْمَجْلُودُ۔	باد رد کسے رسد کہ درد وے واز	(۱) جس تن لاگے سوئی جانے (۲) بیدردنوں سار کی گھڑے دی جاکے پچھلے کسے بیمار کولوں	(۱) موزے کا گھاؤ میاں جانیں یا پاؤں۔ (۲) ہم جانے بیچارا قلندر جس کا پھوٹے کچکول۔	۱۹۳
194. Every one meets with what he deserves.	(۱) اَلْخَبِیثَاتُ لِلْخَبِیثِینَ۔ (۲) رَقْصُ الْبَعِیرِ یَلِیقُ بِصَوْتِ الْحِمَارِ۔ (۳) مخنّ کشدُّ بہ نشوقِ المبرزِ۔	(۱) گوشت خر دندان سگ (۲) پس خوردہ سگ ہم سگ لائق (۳) از آب چاہ نصرانی نہ پاک است جہود مردہ مے شویم چہ باک است۔	(۱) جیہا منہہ تیہی چپیڑ۔ (۲) خدا شکر خوریاں نوں شکر بھاویندا ئے۔ (۳) خدا ذات نوں ذات ملا ویندا ئے۔	(۱) ہر چیسے کو تیسا۔ (۲) خدا شکر خوروں کو شکر دیتا ہے۔	۱۹۴
195. Every sore has its solve.	لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔	ہر دردے را درمانے مقرر کردہ اند	ہر روگ دا دارو بنایا سو۔	ہر ایک درد کے لئے دوا موجود ہے	۱۹۵
196. Every thing is good in its season.	(۱) اخراج العرین علی المدّ اَسْهَلُ مِنْ خروج العلقِ فِي عنبرِ المدخلِ۔	(۱) سنگ زدن برمحل بہ از زر دادن غیر محل۔ (۲) گریہ بوقت بہ از خندہ بیوقت (۳) آتش برستان گل سوری بہ۔	(۱) ویلے دا اگ سہاونا ہوندا ئے (۲) ویلے دا منگل سہاونا ہوندا ئے۔ (۳) ویلے دی نماز تے کویلے دیاں ٹکراں۔	اپنی اپنی رت میں ہر چیز بھلی لگتی ہے۔	۱۹۶

197. Evil be to him who evil thinks.	(۱) هٰذَا جَزَاءُ مَنْ زَرَعَ شَوْكًا وَطَلَبَ مِنْهُ ثَمَرًا۔ (۲) مَنْ سَاءَ عَزْمُهُ رَجَعَ إِلَيْهِ سَهْمُهُ۔ (۳) إِنْ كُنْتَ رِيحًا فَقَدْ لَاقَيْتَ إِعْصَارًا۔	(۱) بدخواہ کساں ہیچ مقصد نرسد۔ (۲) اگر خار کاری سمن ندروی (۳) ناودان کعبہ ورزد۔ و باران رحمت طمع دارد۔	(۱) جوں بیجے کنک وڈّنی (۲) کر برا نوں ستے آوی گھر نوں (۳) کھوہ گڈھدے نوں کھاتا تیار۔ (۴) مندیں کیتیں ناہکا جد کدہ مندا ہو۔ (۵) وریچھٹے منہ ارائیاں دا تے بھلا نہ منگیوے بھائیاں دا	(۱) جو بو کر گیہوں کاٹنے کی امید رکھنا۔ (۲) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔ (۳) آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا۔	۱۹۷
198. Evil communications corrupt good manners.		عوان عود سوزد و کندہ دوزخ شود۔	کولیاں دی دلالی وچوں منہہ کالا۔	کوئلوں کی دلالی سے منہہ کالا۔	۱۹۸
199. Evil examples are like pestilential diseases.	(۱) مُصَاحَبَةُ الْأَشْرَارِ رُكُوبُ الْبَحْرِ۔ (۲) مَنْ كَانَ دَلِيلُهُ الْغُرَابُ يَدُلُّهُ بِمَنْزِلِ الْخَرَابِ۔ (۳) مَوَدَّةُ الْجَاهِلِ كَالسَّمِّ الہائل	(۱) صحبت طالح ترا طالح کند (۲) دامن پاک کہ با پلید بندند پاک ہم پلید شود۔ (۳) ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔	برے نال نہ رل تے برا وڈھائی گل۔		۱۹۹

200. Evil got evil spent.		(۱) مال حرام بود بجائے حرام رفت - (۲) مال مفت دل بے رحم -	(۲) چوہڑیاں دا کھٹیا سبے کتے کھا گئے گوا - (۲) باوترے کھٹن تے بیہڑ کھانا	(۱) پاپی کا مال پرایت جاوے - ڈانڈ بھرے یا چور لیجاوے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۰۰
201. Experience is the mother of science.	اَلتَّجْرِبَۃُ عِلْمُ الْعَقْلِ -			تجربہ علم کا گھر ہے -	۲۰۱
202. Fair faces need no paint.		حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را -	سوہنے آن وہوتے منہ ای سوہنے ہوندے نے -	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی - کہ جیسے خوشنما لگتا ہے دیکھو چاند بن گہنے - (۲) چاند نہ چاہے بُندا -	۲۰۲
203. Fair feathers make fair fowls.	(۱) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ - (۲) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ -	بے جامہ مرد خوار شود بشنو اے عزیز - بشنیدۂ حدیث کہ الناس باللباس -	آدر تیری چادر نوں -	(۱) ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا (۲) اندھیروں میں روپ اور بنگے میں چھب -	۲۰۳
204. Fair is not fair but that which pleaseth.		ہر عیب کہ سلطاں بپسندد ہنر است -	(۱) من بھاوندا ڈبلا بھی پیارا ہے (۲) اوہو اپناں جیہڑا سجناں بھاناں -	جا کو پیا چاہیں وہی سہاگن -	۲۰۴

205. Fair without and foul within.	(۱) وَجْهٌ مَلِيحٌ وَعَمَلٌ قَبِيحٌ (۲) لِسَانٌ يُسَبِّحُ وَقَلْبٌ يَذْبَحُ	صورت انساں سیرت شیطاں	منافق صورت۔	(۱) صورت حرام۔ (۲) آنکھیں پھیرے طوطے کی سی باتیں کرے مینا کی سی۔	
206. Fair words cost nothing.	(۱) اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ حَمِيمٌ (۲) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى۔	اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد۔ یا زبان نرمی را چہ شد۔	مٹھڑا بول تے کی لگدی مول		۲۰۶
207. Far birds house fine feathers.		آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔	دوروں دے ڈھول سہاؤنے ہوندے نے۔	دور کے ڈھول سہاؤنے۔	۲۰۷
208. Fine feathers do not make fine birds	(۱) إِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوءٍ فَلَيْسَ بِنَافِعٍ أَدَبُ الأَدِيبِ (۲) غَذَّيْتُهُ بِيَدِي وَنَشَأَ عِنْدَ غَيْرِي	(۱) ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس۔ (۲) حنظل بتربیت ندہد طعم نیشکر	سپیاں دے پتر نہ ہوندے متر بھانویں سو دُدّاں دے پیائیے		۲۰۸
209. First eat and then speak.	(۱) قَدِّمْ خُبْزَكَ ثُمَّ اتْرُكْ (۲) تَقْدِيمُ الْعَشَاءِ قَبْلَ الْعِشَاءِ	اول طعام بعد کلام۔	اول تام تے پھیر کلام۔ (طعام)	(۱) اول طعام بعد کلام۔ (۲) سر دال روٹی اور سب باتیں کھوٹی	۲۰۹

210. First the blade, then the ear, then the full grain in the ear.	(۱) أوّل الشجرة النواة۔	(۱) شاگرد رفته رفته باستاد میرسد (۲) بعد نطفه علق بودی بعد ازاں مضغه شدی۔ مدتے بعد بشش برآمدنت خواص آدمی۔	(۱) کدی تلی اُتے سرسوں جمی اے؟ (۲) تلی اُتے سرہوں نہیں جمدی	کہیں ہتھیلی پر سرسوں جمتی ہے؟	۲۱۰
211(a). Fish and visitors Shall Fit three days. (b) Fresh fish and newcome guest smell, by that they are three day's old.	(۱) زُر غبّاً تزدد حُبّاً۔	(۱) مہمان عزیز است تا سه روز۔ (۲) مہمان سه روز مہمان است بعد ازاں زکوۃ خوار۔			۲۱۱
212. Fools should not have chapping sticks.		ناخن ندارد که پشت بخارد۔	رب گنجے نوں نہوں نہیں دیندا نہیں تے سر چھل لئے	(۱) خدا گنجے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجلاوے۔ (۲) خدا گنجے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجلائے۔	۲۱۲
213. For hoarding up stones are as good as gold.	دینار الشحیح حجر۔	برائے نہادن چه سنگ و چه زر			۲۱۳
214 (a). Fortune favours fools. (b) Fools rush in where angles fear to tread.	(۱) واطی تجاه حظک فی الرطیط	اگر روزی بدانش بر فزودے زناداں تنگ تر روزی نبودے	جے نبوں ڈنگ کہانیاں تو حافظ جیہیں		۲۱۴

215. Fortune knocks once at least every man's gate.		ہر کرا پنج روز نوبت است	ڈھائی دن بھیڈا تے بھی جوانی آؤندی اے۔	کبھی گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں	۲۱۵
216. Friends are plenty when the purse is full.	(۱) مَن کَثُرَ خُونُہٗ کَثُرَ اِخْوَانُہٗ (۲) مَن کَثُرَ الطَّائِفَہ کَثُرَ اَضْیَافُہٗ	زردار را دوست بسیار۔	(۱) جتھے ویکھاں توا پرات۔ اوتھے گاواں دن تے رات۔ (۲) گھر بکدیاں دے انگ ساک سارے کوئی جھکھیانا ارواد انہیں	(۱) روپے کے سب لاگو ہیں۔ (۲) دولتمند کے سب سالے۔	۲۱۶
217. From a bad paymaster get what you can.	خُذِ القَلِیْلَ مِنَ اللَّئِیْمِ وَ ذِمَّتَہٗ۔	(۱) از بد قمار ہر چہ ستانی شنل بود (۲) از خرس موئے بس است۔ (۳) مردہ گر خاک میدہد بستان	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی۔ (۲) ڈُڑدی بیڑی دی ہیر ای سہی۔	(۱) نادہند سے جو نکلے سو لابھ (۲) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسے سو لابھ۔	۲۱۷
218. From prohibition desire increases.	(۱) الانسان حریص علی ما منع۔		بیمار دی بیجیھہ کُٹھ لمبی ہوندی اے۔	جس کام سے منع کیا جاوے اُسی کے کرنے کو جی چاہتا ہے	۲۱۸
219. Gatter thistles expect pricles.	(۱) من حفر بیرا لاخیہ فقد وقع فیہ۔	چاہ کن را چاہ درپیش۔	(۱) گر پر نوں تے آوے گھر نوں (۲) کھوہ کدھنی نوں کھاتا تیار۔	جو کسی کے لئے کانٹے بوتا ہے خود اُن میں گرتا ہے۔	۲۱۹

220. Gift break rocks.	النقود تحل العقود۔	واکن کیسہ بخور ہریسہ۔	روپیہ حرام حلال واجھگڑے۔		۲۲۰
221. Give a man luck and throw him in to the sea.	والذی هو ذو حظ یاتینی ولا یعنینی۔	جوئے طالع زخروارے ہنر بہ۔	(۱) کرماں نال ولّی جھگڑے۔ (۲) قسمت دی رتی کم آوندی اے تے عقل دا من نہیں کم آوندا		۲۲۱
222. Give and spend and God will send.	(۱) جُد بنا نَجُد۔ (۲) اَحسِن کما اَحسَن علیک	خدا بر تو باشد تو بر خلق باش۔	(۱) دیندیاں نوں ای دیندا ای (۲) دیو دیناتے ستھرا آخر۔	کھالے کھلالے اور خدا سے پالے۔	۲۲۲
223. Giving much to the poor do increase a man's store.	من بسط یده علی الانعام صادت نعمته علی الدوام	زکوٰۃ مال بدرکن کہ فضلہ رزرا چو باغباں ببرد بیشتر دہد انگور	ہتھ دا دِتا کم آوندا ئے۔	(۱) دیا ہی آڑے آتا ہے۔ (۲) دھرم کی جڑ سدا ہری ہے۔	۲۲۳
224. God helps them who help themselves.	السعی منی والاتمام من الله تعالی۔	ہمت مرداں مدد خدا۔	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک (۲) ہمت اگے فتح آسان۔	(۱) ہاتھ پیر تو ہلاؤ دینے والا خدا ہے۔ (۲) خدا اسکی مدد کرتا ہے جو خود بھی کرے ہمت۔	۲۲۴
225. God in his tongue and the Devil in his heart.			دیکھو نمبر ۵۰		۲۲۵

226. God makes and apparel shapes.			(دیکھو نمبر ۲۰۴)		۲۲۶
227. God's will will be done.	(۱) اِرَادَةُ اللهِ غَالِبًا عَلٰى اِرَادَةِ النَّاس (۲) اَرَدْتُ عُمْرًا وَاَرَادَ اللهُ خَارِجَۃً	(۱) هرچه خدا خواست همان میشود (۲) کند هرچه خواهد بر و حکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی تے رام روڑ ہا سے کپا۔	بندہ کچھ سوچتا ہے خدا کچھ اور کر دیتا ہے۔	۲۲۷
228 God's world is not narrow and the begger is not lame.		ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔	(۱) مہتو کٹھو کھاتے دیس موکلا	ہاتھ میں لیا کاسا تو پیٹ کا کیا سانسا۔	۲۲۸
229. Good health is above wealth.		(۱) یک تندرستی به از هزار نعمت (۲) با دل فارغ چو باشی تندرست دیگر از دنیا نباید هیچ جست	سبھ سکھاں تاں منگ نہیں تاں دکھ۔	ایک تندرستی ہزار نعمت ہے	۲۲۹
230. Good mind good find.		(۱) من زندم جهان زنده۔ (۲) پیغمبر اوّل دعا برائے خود کند	(۱) جان نال جہان اے۔ (۲) آپ بھلے تے جگ بھلا	آپ بھلے تو جگ بھلا۔	۲۳۰
231. Good steel has no fear of hammer.			(دیکھو نمبر ۱۶)		۲۳۱
232. Grasp all lose all.	(۱) لَا تَكُنْ اَشْعَبَ فَتَتْعَبَ۔	طمع راسه حرف است هر سه تهی	(۱) بہتے دے مگر بیاں تھوڑا وی جاندا (۲) طمع خور بندہ خراب ہوندا ہے۔	طامع کا پیٹ خالی۔ (۲) لالچ سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔	۲۳۲

233 (*a*). Great boast little roast. (*b*) Great cry little wool.			[دیکھو نمبر ۵۵		۲۳۳
234. Great barkers are no biters.	رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ		اونائی اچھلا ئے۔	جو گرجتے ہیں برستے نہیں	۲۳۴
235. Great man's vices are accounted sacred.			بختاور دا موتر بلدا ئے تے غریب دا تیل نہیں بلدا۔	بڑے آدمی کا گالیاں کمبخت کی دال بھی	۲۳۵
236. Habit is second nature.	(۱) اَلْعَادَةُ طَبِیْعَةٌ ثَانِیَةٌ (۲) اَلْعَادَةُ لَا یُرَدُّ اِلَّا بِالْمَوْتِ	(۱) علت برود عادت نرود۔ (۲) خوئے بد در طبیعتے کہ نشست نرود جز بوقت مرگ از دست (۳) اگر صد سال در مشکے کنی دوغ۔ ہماں دوغ است ہماں دوغ است ہماں دوغ	(۱) واوڑیاں سجاوڑیاں تے جان مراندے نال۔ (۲) پوے گڑی لوں تے نئے اڑی نوں۔ (۳) کتے دی پوچھلی باراں ورہے ونجلی وچ رکھی سی پھیر کڈھی تے ڈنگی دی ڈنگی۔	(۱) علت دمونی دور جائے عادت کیونکر جائے۔ (۲) بُری عادت کبھی نہیں ٹلتی	۲۳۶

237. Half a loaf is better than no bread.	(۱) مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ (۲) قَلِيلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ آجِلٍ (۳) اَلْقَلِيلُ النَّافِعُ خَيْرٌ لَكُمْ مِنَ الْكَثِيرِ الضَّارِّ۔	(۱) موش زنده به از گربهٔ مرده۔ (۲) یک ده آباد به که صد ده ویران (۳) دو حرف در سبق به نه ده کتاب در دستار۔	ننگی بھلی کہ بودلی (میم برہنہ)	(۱) پھول نہیں تو پنکھڑی ہی سہی۔ (۲) ساری نہیں تو آدھی ہی سہی۔	۲۳۷
238. Harm set harm get.		(۱) مکن بد که بد بینی از یار نیک (۲) چاه کن را چاه در پیش	(۱) گڑ پرلوں تے آوے گھر نوں۔ (۲) کھوہ کدھے سے نوں کھاتہ تیار۔	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔	۲۳۸
239. Haste makes waste.	(۱) اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ۔ (۲) اَلْعَجَلَةُ تُوْرِثُ النَّدَامَةَ۔ (۳) ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ۔ (۴) اَلْعَجَلَةُ اُخْتُ النَّدَامَةِ (۵) مَنْ عَجَّلَ اُمُوْرَهٗ يُصِيْبُهُ النَّدَامَةُ۔	که تعجیل کار شیاطین بود	کاہلی آگے گئے لوٹے	(۱) جلدی کام شیطانی۔ (۲) جلدی کا کام شیطان کا۔ (۳) اوتاؤلا سو باؤلا۔	۲۳۹

240. Hasten (or make haste) slowly.		(۱) دیر آئد درست آئد۔ (۲) بچہل سال کاشہ چینی۔ خاک مغرب شنیدہ ام کہ کنند۔ لاجرم قدر و قیمتش بینی۔	سہج پکے سو میٹھا ہو۔		۲۴۰
241(*a*). Health is wealth. (*b*) Health is better than wealth. (*c*) Health is heaven.	اَلصِّحَّۃُ غَنِیْمَۃٌ قَبْلَ الْمَرَضِ	ہزار نعمت و یک تندرستی۔	اک تندرستی ہزار نیامت۔ (نعمت) اے۔	(۱) ایک تندرستی ہزار نعمت ہے (۲) ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔	۲۴۱
242. Hear a truth from a mad man.	اُنْظُرْ اِلٰی مَا قَالَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ قَالَ۔	(۱) سخن راست از دیوانہ بشنو۔ (۲) عاقل است آنکہ گیرد اندر گوش ور نوشت است پند بر دیوار۔	مت کھوتے کولوں بھی سنئے		۲۴۲
243. Heaven helps those who help themselves.			[دیکھو نمبر ۲۲۴		۲۴۳
244. He cannot know pleasure who never knew pain.	قَدْ لَذَائِذُ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَصَائِبِ۔	(۱) قدر سلامتی آں داند کہ بمصیبتے گرفتار آئد۔ (۲) قدر نعمت بہست بعد زوال۔	(۱) موئے بابے دیاں اکھیں وڈیاں۔ (۲) مر مرکے جگ پرتا۔	موئے باپ کی بڑی آنکھیں	

245 (*a*). He cries for the moon. (*b*) He makes ropes with sand.	(۱) هُوَ كَطَالِبِ الْقَمَرِ فَلَعَتْ آذَتُهُ ۔ (۲) دُونَهُ بَيْضُ الْأَنُوقِ ۔	(۱) عنقا را خواہد کہ بدام گیرد ۔ (۲) آفتاب را بگز مے پیماید ۔ (۳) آفتاب را بگل اندودن خواہد (۴) قطرہائے باراں مے شمرد ۔ (۵) آب دریا بہ کیل مشت می پیماید (۶) آب بر ریسماں مے بندد ۔ (۷) آتش پارہ را خس پوش میسازد (۸) از خاشاک پل جیحوں مے سازد ۔ (۹) باد بہ قفس مے کند ۔ (۱۰) بخیہ بر آب دورغ مے زند (۱۱) آب در غربال میکند ۔ (۱۲) آب در داماں میکند ۔ (۱۳) جامہ آفتاب مے دوزد ۔	ریت ۔ دے کر ٹھے اسارنے	(۱) بالو کی بھیت ۔ (۲) دھول کی رسی بٹتے ہو ۔ (۳) ہتھیلی پر بال نکالنا ۔ (۴) ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا ہوا ۔	۲۴۵
246. He dances well to whom fortune pipes.		جوے طالع ز خروارے ہنر بہ ۔	کرماں نال لتے بھیڑے ۔	گانٹھ کا پورا ہو تو کچھ بن آوے ۔	۲۴۶

247. He gives twice who gives in a trice.	(۱) النقد خير من النسيئة - (۲) احلى النوال ما وصل قبل السؤال	(۱) سیلی نقد به که حلوائے نسیه - (۲) از سوداۓ نقد بوئے مشک آید	نُرت دان مہا پن -	ترت دان مہا پن -	۲۴۷
248 (a). He has gold of Toubounei (b). He has got the gold of Tolosa.	الخبيثات للخبيثين -	مال حرام بود بجائے حرام رفت	(۱) چوہڑیاں دا کھٹیا تے کُتی گئے گوا - (۲) مُفت آیا مُفت جاندا اے		۲۴۸
249. He has no more ear than a piture.	(۱) لا يستوي الخبيث والطيب (۲) لا يستوي الاعمى والبصير -	آواز خر و نغمهٔ داؤد یکے است -	(۱) تیرے اگے ستے تو آرسی برابر ای (۲) کھوتا گھوڑا برابر ہوئے ناں؟ (۳) بیڈاں وچوں اُوٹھ سنبھان لیندا اے - (۴) جیہا بھن دھریا تیہا دھو دھریا -	(۱) فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا -	۲۴۹
250. He injures the good who spares the bad.	(۱) الترحم على الاشقياء كظلم على السعداء (۲) ولا تأخذكم بهما رافة - (۳) العفو عند الظالم جور على المظلوم	نکوئی با بداں کردن چنان است که بد کردن بجائے نیک مرداں -		سکھ وا کو تجھے جا کو سکھ نہ سہائے (۲) نہ کہہ وہ تجھے باندرا جو گھر بئے کا جائے	۲۵۰
251. He is like the dog in manger.		نہ خود خورد نہ بکس دہد گندہ کند بسگ دہد -	(۱) کوڑہے دے بھانڈے گھیر - (۲) اُدھراں دے گھر بیہا -	نہ کھائے نہ کھلائے کھانا اوڈیوں آگے پائے -	۲۵۱

252. He jests at scars who never felt a wound.	هَانَ عَلَى النَّاظِرِ مَا يَمُرُّ بِظَهْرِ الْمَجْلُودِ۔	(۱) تندرستاں را نباشد درد ریش۔ (۲) باد رد کسے رسد کہ درد دارد۔	(۱) تندرست نوں بیمار کی دکھڑے دی جاکے پچھلے کسے بیمار کولوں۔ (۲) جس تن لاگے سوئی جانے	موہنے کا گھاؤ میاں جانے یا پانوں	۲۵۲
253 (a). He dues not know chalk from cheese. (b). He knows not a pig from a dog.			[دیکھو نمبر ۲۴۸		۲۵۳
254. He knows one point more than the devil.		معروف تر ز ابلیس۔		وہ شیطان کے کان کترتا ہے	۲۵۴
255. He lives at the rate of six scores to the hundred.		خرچ باندازۂ دخل نیست۔		اسی کی آمدنی چوراسی کا خرچ	۲۵۵
256. He looks one way and rows another.	يَسُرُّ حَسْواً فِي ارْتِغَاءٍ۔	سکندر کہ باشرقیاں حرب داشت در خیمہ گو شند در غرب داشت			۲۵۶
257. He makes a rod for his own breach.			دیکھو نمبر ۲۳۷		۲۵۷

۲۵۸	آپ کو فضیحت اوروں کو نصیحت		خود را فضیحت دگراں را نصیحت	أتنهانا من الغي و لقد وقعت أتأمرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم۔	258. He plucks out the teeth of a dog and barks himself.
۲۵۹	(۱) ہنڈی پیٹ کنک کھیت آجنوائی منڈے سے کہا۔ (۲) پیٹ میں پڑی بو مداد نہ نام رکھا محمود۔	(۱) کنک کھیت تے کڑی پیٹ آجوائیا منڈے سے کہا۔ (۲) گبھہ وڑا تے لدھاناں وھا	بچہ در شکم و نامش مظفر۔		259. He reckons chickens before they are hatched.
۲۶۰	احمد کی پگڑی محمود کا سر		(۱) میفروشد گنبد و خرچ مناره میکند۔ (۲) از ریش کنده بر بروت بست		260 He robs Peter to pay Pall.
۲۶۱	(۱) میرا باپ آزاد تھا پر اسے بری آزادی کیا کرتا تھا۔ (۲) حلوائی کی دوکان بردا داجی کی فاتحہ	(۱) دریاؤں پانی بخشدا اے۔ (۲) کتھا روٹی لیگیا ارواح وڈیریاں دی۔	آہوئے ناگرفتہ مے بخشد۔		261. He sells the bear skin before the bear is taken.

262. He should be put in danger of death that he may be contented with fever (Lit.)	(۱) مَنِ ابتُلِیَ بِبَلِیَّتَینِ فَقَدِ اختَارَ اَھوَنَھُمَا۔	بر کُشش بگیر تا بہ تپ راضی شود۔	موت نوں ڈھویا زحمت قبول کیتی۔	موت کو پکڑیں تو تپ کو راضی ہووے۔	۲۶۲
263. He that spits in the sky shall fill his own eye.		گر سوئے خورشید تیز بینی چشم ترا نقصان رسد نہ روز روشن را		آسمان کا تھوکا منہ پر۔	۲۶۳
264. He that eats good meat shall have good meat.	(۱) رَقصُ البَعِیرِ یَلِیقُ بِصَوتِ الحِمَارِ۔	گوشت خر دندان سگ۔	ماس خوریاں نوں اللہ ماس وے دیندا ئے۔	شکر خوروں کو شکر مل رہتی ہے	۲۶۴
265 He that exalteth shall be humbled.	کُلُّ مَن زَادَ نَقَصَ۔	(۱) تکبر بخاک اندر اندازدت۔ (۲) شاخے کہ بلند شد تبر خورد۔ (۳) ہر کہ بیہودہ گردن افرازد۔ خویشتن را بگردن اندازد۔ (۴) دانہ زیر اُفتد زبر دستش کند خوشہ سر بر مے کشد زیر اوفتد	(۱) بڑے بول دا سر نیواں۔ (۲) بھارا چھابہ نیواں ہوندا ئے	(۱) جو چڑھیگا سو گریگا۔ (۲) بڑے بول کا سر نیچا۔	۲۶۵

266. He that goes a borrowing goes a sorrowing	(۱) اَدَاءُ الدَّیْنِ مِنَ الدِّیْنِ۔	(۱) قرض حیض مردان است۔ (۲) قرض شوہر مردان است۔	بھلکہ نعامت سے قرض قیامت۔	جو قرض اٹھاتا ہے رنج اٹھاتا ہے۔	۲۶۶
267. He that humbleth himself shall be exalted.	(۱) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ۔ (۲) کُلُّ مَنْ زَادَ نَقَصَ۔	(۱) ہر کہ شد خاک نشیں برگ و برے پیدا کرد۔ سبز شد دانہ کہ باخاک سرے پیدا کرد۔ (۲) شاخے کہ بلند شد تبر خورد۔ نے گفت کہ من نیم شکر خورد۔ (۳) شد شاخ پر میوہ سر بزمین	نیں نیں کردی گئی بکری تے پیٹھی کھل لہائی۔ نیناں ہرگز نیں نہ کروی تے شاہاں ہتھ بہائی۔	(۱) نیچا کو چھری دیجاتی ہے۔ (۲) خاکساری کا بھی رتبہ کیمیا سے کم نہیں۔ جسکو یہ دولت ملی اکسیر کی حاجت نہیں	۲۶۷
268. He that is afraid of the wagging of feathers must keep from among wild fouls.	(۱) مُقَابَلَةُ مَنْ لَا تُقَاوِمُهُ خَرَقٌ۔	(۱) ہر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد۔ ساعد سیمیں خود را رنجہ کرد۔ (۲) ہر کہ بدی با کلوخ انداز پیکار۔ سر خود را بنادانی شکستی۔	(۱) اکھلیاں وچ سر پایا تے دھمکاں توں کی ڈرناں۔ (۲) نچن لگی تے گھنڈ کیہا۔	(۱) اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔ (۲) ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا۔	۲۶۸
269. He that makes himself a sheep shall be eaten by the wolf.	لَا تَكُنْ حُلْوًا فَتُسْتَرَطَ وَلَا مُرًّا فَتُعْقَى۔	نرم چوب را کرم مے خورد۔	(۱) جیہا مٹھا نہ بنیئے جو کوئی منہہ ای پلٹئے۔ (۲) جیہا کوڑا بھی نہ بنیئے جو		۲۶۹

			کوئی ٹھک ای سنتے۔ (۲) پتھر کولے ہون تے گدڑ ای نہ چیٹ جان۔		
270. He that reckons without his host must reckon again.	(۱) اَلْمَشْوَرَةُ حِصْنٌ مِنَ النَّدَامَةِ وَاَمْنٌ مِنَ الْمَلَامَةِ۔ (۲) اَلْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ (۳) مَنْ شَاوَرَ اَهْلَ النَّصِيْحَةِ اَمِنَ مِنَ الْفَضِيْحَةِ۔ (۴) وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ (۵) لَاخَيْرَ فِي رَاْيِ الْمُنْفَرِدِ۔ (۶) لَا رَاْيَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَةِ۔	درہمہ کار مشورہ باید۔ کار بے مشورہ نمے شاید۔	جے کوئی کول نہ ہووے سنتے کندہ توں ای پچھ لئے۔	پانچوں پنڈت چھٹے نارائن۔	۲۷۰
271. He that striketh with the sword will be beaten with the scabbard.	(۱) صَلَاحُ الضُّعَفَاءِ شِكَايَتُ۔ (۲) اِذَا يَئِسَ الْاِنْسَانُ طَالَ لِسَانُهٗ كَسِنَّوْرٍ مَغْلُوْبٍ يَصُوْلُ عَلَى الْكَلْبِ	ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید۔	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	(۱) کسی کا منہ چلے اور کسی کا ہاتھ۔ (۲) زبردست کا ہاتھ چلے اور زیردست کی زبان۔	۲۷۱

272. He who digs a pit shall fall twice.	(۱) مَنْ حَفَرَ بِیْرًا لِاَخِیْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِیْهِ۔	چاہ کن را چاہ درپیش۔ (۲) مکن بد کہ بدبینی از یار نیک۔	(۱) کھوہ کڈّا بدیاں کھاتہ تیار۔ (۲) کر بُریاں تے آوے گھر تہاں	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔	۲۷۲
273. He who has an art has everywhere a part.	(۱) حِرْفَةُ الْمَرْءِ کَنْزٌ۔ (۲) اَلصِّنَاعَةُ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی۔	(۱) دانا ہیچ شہر و ولایت غریب نیست (۲) سختی و محنت نکشد پارہ دوز۔ (۳) وقتے اُفتاد فتنۂ در شام ہر کس از گوشۂ فرا رفتند۔ پسران وزیر ناقص عقل بگدائی بروستا رفتند۔	ہنر تُرے تے بے ہنر خر۔		۲۷۳
274. He who has a mind to beat a dog will easily find a stick.	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ بِقَوْلِهٖ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ	(۱) خوئے بد را بہانۂ بسیار۔ (۲) حیلہ جو را بہانۂ بسیار۔	من حرامی تے حجتاں ڈھیر	نہ کرنے کے سو بہانے۔	۲۷۴
275. He who tries gets the prize.	(۱) مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ (۲) اَنَا الْمَطْلُوْبُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	(۱) جوئندہ یابندہ۔ (۲) کہ جوئندہ یابندہ گردو بسے۔		جن ڈھونڈا تن پایا۔	۲۷۵
276. His room is better than his company.	(۱) اَلْوَحْدَةُ خَیْرٌ مِّنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ (۲) اَلسَّلَامَةُ فِی الْوَحْدَةِ۔	شتر صالح بہ از مرد طالح۔		بُری صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔	۲۷۶

277. His speech is fair but his actions are. foul —				(دیکھو نمبر ۶۲).	۲۷۷
278. Honesty is the best policy.	(۱) صِدْقُ المَرْءِ نَجَاتُهٗ -	(۱) راستی آور کہ شوی رستگار - (۲) راستی موجب رضائے خداست - کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست	انت بھلے دا بھلا -		۲۷۸
279. Honey in the mouth saves the purse.	(۱) اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ -	(۱) زبان شیریں ملک گیری - (۲) اگر زبان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد -	(۱) مٹھا بول تے کی لگدا ای مول - (۲) زبان شیری تے ملک گیری		۲۷۹
280. Honey is not for the mouth of an ass.		حلوا خوردن را روئے باید -	ایہ منہ تے مسراں وی دال	(۱) یہ منہ اور مسور کی دال - (۲) یہ منہ اور گاجر میں ...	۲۸۰
281. Honour yourself and you will be honoured.		عزت ہر کس بدست آنکس است	رکھ پت رکھا پت -	(۱) رکھ پت رکھا پت - (۲) اپنی عزت اپنے ہاتھ -	۲۸۱
282 (a). Hope is the anchor of the soul. (b) Hope is worth any money.	(۲) اَلْمَاْمُوْلُ خَیْرٌ مِّنَ الْمَاْكُوْلِ -	(۱) اُمید بہتر از خوردن - (۲) دنیا بامید قائم -	اُمید دے سر تے دُنیا کھلی اے -	(۱) بابا مرے نہ من مرے تو مر گئے ... آسا ترشنا ناں مرے ...	۲۸۲

English	Arabic	Persian	Urdu	Punjabi	No.
				جیہا آسا تے تیرے جیہا سا۔	۲۸۳
283. How can the blind lead the blind.		خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔			
284 (*a*). Hungry dog will eat dirty puddings. (*b*) Hunger makes bad bones sweet beans.		گرسنہ را نان تہی کوفتہ است۔	(۱) بھوکے نہ پوچھیں سالن سے عشق نہ پوچھے ذات۔ (۲) بھوکو آگے جوں جوار سا برابر ہے۔ (۳) بھوکے نہ منگے سالن نیند نہ منگے بستر	(۱) بھوکھ میں گنا ڑ بھی پاپڑ ہیں۔ (۲) بھوکھ میں گولر بھی پکوان ہے۔	۲۸۴
285. Hurry makes curry.				لو دیکھو نمبر ۲۲۸	۲۸۵
286 (*a*). I am talking of hay and you of horse beans. (*b*). I talk of chalk and you of cheese.		(۱) من از آسمان میگویم او از ریسمان می گوید۔ (۲) سوال از آسمان جواب از ریسمان (۳) سوال دیگر جواب دیگر۔	سوال گندم جواب چنا۔	کہیں کھیت کی سنتیں کھلیان کی۔	۲۸۶
287. I am the cause of my own suffering	(۱) ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدَاکَ (۲) جَدَعَ اَنْفَہٗ بِکَفِّہٖ	(۱) از ماست کہ بر ماست۔ (۲) بجان من خود کردہ را درمان نیست	آپے پھاتھڑے نی تینوں کون چھڈاوے۔	اپنے کئے کی سزا بھگتو	۲۸۷

288. Idleness is the mother of vice the stepmother of all vic s.				دیکھو نمبر ۳۰۳	۲۸۸
289. Idleness is the rust of mind.	(۱) اَلْکَسَلُ بَابٌ مِنَ الرُّشْدِ (۲) مَا أَشْنَأَ الْکَسَلَ [illegible]	کاہلی زبان دارد۔		سستی سے ہتھیلی نہیں بھرتی۔	۲۸۹
290. If it takes two to make a bargain. It must take two to break it.		از یک دست صدا بر نیاید۔	دو ہتھیں تاڑی وجندی اے۔	ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی۔	۲۹۰
291. If it were not for hope the heart would break.				دیکھو نمبر ۲۸۳	۲۹۱
292. If many people prognosticate the event is not distinct.		زبان خلق نقارۂ خدا۔	بتیاں دنداں دی بھاکھا خالی نہیں جاندی۔	(۱) زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (۲) خلق کا حلق خدا کی زبان۔ (۳) بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی۔	۲۹۲
293. If rich, be not elated, if poor, be not dejected.	(۱) لِکَیْلَا تَأْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا آتَاکُمْ	گر دست دہد گدائے شادی نکنید بر وقت شود نیز زدبہ غمے۔	نہ آئے دی شادی نہ گئے دا غم	(۱) ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (۲) نہ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔	۲۹۳

294. If you get the name of an early river you may lie on bed till noon.		بخت اگر داری برو بر پشت خواب۔	کرماں نال وسّ لگے جھیڑے۔		۲۹۴
295. If you spare the rod you will spoil the child.	(۱) ضَرْبُ الصِّبْيَانِ كَالْمَاءِ فِي الْبُسْتَانِ۔	بر سر لوح او نبشتہ بزر۔ جور اُستاد بہ ز مہر پدر۔	اُستاد دی مار اؤ دا پیار۔		۲۹۵
296. I gave thy bounty to thy continence.	(۱) رَضِيْنَا مِنْ نَوَالِكَ بِالرَّحِيْلِ	(۱) اعطائے تو بلقائے تو بخشیدم (۲) مرا بخیر تو امید نیست شر مرساں۔	تیری چھاہ چھڈی کتیاں کولوں تے بچا۔	(۱) تیری چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا (۲) بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا	۲۹۶
297. Ill doers are ill deemers.	(۱) اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ عَلَى نَفْسِهِ۔	(۱) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد (۲) بد ہمہ را بد میداند	(۱) شیشے وچوں اپنا ای منہ دِسدا ئے۔ (۲) کُتے نوں سبھو کُتے ای دِسدے نے	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے۔	۲۹۷
298. Ill got ill spent.		(۱) مال حرام بود بجائے حرام رفت (۲) مال حرام سپے حرام۔	(۱) چوہڑیاں دا کھٹیا تے کتے کھا گئے گوا۔ (۲) اوتر گھٹن تے ہیچڑے گوان۔	(۱) پاپی کا مال اکارت جائے ڈانڈ بھرے یا چور لے جائے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۹۸
299. Ill news		آوازۂ مرگ زود میرسد۔	بھیڑی خبر چھیتی دے اُڈ دی اے	بُری خبر جلد پھیل جاتی ہے	۲۹۹

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
comes apace. Ill wounds may be cured but not ill names.	(۱) طَعْنُ اللِّسَانِ اَوْجَعُ مِنْ طَعْنِ السِّنَانِ۔ (۲) طَعْنُ اللِّسَانِ اَوْجَعُ مِنْ ضَرْبِ السِّنَانِ (۳) جِرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ وَلَا يَلْتَامُ مَاجَرَحَ اللِّسَانُ	جراحات لسان را نیست داروے جراحات سناں راہست دارو	تلوار دا پھٹ جلد لگے پر زبان دا سجرا ای رہندا اے۔	تلوار کا گھاؤ بھرتا ہے پر بات کا نہیں بھرتا۔	۲۹۹
300. Industry is never fruitless.	(۱) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ (۲) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ	نیکی کن و در چاہ انداز۔	(۱) بھلا کر تے کھوہ وچ پا۔	(۱) محنت کبھی رائگاں نہیں جاتی (۲) نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۳۰۰
301. In for a penny in for a pound.	[illegible]	(۱) زدیم بر صف رنداں و ہرچہ بادا باد۔ (۲) ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔ (۳) چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یک نیزہ (۴) قرض چو از ہزار گذشت ناں و حلوا باید خورد۔	(۱) اُکھلیاں وچ سر پا ناں تے دھمکاں دا کی ڈر۔ (۲) اوٹھاں والیاں نال یارانے لانے تے دروازے گھر دے رینویں۔ (۳) چڑھیا سو تے لتھا بھو۔	(۱) جیسے پر جیسی دس من مٹی دیسی ہزار من مٹی۔ (۲) اوکھلیوں میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔	۳۰۱

302. In Rome does the Romans do.	من دخل ظفار حمّر۔	جائے گل گل باش جائے خار خار۔	(۱) جیہا دیس تیہا بھیس۔ (۲) جیہی واسی تیہی کھاسی۔	جیسا دیس ویسا بھیس۔	۳۰۲
303. In the forehead and the eye, the lecture of the mind doth lie.				[دیکھو نمبر ۵۹	۳۰۳
304. In times of prosperity friends will be plenty, in time of adversity not one of twenty.				[دیکھو نمبر ۳۵	۳۰۴
305. Is Soul also among the prophets.		(۱) مار از بن گیا ضعیف ایں گمان نیوفتی۔ مار عجب آنکه از بن کس پیر آید۔	تَرڈیاں نوں بھی سمّے لگ پیئے نے۔	کیا مینڈکی کو بھی زکام۔	۳۰۵
306. It is good horse that never stumbles.	الجواد قد یعثر		سیاناں کاں گوں کھائے۔	سیانا کوا گو کھاتا ہے۔	۳۰۶
307. It is an ill bird that bewry its own nest.	(۱) الکفران بالنعمة اشد من الکفر۔	(۱) نمکدان خوردن و نمکدان شکستن (۲) ہر جا که نمک خوری نمکدان مشکن۔	جتھے کھانا اوسے ای ہگنا۔	(۱) جس رکابی میں کھاؤ اُسی میں چھید مت کرو۔ (۲) جس ڈال پر بیٹھنا اُسی کو کاٹنا۔	۳۰۷

308. It is an ill wind that blows no body good.	(۱) خیر الناس من ینفع الناس۔	سخنے کہ از و نفع نہ دنیا و نہ دین است۔ بگریز از و گرچہ شہ روئے زمین است۔		جو بندہ نوازی کرے جاں اُس پہ فدا ہے۔ بے فیض اگر یوسف ثانی ہو تو کیا ہے۔	۳۰۸
309. It is a poor favour that is not worth asking.		(۱) تا نگان نہ بہی سیب از درخت نیفتد۔ (۲) بچہ تا نگرید مادر شش شیر ندہد (۳) تا نگرید کودک حلوا فروش بحر لطف حق نیاید بجوش تا نگرید طفل کے جوشد لبن۔ تا نگرید ابر کے بالد چمن۔	بن رُنیاں ماں دُماں نہیں دیندی۔	بن مانگے ماں بچے کو دودھ نہیں دیتی۔	۳۰۹
310. It is better to hold a candle to devil.	(۱) المعرفت تنفع ولو بکلب العقور۔	(۱) سگ گزندہ ہماں بہ کہ آشنا باشد۔ (۲) داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار۔	(۱) مجن جھڈے رنگ سر جو یا ورڑ بھی آون کم۔ ٹکی ہوئی کم آوندی اے		۳۱۰

311. It is cruelty to spare the guilty.	(۱) وَضْعُ الاِحْسَانِ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ۔	نکوئی بابداں کردن چنان ست کہ بدکردن بجائے نیک مرداں	بُریاں نال بھلا کرنا بُرا ہے۔	
312. It is easier to build a new house than to patch an old one.		آفتابہ خرج لحم۔	(۱) آدمی دی بُڈھی سے ٹانگا پیر منائی۔ (۲) دھی نالوں جوائی بھنگا۔ (۳) آسنے دی گھوڑی ستے لگس پائیاں دانا۔	۳۱۱ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔
313. It is more pain ful to do nothing than to do something.		آنکہ عاطل بیکار بود در قفائے خود درفشں زد۔	(۱) آ بلا شے مجھے لگ۔ (۲) آ بیل مجھے مار۔	۳۱۲ (۱) آ بلا گلے لگ۔ (۲) آ بیل مجھے بیکوس نہیں تو میں تجھے بیکوسوں۔ ۳۱۳ (۱) آپ بڑوسن لڑیں۔ (۴) بیکار مباش کچھ کیا کر۔
314. It is not good to wake a sleeping lion.		(۱) فتنۂ خفتہ را مکن بیدار۔ (۲) فتنہ در خواب است بیدارش مکن	ستیاں کلاں نہ جگا۔	۳۱۴ سوتے راڑ جگانا اچھا نہیں

315. It is not how long, but how well, we live.	غلامٌ عاقِلٌ خیرٌ من شیخٍ جاہلٍ۔	(۱) کودکے کو بعقل پیر بود۔ نزد اہلِ خرد کبیر بود۔ (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال۔			۳۱۵
316. It is not lost that a friend gets.		(۱) خانہ دوستاں بروب و درِ دشمناں مکوب۔ (۲) حساب دوستاں در دل۔		دوست کا مال دوست کیروا ہے۔	۳۱۶
317. It is no use crying over spilt milk.	اَلْاٰنَ قَدْ نَدِمْتَ وَمَا یَنْفَعُ النَّدَمُ۔	چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔	ویلے وقت و ہانیاں لی جو مڑ پچھوں تانیاں۔	اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۳۱۷
318. It is sport to you but death to us.	العُصفُورُ فی النَّزعِ۔ والطِّفلُ فی اللَّعبِ۔	گر ندانی زیر پایت حالِ مور۔ ہمچو حالِ تست زیرِ پائے پیل۔	(۱) چڑیاں دی موت تے گنواراں دا ہاسا۔ (۲) سُنڈے سُنڈے کھن لگے تے بوٹیاں واکھنو۔	چڑیاں مرن گنواراں ہاسے۔	۳۱۸
319. It is too late to spare when all is spent.				دیکھو نمبر ۳۲۵	۳۱۹

320. It takes a thief to catch a thief.		(۱) ولی را ولی می شناسد (۲) حریف را حریف می شناسد		ٹھگ جانے ہے ٹھگ کی بھاکھا۔	۳۲۰
321. It takes two to make a quarrel.				[دیکھو نمبر ۲۹۰	۳۲۱
322. Jack of all trades is of no trade		ہیچکارہ و ہمہ کارہ۔		(۱) ہر فن مولا۔ (۲) آدھے قاضی قدوہ آدھے بابا آدم	۳۲۲
323. Jesting-lies bring serious sorrow.	(۱) لو کان المزاح فحلا لتمخض الا شرا۔ ولا تسخر قوم عسی ان یکونوا خیرا منهم۔	ظرافت آتش افروز جدائی است	ہاسے توں وناسا ہوندا اے	مذاق فساد کی جڑ ہے۔	۳۲۳
324. (a) Judge not according to the appearance. (b) Judge not of a sheep as she lies in the stocks.				[دیکھو نمبر ۶۵	۳۲۴
325. Just so much out of the fire.		از خانۂ سوختہ ہرچہ برآید سود است۔	(۱) اُڑ ہدی پٹری ای ہر پڑا ای سہی (۲) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی	(۱) آگ لگتی جھونپڑی جو نکسے سو لاہا (۲) سارا جاتا جانئے تو آدھا دیجئے بانٹ	۳۲۵

326. Keep a thing for seven years, and you will find a use for it.		داشته آید بکار گرچه بود زہر مار۔	رکھی چیز کم آوندی اے۔		۳۲۶
327. King's picture.	(۱) نَقْدُہٗ وَحُرْمَتُہٗ۔	(۱) اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجاتی۔ (۲) زر کار کند مرد لاف زند	(۱) چٹیاں دُو اٹیاں۔ (۲) روپئے بڑی کمائی کیتی اے	روپیہ بڑا عیب دھارتی راجہ ہی (۲) دلبل علیہ السلام	۳۲۷
328. Kings have long hands.	مُخَالَفَۃُ الْمُلُوْکِ عَارٌ فِی الْعَاجِلِ وَنَارٌ فِی الْآجِلِ۔	خلاف رائے سلطان رائے جستن بخون خویش باید دست شستن	ڈاہڈیاں نال برابری اجڑ جان دی نیت۔		۳۲۸
329. Knock and it shall be opend.	(۱) مَنْ اَدْمَنَ قَرْعَ الْبَابِ یُوْشِکُ اَنْ یُفْتَحَ۔ (۲) وَمَنْ دَقَّ بَابَ الْکَرِیْمِ انْفَتَحَ			جو کھٹکھٹائیگا اُس کے لئے کھولا جائیگا۔	۳۲۹
330. Knowledge without practice makes but half an artist.	(۱) عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ لَا یَنْفَعُ کَدَوَاءٍ لَا یَنْجَعُ۔ (۲) اَلْعَالِمُ بِلَا عَمَلٍ کَالْحِمَارِ فِی الطَّاحُوْنَۃِ۔ (۳) اَلْعَالِمُ بِلَا عَمَلٍ کَالْقَوْسِ بِلَا وِتْرٍ۔	(۱) عالم کہ علم خواند و عمل نکرد بدان ماند کہ گاو راند و دانہ نیفشاند۔ (۲) علم چندانکہ بیشتر خوانی	بے عمل تے کھوتا کتاباں دا لدیا ہویا ہوندا اے۔	(۱) پڑھا اور گنا نہیں تو کس کام؟ (۲) پڑھا اور استعمال نہیں تو کس کام؟	۳۳۰

	(٤) جمال العلم في العمل- (٥) مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا	چو علم در تو نیست نادانی- (٢) نه محقق بود نه دانشمند- چارپایے برو کتابے چند			
331. Lay by something for a rainy day.	العدة ليوم الشدة-	بدختر چه خوش گفت بانوئے که روز نوا برگ سختی بنه			٣٣١
332. Learning is wealth to the poor and an ornament to the rich.	(١) العلم حلية الفقير اجمل حلية السفيه- (٢) العلم افضل النسب واشرف النقب-	اگر منعم بود آرایش اوست اگر درویش باشد دستگیر است		علم غریبوں کی دولت امیروں کی زینت ہے-	٣٣٢
333. Least said is soonest mended.				دیکھو نمبر ۱۸۴	٣٣٣
334. Lend your money and lose your friend	(١) القرض مقراض المحبة-	(١) قرض مقراض محبت است- (٢) حساب دوستاں در دل-	جنتھے ہوئے پیار او تھے نہ کر گزر دو دھاریے کرمیے اوو دھار تھے پچھتیے وسار-	دہن کا دہن گیا اور میت کی بیٹھ گئی-	

335. Let by-gones be by-gones.	(۱) الماضی لا یذکر۔ (۲) مضیٰ ما مضیٰ۔	گزشته را صلوٰت آینده را احتیاط۔	گیاں گذریاں گلاں جان دیو۔	گئی گذریں باتیں جانے دو۔	۳۳۵
336. Let not the cobler overstep his last (or aspire above the last).	(۱) اعطِ القوس باریها۔ (۲) حلاءت حالبة عن کوعها۔	(۱) کار ہر مرد و مرد ہر کارے (۲) کار بوزنہ نیست نجاری (۳) بوزنہ را با درودگرے چہ کار۔	(۱) جسکا کام اسی کو ساجے۔ ہور کرے تو ڈھونگا باجے (۲) جسدا کام سوئی سادے	(۱) جا کا کام واہی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (۲) تیلی کا کام تنبولی کرے۔ چولھے بیچ آگ اٹھے۔	۳۳۶
337. Let not the tongue forerun your thought.	(۱) فکّر مرارًا ثمّ قُل۔	سخن بے تامل مگو ہوشیار		پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔	۳۳۷
338. Let the dead bury the dead.				[دیکھو نمبر ۳۲۵	۳۳۸
339. Let your expenses be according to your income.	(۱) کلوا واشربوا ولا تسرفوا انّ اللہ لا یحبّ المسرفین۔	(۱) چو دخلت نیست خرج آہستہ تر کن۔ (۲) برآں عقل و دانش بباید گریست کہ پیدا کند نوزده خرج بیست		(۱) اتنی کی آمدنی چوراسی کا خرچ۔ (۲) خرچ آمد کو دیکھ کر کرو۔	۳۳۹

340. (*a*) Liars need good memories. (*b*) Liars should have good memories.	(۱) اذا كنتَ كذوبًا فكن ذكورًا۔	دروغگو را حافظہ نباشد۔	جھوٹے وا دارو عو عو۔		٣٤٠
341. Light gains make a heavy purse.				[دیکھو نمبر ١٩٨	٣٤١
342. Light is light though the ind see it not.	(۱) سَنَاءُ ذُكَاءٍ لا يَنزِلُ لِعَينِ دُعَاءِ الخُفَّاشِ۔	گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ		اپنا پیسا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوس۔	٣٤٢
343. Like father like son.	(۱) اَلوَلَدُ سِرٌّ لِأَبِيهِ۔ (۲) اِبنُ الفَقِيهِ نِصفُ الفَقِيهِ۔	مار زائد جز مار بچہ۔	(۱) ما پر پوت پتا پر گھوڑا۔ (۲) جہی ماں تہی دھی کندھ اُپرے اُتے جاسی۔	(۱) جیسا باپ ویسا بیٹا۔ (۲) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔	٣٤٣
344. Likeness is the mother of love.				[دیکھو نمبر ١٢٤	٣٤٤
345. Like of like and Nau for Nicholas.	اَلخَبِيثَاتُ لِلخَبِيثِينَ۔	گوشت خر دندان سگ۔	جیہا منہ تہی چپیڑ۔	ہر جیسے کو تیسا۔	٣٤٥
346. Like priest like people.				[دیکھو نمبر ٣٤٣	٣٤٦

347. Little and little often fill the purse.				[دیکھو نمبر ۸۰	۳۴۷
348. Little strokes fell great oaks.				[دیکھو نمبر ۸۶	۳۴۸
349. Live not to eat, but eat to live.	(۱) اَقْلِلْ طَعَامَكَ تَحْمَدْ مَنَامَكَ - (۲) كُلْ قَلِيلًا تَعِشْ كَثِيرًا -	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است - (۲) طعام برائے زندگی است نہ زندگی برائے طعام (۳) آنچہ ترا گفت کلوا و شربوا لیک نفرمود کلوا تا گلو -	تھوڑا کھائے سو کھاتا ہو -	یہ نہ سمجھ کہ تو کھانے کے لئے بنا ہے بلکہ جینے کے لئے کھایا کر -	۳۴۹
350. Long looked for comes at last.	(۱) اَلتَّأَنِّي اَدْرَكَ مَا يَتَمَنَّى - اَلتَّأَنِّي مِنْ فِعْلِ الْكِرَامِ - اَلتَّأَنِّي مِنَ الرَّحْمٰنِ	(۱) دیر آید درست آید - (۲) نکوگوئی گر دیر گوئی چہ غم	سہج پکے سو میٹھا ہو	(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو - (۲) دھیرا سو گمبھیرا	۳۵۰
351. Look before you leap.	قَدِّمِ الْخُرُوجَ قَبْلَ الْوُلُوجِ	(۱) پائے پیش آمد است و پس ...	وڑن توں پہلوں نکلن دا	(۱) پھونک پھونک کر قدم رکھو	۳۵۱

		(۲) ناجائے دشمنید پائے منہید	راہ بنا لو	(۲) کنواں آگے کھائی دیکھ کر چلو	
352. Lookers-on see most of the game.	(۱) الحِمارُ دَیوَارُ طریقِ العَلف	خرہم راہ علف سے واند	ڈنگر اپنا گھر نہیں بھلاندا		۳۵۲
353. Look not a gift horse into the mouth.				[دیکھو نمبر [illegible]]	۳۵۳
354. Lock the stable door when the steed is stolen.	(۱) هَیهَاتَ هَیهَاتَ لِمَا ذَهَبَ اَمسِ الدَّابِرَ	برق زدہ را کافورچہ سود	سر منا کے آیت وار	(۱) سر منڈا کے آئے ٹوٹ وار (۲) پانی پیکر ذات پوچھنی ابر (۳) آگ لگی پر کنواں کھودنا (۴) آگ لگی پر پانی کا مہورت ڈھونڈنا (۵) اشکے کو جب بھیڑیا لیگیا تب ٹٹی باندھی	
355. Love and cough cannot be hid.					۳۵۵
356. Love destroys modesty.		(۱) عشق و مشک پنہاں نماند (۲) کہ عشق و مشک را نتوان نہفتن	کدی لہوں لکھتے چن چڑھا ہو بھی سجھے رہے سدتے	عشق اور مشک نہیں چھپتے	۳۵۶
357. Love is blind.		چوں عشق آمد حیا رفت	عشق نہ پچھے ذات	لگن لگی تب لاج کہاں	۳۵۷

358. Love is incurable.	(۱) حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ۔ (۲) لَيْسَ فِي المَحَبَّةِ مَشَاوَرَةٌ (۳) اَلْعِشْقُ تَرْكُ السَّلَامَةِ فِي اخْتِيَارِ المَلَامَةِ۔ (۴) اَلْعُشَّاقُ لَا يُؤَاخَذُونَ بِمَا صَدَرَ مِنْهُمْ۔ (۵) اَلْمَحَبَّةُ لَا تَزِيدُ بِالْوَفَاءِ وَلَا تَنْقُصُ بالجفاء (۶) اَلْمَحَبَّةُ مُوَافَقَةُ المَحْبُوبِ۔ (۷) فِي مَحْبُوبِهِ وَمَكْرُوهِهِ	(۱) عاشق کور مے باشد۔ (۲) بیتاب عشق ہر چہ کند حق بدست اوست۔ (۳) ہر کجا سلطان عشق آمد نماند قوتِ بازوئے تقویٰ را محل (۴) چوں آتش عشق بر فروزد فرزانہ و عقل ہر دو سوزد۔	بھکھ نہ پچھے سالنا سئے عشق نہ پچھے ذات۔	(۱) عاشق اندھا ہوتا ہے۔ (۲) پیت کی ریت ہی نرالی ہے۔	۳۵۸
359. Love me, love my dog.		عشق را علاجے نیست		یہ عشق وہ مرض ہے کہ جس کی دوا نہیں	۳۵۹
360. Luck follows luck.		سگ لیلی بچشم مجنوں ہیں	(۱) چڑھا سر میٹھا اوہدی سروار بھی مٹھی۔ (۲) بھاؤندی دا سب کچھ بھاوندے ناں بھاؤندی دا کجھ بھی نہ بھاوے	کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔	

361. Lucky men need little counsel.	(۱) ضَعُفَتْ عَلَى اِیَّالَۃِ۔	باہر کہ راست آمد از چپ و راست آمد۔	(۱) جدا دین تے آؤندا ئے تے چھپر پاڑ کے ویندا ئے۔ (۲) چنگے دن آؤندے نے تے مٹی نوں ہتھ پایاں سونا بنداے۔	(۱) خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے۔ (۲) خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا کون ہے۔	۳۶۱
362. Mad of self sings of self.		جو سے طالع زخرد وار سے ہنر۔	کرماں دی رتی چنگی تے عقل دا من کجھ ناں۔		۳۶۲
363. Make the best of a bad bargain.		دیوانہ بکار خود ہشیار۔	سودائی۔ ۱۰۰ دانائی۔	غرض کا باولا اپنی گاوے۔	۳۶۳
364. Make hay while the sun shines.	(۱) ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدَاکَ۔	اے جان من خود کردہ خود کردہ را درمان چیست۔	(۱) آپے پھاتڑیے نی تینوں کون چھڈاوے۔ (۲) آپ کتے ماںیلے تے آپنے ہڈ سئے۔	(۱) اپنے کئے کو بھگتنا پاتے۔ (۲) اپنا کیا تو سو ہوسے جیا۔	۳۶۴
365. Mankind is liable to err.	الزکی تنو دھما دام جاز۔	(۱) چو میداں فراخ ست گوئی بزن (۲) تنور تا گرم ست نان تہاں بست		بہتے دریا میں ہاتھ دھو لیجے۔	۳۶۵
366. Man is a bundle of habits.	اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ السَّہْوِ وَالنِّسْیَانِ	(۱) آدمی چاز خطا ہست۔ (۲) آدمی خود تمام خود ہست۔	آدمی کچا دودھ پیتا ہو یا ئے۔	آدمی نے آخر کو کچا ہی دودھ پیا ہے	۳۶۶

367. Manners often mould fortune.				[دیکھو نمبر ۲۲۵	۳۶۷
368. (a) Man proposes but Heaven disposes. (b) Man proposes, God disposes.	(۱) مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رِزْقُهُ (۲) اَلْاَخْلَاقُ کُنُوْزُ الْاَرْزَاقِ (۳) بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ (۴) فِیْ سَعَةِ الْاَخْلَاقِ کُنُوْزُ الْاَرْزَاقِ (۵) حُسْنُ الْخُلْقِ غَنِیْمَةٌ۔	(۱) آنرا کہ خدائی نسب و نسبت حالش واز او نبود ہیچ گواہے چو فعالش		اخلاق اکثر انسان کو بہرہ مند کرتا ہے۔	۳۶۸
369. (a) Many a little make a mickle. (b) Many a mickle make a muckle.	(۱) اَرَدْتُ عَمْرًا وَاَرَادَ اللّٰہُ خَالِدًا (۲) اَلْعَبْدُ یُدَبِّرُ وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ۔ (۳) اَلتَّقْدِیْرُ یُضْحِکُ عَلَی التَّدْبِیْرِ (۴) اَلتَّقَادِیْرُ یُبْطِلُ التَّدَابِیْرَ (۵) اِرَادَةُ اللّٰہِ غَالِبًا عَلٰی اِرَادَةِ النَّاسِ	(۱) ہر چہ خدا خواست ہمیں میشود۔ (۲) اے در جیب سالیم و فلک در چہ خیال (۳) تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔ (۴) کند ہر چہ خواہد برو حکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی نے رام لڑھائے کپّا۔	(۱) رحمان جوڑیں پلی پلی لقمان لنڈھاویں کپّا۔ (۲) بنیا جوڑے پلی پلی اور رام لنڈھائے کپّا۔	۳۶۹
370. Many a smiling face conceal a broken heart.				[دیکھو نمبر ۱۶۸	۳۷۰

371. Many hands make a light (or quick) work.	(۱) لا كلُّ سوداءَ تمرةٌ ولا كلُّ بيضاءَ شحمةٌ	(۱) بس سروران که زر چادر باشد چوں بازکنی مادر بادر باشد (۲) هر چه درخشنده طلا نیست۔ (۳) نه هر که چهره برافروخت دلبری داند نه هر که سر بتراشد قلندری داند	سارے چٹے کپڑے بھلے مانس نہیں ہوندے۔	صرف لشرے کو دیکھ کر چلن پر فتویٰ لگانا عین نادانی ہے۔	۳۷۱
372. Many kiss the child for the nurse's sake.	يدُ اللهِ على الجماعةِ۔	دو دل یک شود بشکند کوه را پراگندگی آرد انبوه را۔	(۱) دوں گڈیاں شینہ ماریا۔ (۲) ہتھیاں بہتیاں دی برکت۔ (۳) جماعت جماعت کرامات۔	(۱) سات پانچ کی لکڑی ایک جنے کا بوجھ۔ (۲) جماعت سے کرامت ہے۔	۳۷۲
373. Many men many words.	(۱) الخضوعُ عندَ الحاجةِ رجوليّةٌ (۲) دقَّ العيرُ على الماءِ۔ (۳) مُتقلُ استحان يدفنه	برائے مصلحت کون خر را سمے بوسند۔	آپنی لوڑ نوں کھوتے نوں پیو آکھیا سی۔	ضرورت کے وقت گدھے کو باپ کہتے ہیں۔	۳۷۳
374. Many words will not fill a bushel.	(۱) كلُّ حزبٍ بما لديهم فرحون	هر زباں را گفتگوئے دیگر است	جتنے منہ اونیاں گلاں۔	جتنے منہ اتنی باتیں۔	۳۷۴
375. Master's eye makes the horse fat.		حلوا گفتن دہن نہ شیریں	پرانو نٹھے آکھیاں ڈھڈھ نہیں بھردا۔	گڑ کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔	۳۷۵

376. Measure for measure.	تماحک طعنہ بمثل طعنہ	کس نخست بادہ ونگشت حق چون ناخن انگشت من۔	ہتھاں باجھ کرلیا ویری تہنر ہو	(۱) کھیتی خصم سیتی۔	۳۷۶
377. Measure your wants by your means.	لِکُلِّ نمرودٍ بعوضۃ ولِکُلِّ فرعونٍ موسیٰ۔	(۵) ہر فرعونے را موسیٰ۔ ہر نمرودے را پشہ	جیہا منہ تیسی چپیڑ	(۱) ہر جیسے کو تیسا۔ (۲) جیسے روح ویسے فرشتے۔	۳۷۷
378. Men are often apt to get caught themselves in the snare set for others.		(۱) خرچ باندازہ دخل کن (۲) چو دخلت نیست خرچ آہستہ تر کن۔ (۳) بر آں عقل و دانش بباید گریست کہ پیدا کند و زو خرچ بیست		اتنی ہی آمدن جو راسی کا خرچ	۳۷۸
379. (*a*) Might is right. (*b*) Might overcomes right.				[دیکھو نمبر ۱۶۷	۳۷۹
380. Mildness governs better than anger.	(۱) النّاسُ اتباعٌ لِمَن غلب۔ (۲) النّاسُ علیٰ دینِ ملوکِہم	(۱) زور آمد داد برخاست۔ (۲) ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند (۳) دست زبر دست بالا۔ (۴) سیلاب نہ آمد کہ در خانہ را نہ برد	(۱) ڈاڈھا ہووے آکھیں اس نوں۔ (۲) ڈاڈھے نال بھجالی اوہ منگ حصہ اوہ گل ہو گالی (۳) ڈاڈھے نال آنہ ڈمروڑ ہتھی بانہہ	(۱) جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ (۲) زبردست کے بیسوں بسوے (۳) جھوٹے کے آگے سچا رو مرے	۳۸۰

381. Misfortunes seldom (or never) come single.	المدارات تخرج حية من حجرها۔ فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك۔	کارے کہ بہ نرمی بر سے آید از درشتی نے برآید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دین دی کی لوڑ اے۔	جو کام نرمی سے نکلتا ہے وہ سختی سے نہیں نکلتا۔	۳۸۱
382. Money begets money.	ضغث على إبالة۔	(۱) داغ بالائے داغ۔ (۲) ذرہ را از ہر طرف سنگ می آید (۳) ہر بلائے کز آسماں آید۔ خانۂ انوری سے پرسد۔ (۴) ہر جا کہ سنگے ست بپائے لنگے است (۵) از ہر جا کہ سنگ آید بپائے لنگ آید (۶) باہر کہ مصیبت آید اے جنب است	(۱) اک گا ہویا تھاں ہی دکھدا ئے (۲) ڈھٹھے ہوئے نتھاں توں ای وٹوانی لئی دی اے۔	(۱) مفلسی میں آٹا گیلا۔ (۲) مرے کو ماریں شاہ مدار	۳۸۲
383. Money is the only monarch.	الدراهم بالدراهم تكتسب۔	(۱) کہ زر زر کشد در جہاں گنج گنج (۲) زر پیش زر میرود۔ (۳) نہ بدہ امیر شو امیر شوی بر سیاں	پیسہ پیسے نال کمائی۔	(۱) روپیہ کو روپیہ کھینچتا ہے۔ (۲) زر کو زر کھینچتا ہے۔	۳۸۳

384. Money is the rod of all evil.	(۱) نقدہٗ وحرمتہٗ۔ (۲) النقود تحل العقود۔	(۱) اے زر تو خدا نۂ ولیکن بخدا۔ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی۔ (۲) زر کار کند مرد لاف زند	(۱) روپے جڑی کمائی کیتی (۲) چٹیاں ڈائیناں۔	(۱) روپیہ آپ دھاری راجہ ہو (۲) ڈیل علیہ السلام۔	۳۸۴
385. Money makes the mare to go.	(۱) الدراہم تجنۃ العقلاء۔	(۱) ایں ہمہ از پئے آنست کہ زر مے خواہد۔ (۲) زر سفید برائے وزر سیاہ است	(۱) روپئے توں سب لاگو۔ (۲) دولت حرام حلال دا چھم اسے۔	روپئے کے سب لاگو ہیں۔	۳۸۵
386. Money makes the marriage.	النقود تحل العقود۔	زر بر سر فولاد نہی نرم شود۔	دم کڈھن کم۔	دام کرائے کام۔	۳۸۶
387. Money will do more than my lord's letter.		عاشقے را درمے باید نہ لاف۔	زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔	زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔	۳۸۷
388. (a) More are drowned in the beaker than in the ocean. (b) More are drowned in wine and in bear than in water.	النقود تحل العقود۔	(۱) قاضی برشوت راضی۔ (۲) زر بر سر فولاد نہی نرم شود۔	دم کڈھن کم۔	دام کرائے کام	۳۸۸
389. Much ado about nothing.	(۱) الخمر ام الخبائث (۲) الخمر مطیۃ لکل خطیئۃ۔	(۱) ہر آں مرد کہ گرد بادہ گردد۔ اگر رستم بود کون دادہ گردد۔ (۲) اگر ہم خرابات دیدم خراب۔	شراب خانہ خراب۔	چلو میں الو۔	۳۸۹
390. Much cry little wool.		کوہ کندن موش گرفتن۔	(۱) مفت دی سر ور دی۔ (۲) پہاڑ پاسی چوہا نکل آیا جولاہ۔		۳۹۰

391. Muddy springs will have muddy stream.				دیکھو نمبر ۵۴	۳۹۱
392. Mules went to ask horns, but returned without ears.	(۱) اَلْاَرْضُ الطَّیِّبُ تُخْرِجُ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا۔ (۲) مَثَلُهُ کَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ فَاَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُکُلَهَا ضِعْفَیْنِ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ۔	(۱) زمین شورہ سنبل برنیارد۔ (۲) شمشیر نیک ز آہن بد چوں کند کسے۔		گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔	۳۹۲
393. (*a*) My Venus turns out a whelp. (*b*) My cake is dough.	هُوَ لِطَالِبِ الْقُرْطِ نُطِعَتْ اُذُنَاہُ۔	مسکین خر آرزوئے دُم کرد نایافتہ دُم دو گوش گم کرد۔	ادہ بچا ہی منکے اور پتھر ڈاہے	بیوی پہرے نتھ گھڑانے کو۔ میاں پہرے ناک کٹانے کو	۳۹۳
394. Nature, not study, must form the poet.		چغندر کاشتم زردک برآمد۔	قسمت سے ولیا پکائی کھیر تے ہو گیا دلیا۔	(۱) پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا۔ (۲) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ (۳) انجتا و بکا آ ما گیا کمبخت کی وال	۳۹۴

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
395. Nearest the horse comes first out	اَلشُّعَرَاءُ تَلَامِیْذُ الرَّحْمٰنِ۔	شعر آمد بود نہ آورد۔	شاعری خداوی دادے۔		۳۹۵
396. Near is my shirt but nearer my skin.	اَللِّسَانُ تُرْجُمَانُ الْقُلُوْبِ۔	(۱) سخن گواہ حال گوینده است (۲) آنچه در دل است بر زبان مے آید (۳) از کوزه همان تراود که در وست (۴) آنچه در دیگ است بچمچه می آید	جہان والی کیڈے کیڈے چودھری ہٹنے تیری اکھیں اگے اہی آجاندے نے۔	(۱) جو ہانڈی میں ہوگا رکابی میں آئے گا۔ (۲) برتن میں جو ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے۔ (۳) جو دل میں ہو وہی نکلتا ہے	۳۹۶
397. (a) Necessity hath no law (b) Necessity makes unlawful things lawful. (c) Necessity will have its way.		جگر جگر است و دگر دگر۔	اپنا مارے گا تے چھاؤں میں سٹے گا۔	جگر جگر ہے اور دگر دگر۔	۳۹۷
398. Necessity is the mother of invention.	(۱) عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ تُبَاحُ الْمَحْظُوْرَاتُ (۲) مَحْذُوْرَةٌ حِمَارُ الْحَاجَاتِ۔ (۳) صَاحِبُ الْغَرَضِ مَجْنُوْنٌ۔ (۴) صَاحِبُ الْحَاجَةِ اَعْمٰی۔	(۱) آنکه شیراں را کند روبه مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج (۲) گر ضرورت بود روا باشد۔	(۱) لوگوں بھناشے جوں بھاویں لگے اہی ہوں۔ (۲) اوڑے ویلے کسی کھوتے نوں پیئو آکھیا سی۔	(۱) غرض باولی ہے۔ (۲) ضرورت کو گدھے کو بھی سالا کہتے ہیں۔ (۳) ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے	۳۹۸
399. Neck or nothing.	اَلْاِحْتِيَاجُ اُمُّ الْاِخْتِرَاعِ۔			ضرورت ایجاد کی جڑ ہے۔	
400. Need makes the old wife trot.		تخته تخت یا تخته تابوت۔	تخت یا تختہ	سر یا سروہی	

ا؎ تماقیہ سخناں کو بلا کرشند ؛ کیچ معاملہ سخن درشند ؛ خاصہ کلاہے گردگنجر راست ؛ وزیر زبان مرد سخن سنج راست ؛ از آتش شکرت چو پریشان شوند ؛ بالک از جملہ خویشاں شوند ؛

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	
400 Need makes the old wife trot	عُوْدٌ یُعَلِّمُ الْعُنُجَ۔	گر نبودے چوب تر فرماں نبردے گاؤ خر۔	ڈنڈا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا۔	مارے آگے بھوت بھاگتا ہے۔	۴۰۰
401. Needs must when the Devil drives.	(۱) اَلنَّصِیْبُ یُصِیْبُ۔ (۲) یَأْتِیْكَ مَا قُدِّرَ لَكَ۔ (۳) اَلرِّزْقُ بِالْجِدِّ لَا بِالْكَدِّ۔ (۴) اَلرِّزْقُ یَطْلُبُ الْعَبْدَ اَكْثَرَ مِمَّا یَطْلُبُہُ الْعَبْدُ۔	(۱) آنچہ نصیب است ہم میرسد ورنستانی بستم میرسد۔ (۲) رزق ہرچند بیگماں برسد۔	قسمت ستاں بھیتراں وچوں بھی آجاندی اے	(۱) قسمت سات تالوں میں آملتی ہے۔ (۲) پرالبد پہلے بنی پاچھے بنے سریر۔ تلسی اس سنسار میں من نہیں باندھے دھیر۔	۴۰۱
402. Neither fish nor flesh.		گاؤ نہ در خانہ نہ در مشرب	دھوبی دا کتا نہ گھر دا نہ گھاٹ دا۔	(۱) دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ (۲) دھوبی کا چھیلا نہ اُجلا نہ میلا	۴۰۲
403. Never be weary of well-doing.		(۱) نکوئی کن و در آب انداز۔ (۲) در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ (۳) نیکی کن و در یہ انداز۔	(۱) نیکی کرتے کھوہ وچ گھت۔ (۲) نیکی وا کی پچھناں۔	(۱) نیکی کر اور دریا میں ڈال۔ (۲) نیکی اور پوچھ پوچھ۔	۴۰۳
404. Never carry two faces under one hood.	مَا جَعَلَ اللّٰهُ جَوْفَانِ لِلْاِنْسَانِ	دو دل بودن بہر بجا اصلی نیست		(۱) دو جیبیاں مت کرو۔ (۲) آدھا تیتر آدھا بٹیر	۴۰۴

405. Never do that by force which may be affected by fair means.		کارے کہ بنرمی برآید درشتی درو نشاید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دینا نہیں چاہیدا۔	سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی بچ رہے۔	۴۰۵
406. (a) Never leave that till to-morrow which you can to-day. (b) Never put off till to-morrow what you can to-day.	(۱) الحازم من حفظ ما فی یدیہ۔ (۲) ولا یؤخر شغل الیوم۔ (۳) لا تھمل امور الیس لغد	کار امروز بفردا مگذار۔	اَج دا کم کل تے نہ پا۔	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔ (۲) جو آج ہے سو کل نہیں۔	۴۰۶
407. Never look a gift horse in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفت۔ (۲) قاضی برشوت راضی۔	(۱) کدی کسے پن دی لنگوٹی بھی دند دیکھے نے۔ (۲) مفت دی شراب قاضی نہیں چھڈدی	مفت کا گھوڑا اور سگے دانت	۴۰۷
408. Night is a cloak for sinners.	اللیل اخفی والنھار افضح۔		چوراں چکاراں دے ہنیری رات لوڑ ہوئے باراں۔	رات بڑی اوٹ ہے گنہگار کے لئے۔	۴۰۸
409. No before, no behind.		خانہ بردوش بکسے نیز دو گوشش۔	سروں ننگا کٹ ڈاستے ہاتھی پھیرے لنڈا۔	آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔	۴۰۹
410. (a) No cross, no crown. (b) No joy, no alloy. (c) No mill, no	(۱) من خدم خُدِم۔ (۲) لا یاکل العسل الا من صبر	(۱) ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد۔ (۲) براحتے نرسید آنکہ زحمتے نکشید	(۱) خدمت نوں عظمت ہے۔ (۲) کر مزدوری تے کھا چوری۔	(۱) سیوا کرے سو میوہ پاوے۔ (۲) سیوا بن میوہ کہاں۔	۴۱۰

meat. (*d*) No pains, no gains. (*e*) No rain no rainbow. (*f*) No sweat, no sweet. (*g*) No sweets without some sweat. (*h*) Nothing ventured, nothing gained.	اِلیٰ اِبَرِ النَّحْلِ-	(۳) نوش بے نیش حاصل نمی شود (۴) نابردہ رنج گنج میسر نمی شود (۵) تا رنج نبری گنج برنداری (۶) کہ دانہ تا نیفشانی نروید (۷) مقام عیش میسر نمی شود بے رنج-	(۲) ڈول ترت تے کھابہت-	(۳) خدمت سے عظمت ہے-	
411. No eye like the master's eye.	مَا حَكَّ ظَهْرِيْ مِثْلُ ظُفْرِيْ-	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من-	ہتھاں باہجھ کراریاں ویری ہتھ نہ ہو-	(۱) کھیتی خصم سیتی (۲) آپ کاج مہا کاج-	۴۱۱
412. No leaf stirs without God's permission.	لَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ	نبارد ہوا تا نگوئی ببار- نبارد زمین تا نہ گوئی ببار	حکم بناں اِک پتر نہیں ہلدا-	خدا کے حکم بغیر ایک پتّا نہیں ہلتا-	۴۱۲
413. No man (or one) cries stinking fish.	دیکھو نمبر ۱۰۸-	کس نگوید کہ دوغ من ترش است	کمہاری آپنا ای بھانڈا سلاندی اے-	اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا-	۴۱۳
414. No man is hero to his valet de chamber.	اَلْمَرْءُ لَا يُعَزُّ اِلَّا فِيْ قَرْيَتِهٖ الصَّغَائِرُ لَا يُصِيْبُ فِيْ قَرْيَتِهٖ	جوہر در کان بے قدر است در بازار بے قیمت-	گھر دے پیراں نوں تیل پراٹھے-	(۱) گھر کی مرغی دال برابر (۲) گھر کے پیر کو تیل کے ملیدے (۳) گھر کا جوگی جوگنا اور آن گاؤں کا سدھ-	۴۱۴

415. None can feel the weight of another's burden.	(۱) هان للنظّار ما يمرّ على ظهر المجلود -	(۱) باد دو کسے رسد کہ درد دارد -	(۱) جس تن لگے سوئی تن جانے (۲) بیدردنوں سار کی دکھڑے	(۱) جانے بچارا قلندر جسکا پھوٹے کچکول -	۴۱۵
	(۲) الحياة قبل الوفاة غنيمة	(۲) تندرستاں را نباشد درد ریش -	دی جا کے پچھ لے کسی بیمار کولوں (۳) جیوندے کی جانن سار مویاں دی سو جانن جہڑے مر دے ہو -	(۲) موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں - (۳) جسکی کبیر نہ پھوٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی -	
416. No one can withstand what is decreed by Heaven.	(۱) جفّ القلم بما هو كائن (۲) إذا حلّت المقادير ضلّت التدابير -	(۱) قضائے نبشتہ نشاید سترد (۲) مشیت ایزدی را علاج نیست (۳) گفتم کہ خطا کردی و تدبیر نہ این بود - گفتا چہ توان کرد کہ تقدیر چنین بود -	(۱) لیکھ وچ میخ - (۲) لیکھ وچ میخ کیکر وچ -	(۱) تدبیر سے کے پر جلتے ہیں تقدیر سے کے آگے - (۲) قسمت کے لکھے کو کوئی میٹ نہیں سکتا - (۳) چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو - سوزن تقدیر ساری عمر گو سیتی رہے -	۴۱۶
417. No rose without ———		(۱) ہر گلے را خار باشد ہمعنان	پھلاں نوں کنڈے -	(۱) جہاں پھول وہاں کانٹا -	۴۱۷

thorn.		(۲) ہر جا کہ گل است پہلوش خارست۔ (۳) ہر جا کہ پری رُخے ست دیوے با اوست۔		(۲) جہاں گل ہے وہاں خار ہے۔	
418. No will thistle bear grapes.		از بیضہ خاکی چوزہ مزائید۔	اُگاں توں انب نہیں لھندے		۴۱۸
419. No smoke without some fire.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا۔ (۲) البتہ زیر کاسہ بود نیم کاسہ۔	کھنبہ دی ڈار بندی اے۔	(۱) آگ بن دھؤاں کہاں۔ (۲) جہاں گڑھا ہوگا وہاں پانی گریگا۔ (۳) بات ہوگی تو بتنگڑ بنیگا۔ (۴) سوئی کا پھوڑا بنے گا۔	۴۱۹
420. Nothing can overcome the truth.	صدق المرء نجاته۔ الصدق ينجي والكذب يهلك۔	(۱) راستی را زوال نباشد۔ (۲) راستی موجب رضائے خداست۔	سچ نوں کوئی ڈر نہیں۔	(۱) سانچ کو آنچ کہاں۔ (۲) سانچ کو آنچ نہیں۔	۴۲۰
421. Nothing comes out a sack but	كل اناء يترشح بما فيه۔	(۱) آنچہ در دیگ است برچمچہ مے آید۔	(۱) بھانڈے چہ جو پاییے او ہو اُچھلدا ئے۔	برتن میں جو ہوگا وہی نکلے گا	۴۲۱

what is put in it.		(۲) از کوزه همان تراود که در وست۔	(۲) بھیڑیے سے بھانڈیوں بھیڑی آواز۔		
422. (*a*) Nothing venture nothing aim (or gain). (*b*). Nothing ask nothing have.	يَطْلُبُ الرِّزْقَ كَمَا تَطْلُبُهُ۔ مَا تَوَلَّدَ الْأَسْبَابُ اِلَّا بِمُبَاشَرَةِ الْأَسْبَابِ۔	رزق ہر چند بیگماں برسد شرط عقل است جستن از درہا۔	بیٹھے رزق بھسانے موت۔	ہاتھ پیر ہلاؤ دینے والا خدا ہے۔	۴۲۲
423. Not wealth but mind.	اَلْغِنَىٰ غِنَى النَّفْسِ۔	توانگری بدل است نہ بمال	امیری دل دی ہوندی اے		۴۲۳
424. Novelty is nine days.	كُلُّ جَدِيدٍ لَذِيذٌ۔ لِكُلِّ جَدِيدٍ لَذَّةٌ۔ خَيْرُ الْأَشْيَاءِ جَدِيدُهَا۔	کوزۂ نو دو روز آب را سرد دارد۔	(۱) نواں نو دن دہاڑے۔ (۲) نواں نوں دن تے پرانا سو دن۔	(۱) نیا نو دن۔ (۲) نیا گڑ میٹھا۔	۴۲۴
425. Observe which way the wind blows.		تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیروں۔	تیل ویکھو تیل دی دھار ویکھو	دیکھو کس بل اونٹ بیٹھے۔	۴۲۵
426. Old men and travellers lie by authority.	هُوَ كَذَّابٌ اَخِيذُ الصُّحَّانِ۔	جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ۔			۴۲۶

427. One beats the bush and the other catches the bird.	يحصل مشتر د بعند لكن	(۱) شتربان ورود آنچه خربنده کشت (۲) کوه را فرہاد کند و پاتسل را پرویز یافت۔ (۳) زانکہ دگا مد کہ و دردسر برکہ۔ (۴) گناہ کنندگان رہُس دہ دہندوان۔ (۵) یکے از بام افتاد و گردان دیگرے بشکست۔	(۱) کہاں کہاں کدھرے تے آنڈے کدھرے۔ (۲) دم شاہوکاراں دے سبون گراں واناں۔ (۳) ہوج ٹبر دی ستے مکالا مہمان وا۔ (۴) نانی خصم کیتا تے دوہتری نوں چٹی۔	(۱) انڈا سیوے کوئی بچے لیوے کوئی (۲) انڈے سیوے فاختہ کوے سیوے کھائیں۔ (۳) رہتے مجھو کے انڈے دے مسوے۔ (۴) خصم کا کھائیں پہیں گیت گائیں بھیا جی کے۔	۴۲۷
428. (a) One bird in hand is worth two in a bush. (b) One bird in the net is better than a hundred fly-ing.	(۱) عُشُّكَ خَيْرٌ مِنْ قَصْرِ غَيْرِكَ (۲) تمرة بيدك خير من ... (۳) قَلِيلٌ مَا جَا خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ يُرْجَى (۴) قَلِيلٌ فِي الْجَيْبِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ فِي الْغَيْبِ (۵) إِنَّ هٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا	(۱) یک نقد بہ از دو نسیہ (۲) گنجشک در دست بہ از باز در ہوا۔ (۳) دو حرف و نقد بہ از دہ کتاب در دستار۔ (۴) صعوہ در دست بہ از کلنگ در ہوا۔	ہزار دی ساری نالوں نقد دی ادھی چنگی	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔ دیکھو نمبر ۱۳	۴۲۸

۴۲۹	[دیکھو نمبر ۱۳				429. One bitten by a serpent is afraid of a rope's end.
۴۳۰	طویلہ کی بلا بندر کے سر۔	(۱) طویلے دی بلا باندر دے سر۔ (۲) موج شہر دی مکان مہمان دا۔	بلائے طویلہ بر سر میمون۔		430. One blamed for the faults of his neighbours.
۴۳۱	ہزار لاٹھی ٹوٹے گھر بار کے باسن توڑنے کو بس ہے۔		(۱) دہ کلاغ را یک کلوخ بس است۔ (۲) صد " " " (۳) خانہ شیشہ را سنگے بس است		431. One butcher does not fear many sheep.
۴۳۲	[دیکھو نمبر ۴۲۸				432. One doth the blame another bears the shame.
۴۳۳	[دیکھو نمبر ۴۲۸				433. One doth the scath and another hath the scorn.
۴۳۴	[دیکھنا سو سیکھنا	دیکھن سنن وچ فرق اے	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	(۱) لیس الخبر کالمعاینۃ (۲) کلا لو تعلمون علم الیقین	434. One eye-witness is better than hear saying.
۴۳۵	اکیلی لکڑی کہاں تک جلے	اک اکلاتے ناں کوئی بھلا۔	(۱) از یک پرستو تابستان نمی شود (۲) از یک گل بہار نمے شود۔ (۳) از یک تن چہ آید۔	(۱) الواحد لا یعد رعنۃ الا الواحدۃ۔	435. (a) One flower makes no garland. (b) One man no man. (c) One swallow makes

436. One fool makes many		(۱) آنچہ خر گوید کون حسن باو بر کند (۲) ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد۔		لنگڑے نے چور پکڑا دوڑیو میاں اندھے۔	۴۳۶
437. One good turn deserves another.	(۱) مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا۔ (۲) هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ	دہ در دنیا ہفتاد در آخرت	(۱) دہ دُنیا تے ستر آخر۔ (۲) ہتھوں ہتھ پچھاندائے۔	(۱) تو مجھ کو میں تجھ کو۔ (۲) نیکی کا بدلا نیکی۔	۴۳۷
438. One is not said to miss his way, who returns home in the evening gay.		(۱) گناہے کہ بکفارہ نزدیک گناہش نتواں گفت۔ (۲) ہر چہ عوض دارد گلہ ندارد۔	سویل دا بھلا رات نوں گھر آجائے تے اوسنوں بھلا نہیں آکھیدا۔	صبح کا بھولا شام کو آجائے تو بھولا نہیں کہلاتا۔	۴۳۸
439. One never loses by doing a good turn.	اِصْنَعِ الْمَعْرُوفَ وَ لَوْ اِلَی الْکَلْبِ۔	نکوئی کن و در آب انداز۔	(۱) نیکی کرتے کھوہ وچ گھت۔ (۲) نیکی کھوہ وچ پائی ہوئی بھی نہیں جاندی باہیں ورہیں آپلدی اے۔	نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۴۳۹
440. One of an evil disposition makes many excuses.				(دیکھو نمبر ۱)	۴۴۰

441. (*a*) One rotten sheep spoils a whole flock. (*b*) One scabbed sheep is enough to infect the whole flock.		(۱) بزکہ گرگیں شدہ از گلہ بدر بائد کرد۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را (۳) یک بز گرگیں ہمہ بزہائے گلہ را گرگیں کند۔	اکو مچھی سارا جل گندہ کردی اے۔	ایک گندی مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے۔	۴۴۱
442. One science only will one genius fit; so vast is art, so narrow human wit.	(۱) فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيم۔ (۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ۔ (۳) هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ			ہنر ہنر بیا گر گر ست۔	۴۴۲
443. One tale is good till another is told.	(۱) من ثبات الحکم وحدا یفلح	تنہا پیش قاضی رود راضی آید۔			۴۴۳
444. One thief knows best how to catch another.		(۱) ولی را ولی مے شناسد (۲) رند را رند مے شناسد (۳) حریف را حریف مے شناسد	بھلے مانس نوں بھلا مانس ملدا کوہاں ہووا لابھن کے آن لدائے۔	ٹھگ جانے ٹھگ کی بھاکھا۔	۴۴۴

445. One who diggeth a pit shall fall into it.	(۱) مَنْ حَفَرَ بِئْراً لِاَخِیهِ فَقَدْ وَقَعَ فِیهِ (۲) مَنْ حَفَرَ مَهْوَاةً فَقَدْ وَقَعَ فِیهَا۔	(۱) چاہ کن را چاہ در پیش (۲) ہمیشہ چاہ کن از دست خویشش در چاہ ہست	(۱) کھوہ کڈھ مدے توں کھاتا تیار۔ (۲) گر پرئیوں تے آوے گھر نوں۔	(۱) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔ (۲) جو پرائے کو کنواں کھودے وہ آپ ہی ڈوب ڈوب مرے	۴۴۵
446. One word makes many	(۱) اَلْكَلَامُ يَجُرُّ اِلَى الْكَلَامِ (۲) اَلشَّیْءُ بِالشَّیْءِ یُذْکَرُ	سخن از سخن بر مے خیزد۔	(۱) گلاں گلاں تے اگوں آگائی (۲) گلاں گلاں اُٹھدیاں نے	(۱) بات سے بات نکلتی ہے (۲) بات سے بات یاد آئی۔	۴۴۶
447. Out of sight out of mind.		(۱) از دیدہ دور از دل دور (۲) سگ حضور بہ از برادر دور (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ برفت۔	(۱) جاہوں دور سو دور، دور (۲) اکھیں اوہلے تے گھٹ پیار وے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) جو آنکھوں سے نہیں آتا وہ دل کو نہیں بھاتا۔ (۳) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	۴۴۷
448. Out of frying pan into the fire.	(۱) فَرَّ مِنَ الْمَطَرِ وَقَعَ تَحْتَ الْمِیزَابِ۔	(۱) از بیم باران بزیر ناودان مے گریزد۔ (۲) از دام جو آزاد شدم در قفس افتم۔	ڈھیماں وچوں نکل کے وہن وچ ڈھٹھے۔	(۱) کڑاہی سے نکلے تو آگ میں گرے۔ (۲) پہاڑ سے نکال بھٹی میں جھونکا (۳) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	۴۴۸

449. Out of the fullness (or abundance) of the heart, the mouth speaketh.	(۱) اللِّسَانُ تَرجُمَانُ القُلُوبِ۔	(۱) آنچہ در دیگ است بچمچہ مے آید۔ (۲) ہر چہ در دل است بر زبان آید (۳) از کوزہ ہماں تراود کہ در وست۔ (۱) ہر چہ در دل دارد بر زبان آرد	جہاں وال کیڈے کیڈے نے چودھری ہنتے اُکھیں آگے آجاندے سنے۔	(۱) برتن میں جو ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے۔ (۲) جو ہانڈی میں ہوگا رکابی میں آئے گا۔ (۳) جو دل میں ہو وہی زبان سے نکلتا ہے۔	۴۴۹
450. Over shoes over boots.				[دیکھو نمبر ۳۰۱	۴۵۰
451. Past times are gone, old manners are changed.		(۱) شد آں مرغ کو خایہ زریں نہاد۔ (۲) آں قدح بشکست و آں ساقی نماند۔	اوہ ویلا نہ بھال ٹکر کھاندی کتے نال	(۱) وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (۲) وہ دن گئے جو بھینس بچھوڑے بھگتی تھی۔ (۳) وہ کملی ہی جاتی رہی جس میں تل بندھتی تھی۔	۴۵۱

452. Patience is a good plaster for all sores.	اَلصَّبْرُ اَوَّلُهُ اَمَرٌّ مَذَاقَتُهُ وَاٰخِرُهُ اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ - (۲) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ -	سازندہ ترا ز صبر دوائے نتواں یافت -	صبروں پائی دی اے -	صبر کل رنجوں کی دوا ہے -	۴۵۲
453. Penny and penny laid up will be many.				[دیکھو نمبر ۱۶۸	۴۵۳
454. Penny in pocket is a good companion.	لَا مَالَ اِلَّا مَا حَوَتْهُ الْعِيَابُ -	زرے کہ از تست ہمانست کہ در مشت -	دم سو پلے تے گل سو چلے -	گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے	۴۵۴
455. Pearls before swines.	لَا تَطْرَحُوا الدُّرَرَ فِیْ اَفْوَاهِ الْكِلَابِ -	(۱) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ - (۲) کوشش بیفائدہ است وسمہ برابروئے کور - (۳) آئینہ داری در مجلس کوراں - (۴) تاریخ بدست بوزنہ - (۵) خرچہ داند بہائے قند نبات (۶) چہ داند بوزنہ لذات ادرک -	(۱) انھیاں اگے روناتے اپنے دیدے کھونا - (۲) سوراں اگے موتی پونے - (۳) انھیاں اگے رو ونا تے اکھیاں وا زیاں -	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگراے - (۲) اندھوں آگے رونا اپنے دیدے کھونا - (۳) بندر کے ہاتھ میں ناریل -	۴۵۵

456. Perseverence overcomes difficulties.	(۱) لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (۲) مَنْ عَمِلَ اِجْتِہَادَہٗ بَلَغَ مُرَادَہٗ (۳) فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ	(۱) آسان گردد ہر آنچہ ہمت بستی۔ (۲) ہمت اگر ہمت مردان بود مور تواند کہ سلیمان بود۔	ہمت اگے فتح نزدیک۔	OSMANIA ...	۴۵۶
457. Pignics are Pigmies still though perched on Alpes.	عَذِیْبٌ بِذَرِّنَا وَنَشَأَ طِیْبُہٗ لِمَنْ اَبَاکَ اِنَّ اَبَاکَ ذِیْبٌ اِذَا کَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ فَلَیْسَ بِنَافِعٍ اَدَبُ الْاَدِیْبِ	(۱) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود۔ (۲) خر ار جُلِ اطلس بپوشد خر است (۳) ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس	(۱) اُہنیاں توں پتر نہ ہوندے بشر بھانویں سو مناں دودھ پلائیے (۲) سو صابوناں دے لگے کالے مُول نہ ہوندے بگے۔	(۱) جیسے کا تیسا۔ (۲) کبھی گدھا پیٹے گھوڑا ہوتا ہے۔	۴۵۷
458. Poet is born not made.				دیکھو نمبر ۳۹۔	۴۵۸
459. Positive men are often in error.	اَلْجَوَادُ قَدْ یَعْثُرُ۔		سیاناں کاں گوں کھائے۔	سیانا کوا اکثر گو کھاتا ہے۔	۴۵۹
460. Possession is nine points of the law.	اَلْقَبْضُ دَلِیْلُ الْمِلْكِ۔		پیسا اوہدا جدھے پلے۔	مالک وہی ہے جس کا قبضہ۔	۴۶۰
461. Pour not water on a drowned mouse.	(۱) اَلشَّاۃُ مَذْبُوْحَۃٌ لَا یُؤْلِمُہَا السَّلْخُ۔	(۱) مردہ را نے توان زد۔ (۲) مردی نباشد افتادہ را پائے زدن۔ (۳) لا تزد بر ضعیف ضعیف ہمیں بزد۔	(۱) پکا ہویا تاں ای ڈھہ گئے۔ (۲) ڈھٹے ہوئے نوں ڈھاؤناں ای وڈا اُلٹی دے لے۔	(۱) مرے کو مارے شاہ مدار۔ (۲) چیونٹی بھی گرے پر چوٹ کرنا۔	۴۶۱

462. Practice makes perfect.		(۱) کار بکثرت نہ بحسرت۔ (۲) کار نیکو کردن از پر کردن است۔	کردے دی ودّیا۔	(۱) کرتا استاد نہ کرتا شاگرد۔	۴۶۲
463. Practice what you preach.	(۱) أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ (۲) تَنْهَانَا أُمُّنَا عَنِ الْغَيِّ وَتَغْدُو (۳) لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ	(۱) خود را فضیحت دیگران را نصیحت (۲) واعظان کین جلوہ بر محراب و منبر میکنند چون بخلوت میروند آن کار دیگر مے کنند	ملاں تے مشالچی دونویں اکو راہ۔	مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۴۶۳
464. Praise a fair day at night.	(۱) قَدْ تُذْكَرُ لَذَائِذُ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَصَائِبِ۔ (۲) اَلنِّعْمَةُ إِذَا فُقِدَتْ عُرِفَتْ (۳) عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرَى	قدر نعمت بعد زوال۔	موئے باپ دیاں اکھیں موٹیاں۔	موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔	۴۶۴
465. Prato is but prato, it is money that buys land.		واکن کیسہ بخور ہر بسہ۔	دم گڈھ بن کم۔	کھول کیسہ کھا ہریسہ۔	۴۶۵
466. Prepare for foul in fair weather.	(۱) مَنْ [illegible] تَفَكَّرَ فِي الْعَوَاقِبِ	(۱) علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد			۴۶۶

مِنَ النَّوائِبِ	أَمِنَ مِنْ سِهَامِ النَّدَمِ (۲) مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ وَقَعَ فِي الْحَذَرِ (۳) مَنْ نَظَرَ فِي الْعَوَاقِبِ سَلِمَ	(۲) که روز نوازک سختی بمز (۳) مرد آخربیں مبارک بنده ایست			
467. Prevention is better than cure.	اَلْاِحْتِمَاءُ أَفْضَلُ مِنَ الدَّوَاءِ۔	حفظ صحت از علاج اسهل و اہم است۔		علاج سے پرہیز بہتر ہے۔	۴۶۷
468. (*a*) Pride has a fall. (*b*) Pride goes before a fall. (*c*) Pride will have a fall.	(۱) هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ۔ (۲) مَنْ تَكَبَّرَ عَلَى النَّاسِ ذَلَّ (۳) مَنْ قَلَّ أَدَبُهُ زَادَ عُجْبُهُ	(۱) تکبر عزازیل را خوار کرد۔ (۲) تکبر بخاک اندر انداز دت۔	(۱) ہنکار روا سِر نیواں۔ (۲) ہنکار آگے آ جاندا شے۔	(۱) غرور کا سر نیچا۔	۴۶۸
469. Pride of heart foreruns destruction.				[دیکھو نمبر ۴۶۹۔	
470. Procrastination is the thief of time.	لَا تُهْمِلْ أَمْرَ الْأَمْسِ عَلَى غَدٍ۔ (۲) فِي التَّأْخِيرِ آفَاتٌ۔	که آفت هاست در تاخیر و طالب را زیان دارد۔	رہیارہ جاندا ئے۔	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب (۲) ٹال مٹول وقت کا چور۔ (۳) کوئی دم فرصت جسے سمجھے ملی مغتنم۔ رہ گیا بس جسے رکھا کام کل پر رکھا۔	

471. Procrastination is the thief of time.				دیکھو نمبر ۵۴	۴۷۱
472. Proud and poor. 473. Quality comes before quantity.	(۱) غلامٌ عاقلٌ خیرٌ من شیخٍ جاهلٍ۔ (۲) الشاۃُ نظیفۃٌ والفیلُ جیفۃٌ (۳) تسمع بالمعیدی خیرٌ من ان تراہ۔	(۱) ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال (۳) کوتاہ خردمند بہ از ناداں بلند۔	وڈو آئی عقل سیتی۔		۴۷۲
474. Quick at meat quick at work.	نقدُہٗ وحزمتہٗ	کہ مزدور خوشدل کند کار بیش۔	جیہا تیرا لون پانی تہیا ساڑا کم جانی۔	کھری مزدوری چوکھا کام	۴۷۳
475. Ready money is a ready medicine.		اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب وقاضی الحاجاتی	نک تے پیسہ رکھ کے کم کرالیا		۴۷۴
476. Repay not virtue but vice.		نیکی بہ بادگناہ لازم	کھٹ لئے دانا ں نہیں قہر ولئے داناں لے	کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام ہے۔	۴۷۵

477. Riches have wings.	(۱) اَلْمَالُ ظِلٌّ ذَائِلٌ	(۱) دولت تیمر را بقا نبود (۲) ہمیں چندر وزتنعم بود	دولت کا کا سنبیرے دی -	(۱) چار دناں دی چاندنی اوڑک نیستیا پاکھ (۲) دولت ڈھلتی چھرتی پرچھائیں ہے	٣٧٦
478. Rob Peter to pay Paul.		(۱) از ریش کندہ بر بروت بیست (۲) گناہ احمد بر سر محمود - (۳) سیفر وشد گنبذ و خرج منارہ مکند	اک نوں کوہ کے دوجے نوں دیدینا -	احمد کی پگڑی محمود کے سر	٣٧٧
479. Rome was not built in one day.				دیکھو نمبر ٢١٠	٣٧٨
480. Scald not your lips in another man's pottage.	(۱) اَلْجُوعُ خَيْرٌ مِنَ الْخُضُوعِ (۲) بِئْسَ الْمَطَاعِمُ حِينَ الذُّلِّ تَكْسِبُهَا -	(۱) و نیستی مردن بہ کہ حاجت پیش کسے بردن - (۲) ہر چہ از دونان بمنت خواستی در تن افزودی واز جاں کاستی		بات جو چاہے آپنی تو پانی مانگ نہ پی -	٣٧٩
481. Seek and you shall find.	(۱) مَنْ جَدَّ وَجَدَ (۲) مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَ -	جوئندہ یابندہ -	جیھڑا ڈھونڈیگا لبھ لیئے گا	جن ڈھونڈا تن پایا -	٣٨٠

	(۳) مَنْ اَرَادَ مَنْ طَلَبَ شَیْئًا اَنْفَرَ بِبَعْضِہٖ - (۴) مَنْ جَالَ نَالَ - (۵) مَنْ طَلَبَ جَلَبَ - (۶) مَنْ طَلَبَ شَیْئًا نَالَہٗ اَوْ بَعْضَہٗ				
482. Seeing is believing.	لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ - (۲) اَلْمُشَاھَدَۃُ مِیْزَانُ الْمُجَاھَدَۃِ -	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	ویکھن سنن وچ فرق اے	(۱) دیکھنا سو پیکھنا (۲) آنکھوں دیکھا بہت پڑا کہ میں کانوں سنا -	۴۸۱
483. Seldom seen is soon forgotten.				دیکھو نمبر ۲۷	۴۸۲
484. Self-evident facts need no remarks	(۱) اَلْعِیَانُ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ (۲) [illegible] -	عیاں راچہ بیاں؟	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی؟		۴۸۳
485. Self-praise is no recommendation.	اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد مرا صاحب - چو زن پستان خود مالد حظ نفسے کجا یابد	(۱) اپنے منہوں میاں مٹھو (۲) [illegible]	اپنے منہ میاں مٹھو -	۴۸۴

486. Sending coals to New Castle.		(۱) زیرہ بکرمان مے فرستد (۲) زیرہ بکرمان بُردن۔ (۳) آب بدریا انداختن۔		اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا	۴۸۵
487. Set a thief to catch a thief.				دیکھو نمبر ۴۶۵۔	۴۸۶
488. Setting the wolf to watch (or to guard) the fold (or lamb).	(۱) لاتأمن الهِرَّةَ عَنِ اللَّحمِ وَالکلبَ عَنِ العَظمِ (۲) مَنِ استرعى الذِّئبَ لِلغَنَمِ فَقَد ظَلَمَ۔	(۱) پاسباں ہم اگر دزدے کنند پاسبانی از کہ آید۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مُسلمانی (۳) گرگ نگہبان گوسپند۔ (۴) کہ نیاید ز گرگ چوپانی۔ (۵) گوشت بدست گربہ سپردن (۶) تودۂ شعیر است و نگہبان حمار	(۱) جواں دیوں سے تے گدّوں رکھوالا۔ (۲) بگھیاڑ نوں دارا سونپنا۔	(۱) باڑہ ہی جب کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے۔ (۲) چوہے بلی جلیبیوں کی رکھوالی (۳) بلی گوشت کی رکھوالی۔	۴۸۷
489. Shallow brooks are noisy.		(۱) دریای فراواں نشود تیرہ بسنگ	اُو سنے ای اچھلدے نے	تھوتھا چنا باجے گھنا	۴۸۸

				دیکھو نمبر ۳۵۵	۴۸۹
490. Shutting the stable door when the horse is stolen. 491. Silence gives consent.	ربّما کان السکوت جواباً	(۱) خاموشی علامت رضا است (۲) خاموشی نیم رضا است		الخاموشی نیم رضا۔	۴۹۰
492. Silence is the chief virtue.	(۱) الصمت خیر الحکمۃ (۲) ما ندم من سکت (۳) الصمت زینۃ العالم وستر الجاہل (۴) الصمت حکمۃ و قلیل فاعلہ	(۱) از صد زبان زبان خموشی نکو بود۔ (۲) سخن تا نہ پرسند لب بستہ دار (۳) جواب جاہلاں باشد خموشی		سب سے بھلی چپ	۴۹۱
493. Slow and sure.	(۱) التانی من فعل الکرام (۲) التانی من الرحمٰن (۳) من تانی ادرک ما تمنی	(۱) دیر آید درست آید (۲) اگر گوئی گر دیر گوئی چہ غم		(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو (۲) دھیرا سو گمبھیرا۔	۴۹۲
494. Society moulds men.				دیکھو نمبر ۱۱	۴۹۳
495. Soft words hurt not our mouth	یحصل المرام من لین الکلام	اگر زبان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد	زبان شیریں ملک گیری		۴۹۴

496. Some are born with a silver spoon, and some with wooden ladle.	(۱) خُلِقَ الاَشیاءُ مِن تفاوُتٍ	خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔	(۱) پنجے اُنگلیاں برابر نئے؟ (۲) ماں جائے ست پُتر تے کرم نہ دتے ونڈ۔ اک چڑھدے گھوڑیاں اک در در بھکھ منگدے۔	پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں۔	۴۹۶
497. Something is better than nothing.				دیکھو نمبر ۲۲۷	۴۹۷
498. Spare the rod and spoil the child.	(۱) ضربُ الصِّبیانِ کَالمَاءِ فی البُستانِ (۲) ضربُ الولدِ للوالدِ کالماءِ للزرعِ	جورِ اُستاد بہ ز مہرِ پدر	اُستاد دیاں گالیں تے گھیو دیاں نالیں۔	مار پیچھے سنوار	۴۹۸
499. Stand on your own feet.	اَلعِلمُ وَالفضلُ لا النَّسَبُ وَالشَّرَفُ اللَّقَبُ۔	(۱) بمال دیگرے پروا نیکند (۲) اینجا حسب نگنجد اینجا نسب نماند۔	ہُنر نر۔ تے بے ہُنر خر۔	فخر کیا اُس کا کسی نے یا جو زر پیدا کیا۔ آدمی وہ ہے کہ جس نے یاں ہُنر پیدا کیا۔	۴۹۹
500. Stars are not seen by sunshine.		(۱) چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک (۲) ذرہ را با خورشید چہ نسبت (۳) چراغِ مردہ کجا شمعِ آفتاب کجا	سپ اگے دیوا نہیں بلدا	(۱) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی (۲) ذرہ کو آفتاب کے آگے فوق نہیں۔	۵۰۰

No.					English
۵۰۱	(۱) کوڑی حرام لبچ حلال (۲) گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز	کوڑی حرام تے بچپ حلال			501. Strain at a gnat and swallow a camel.
۵۰۲	(۱) جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پسارو۔ (۲) جتنی اوڑھنی ہو اُتنے پیر پسارو۔	جتنی چادر دیکھیے اوتنے پیر پساریے۔	(۱) پا بمقدار روا باید کشید (۲) پا باندازہ روا باید کشید (۳) باندازہ گلیم پا دراز کن (۴) جامہ باندازہ تن باید دوخت۔ یا برید۔	یاکُلُ الفیلَ ویقبضُ البقّة	501. (a) Stretch your arms no further than your sleeve will reach. (b) Stretch your legs according to your coverlet (c) Stretch your legs according to the length of your sheet.
۵۰۳	بہتے دریا میں ہاتھ دھوئیے	ویہندے سر کم کڈھ لیئے	(۱) چو میدان فراخ است گوی بزن (۲) تنور تا گرم است نان باید بست	الزّق التنور ما دام حارة	502 (a) Strike the iron while it is hot. (b) Strike while the iron is hot.
۵۰۴	(۱) بن آئی پر احمق بھی دانا ہوتا ہے۔ (۲) بن بھاگے تو ڈھیلا سپاری	(۱) بن بھاؤ نداڈیلا بھی سپاری اسے۔ (۲) سوئی رانیاں جنہاں کھسم جنٹریاں ان بھانیاں	(۱) اگر بچشم ارادت نظر کنی دیو فرشتہ ات بنماید بنظر کروبی		503. Success makes fool the wise.
۵۰۵	(۱) انھی نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا	انھی نگری بیداد راجا	(۱) جہاں چون نگیرد قرارے چناں وزیری چنیں شہریارے چناں	(۲) بے تمیزاں ارجمند عاقل خوار	504. Such as the priest such is the clerk

05. Such as the tree is such is the fruit.	اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیہِ	مار نزاید غیر مار بچہ		درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	۵۰۶
htaeB. Snspence is worse than death	(۱) اَلاِنتظارُ اَشَدُّ مِنَ المَوتِ (۲) اَلاِستراحۃُ النفسِ فی الیاسِ مِن اَیدِی النَّاسِ۔	انتظار بدتر از مرگ است	بھٹ اُنھاں دا جیویا جنہاں بیگانی آس۔	آس پرائی دہ تکے جو جیوتے ہی مرجاوے۔	۵۰۷
507. Sweep before your own door.				(دیکھو نمبر ۱۲۱)	۵۰۸
508. Sweet is one's own native land.	حُبُّ الوَطَنِ مِنَ الاِیمانِ۔	حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر	وطن دا کتا بھی پیارا لگدا ہے	سب کو اپنا وطن عزیز ہے۔	۵۰۹
Sweet water can not flow from foul spring	مَن یَحصُدُ الشوکَ لَم یَحصِد بِہٖ عِنَباً۔	ہرگز از شاخ بید برنخوری	انب دُھ کے اکاں نوں لادیریں۔	کانٹے بوئے ببول کے داکھ کہاں سے کھائے۔	۵۱۰
509. Sweet (or fair or fine or good) words butter no parsnips.		حلوا گفتن دہن نسازد شیریں	گڑ آکھیاں کدی منہ مٹھا ہوندا ہے۔	چکنی چپڑی باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔ (۲) گڑ گڑ کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔	۵۱۱

512.. Take a hair of the dog that bit you.	يُداوَى الخَمْرُ بِالخَمْرِ۔	شراب زده را شراب علاج است۔	(۱) وال نے رگڑے وٹیں ای مونہہ ملکدے۔ (۲) جھڑا اول سٹیاں پوے اوہ سٹیاں ای جاندا ہے۔ (۳) دستاں [illegible] دستاں نال ٹھنڈ کرنا چاہئے۔	آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔	۵۱۲
513. Take a thief before he takes you.	(۱) خُذِ اللِّصَّ قَبْلَ اَنْ يَاْخُذَكَ۔ (۲) اُقْتُلِ المُوذِي قَبْلَ الاِيْذَاءِ	موذی را قبل ایذا باید کشت		پیشتر اس سے کہ دشمن تجھ کو مارے اسے پچھاڑ دے۔	۵۱۳
514. Take care of your pences, the pounds will take care of themselves.				دیکھو نمبر ۸۰	۵۱۴
515. Take heed is a good read.				دیکھو نمبر ۳۵۱	۵۱۵
516. (a) Teach your grandmother to roast eggs. (b) Teach your grandmother to suck		بلقمان حکمت آموزی چه حاجت۔	(۱) بڈھیاں نال گرو جے (۲) [illegible] دھوتے پانی۔		۵۱۶

517. Tell the truth and shame the devil.	اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ -	(۱) روئے دروغگو سیاہ - (۲) راستی موجب رضای خدا است	جھوٹھے دا منہ کالا سچے دا بول بالا -	جھوٹے کا منہ کالا اور سچے کا بول بالا -	۵۱۷
518. Tell this to the meriners, the sailors would not believe you.	لَا تَقْدِمْ الْخِرْقَاءَ عَلَیَّ	(۱) ایں را بکسے گو کہ ترا نشناسد (۲) دروغ گوئم بہ روئے تو -	ایاں سیری نانے ہالی بچی سیری ڈٹھی بھالی پیکے تے میرا ہی تھے	(۱) جھوٹ بولوں تیرے منہ پر - (۲) یہ دانو پیچ اُنسے کرو جو تمہیں نہیں جانتے -	۵۱۸
519. The art of good writing is wealth to the poor, and an ornament to the rich. (lit.)	اَلْخَطُّ لِلْفَقِيْرِ مَالٌ وَ لِلْاَمِيْرِ جَمَالٌ -	(۱) قلم گوید کہ من شاہ جہانم قلمکش را بدولت میرسانم - (۲) خطِ خوش اے برادر دلپذیر است - چو روح اندر تن برنا و پیر است - اگر منعم بود آرایش اوست - وگر درویش باشد دستگیر است			۵۱۹
520. The belly is not filled with fair words.				دیکھو نمبر ۵۱۰ -	۵۲۰
521. The belly teaches all arts.		چندیں ہزار شکل برائے اکل -	پیٹے کارن آپنے میں چکی پیہساں -	(۱) پیٹ سب کچھ سکھلا لیتا ہے (۲) یہ سب پیٹ کے دھندے ہیں -	۵۲۱

522. The benefit is made nil by the conditions.	المُاجرۃ قبل المناجرۃ۔	اقرار کہ مشروط شود اقرار نیست کہ خوش کند۔	بکری دُدھ دِتّا مینگناں پا کے۔	بکریوں نے دودھ دیا مینگنوں بھرا	۵۲۲
523. The biter bit.				[دیکھو نمبر ۴۴۶	۵۲۳
524. The blue will take no other hue.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۴
525. The child shows the man as morning shows the day.	فِی المَهدِ یَنطِقُ عَن نَجابَتِہٖ جَابِہٖ۔	(۱) سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام پیدا ست۔	(۱) جمدیاں سُولاں دے مُنہہ تِرکھے (۲) پُتّر کپُتّر بھنگوڑیوں ای سنجھا پیندے نی۔	ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔	۵۲۵
526. The cobbler's wife is worst shod.		کوزہ گر از کوزہ نو آب نخورد۔	ملاحاں دے حُقّے دا تر کاہویا پانی ہوندا اے۔	چمار کی جورو اور ننگے پاؤں۔	۵۲۶
527. The crows are none the whiter for washing themselves.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۷
528. The crow thinks her own bird the fairest.	وَلِکُلٍّ جَعَلنَا قِبلَۃً هُوَ مُوَلِّیهَا۔		راؤنی ران پیارا تے کاؤنی کان پیارا	رانی رانا پیارا اور کانی کانا پیارا	۵۲۸

529. The day is short and the work is much.		(۱) شب کوتاہ و قصہ بسیار۔ (۲) وقت قصیر آمد و کارت کثیر۔ بہ ضروری است بداں شغل گیر۔	دن تھوڑا اتے کم بہتے نے	رات تھوڑی سوانگ بہت	۵۲۹
530. The dew is tempest to the ants.		درخانۂ مور شبنمے طوفان است	کیڑی نوں ٹھوٹھا ای دریا اے۔	(۱) چیونٹیوں کو موت کا ریلہ ہی بس ہے (۲) مرغی کو تنکے ہی کا گھاؤ بس ہو	۵۳۰
531. The donkey means one thing and the driver another		بز را غم جان قصاب را غم پیشہ (یا پیہ)	بکرا جھورے جند نوں تے قصائی جھورے منجھ نوں	(۱) لڑکا روٹھے بالوں کو نائی روسٹے منڈائی کو۔ (۲) مرغی اپنی جان سے گئی اور کھانیوالے کو مزہ نہ ملا۔	۵۳۱
532. (a) The face is an index of the mind. (b) The eye is an index of the mind.	(۱) طلاقۃ الوجہ عنوان الضمیر (۲) الظاہر عنوان الباطن	(۱) سیمائے آدم آئینہ حال اوست۔ (۲) ظاہر عنوان باطن است۔	آدمی چہرے مہرے تھوں پہچانی دا اے۔	(۱) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آتا ہے۔ (۲) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے۔	۵۳۲

533. The fairest rose at last is withered.	مَنْ یَجْتَمِعْ یَتَقَعْقَعْ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔	ہر بہارے را خزانے در پئے است۔	جو گھڑیا سو بھجنا ئے	•	۵۳۳
534. The fathers have eaten sour grapes, and the children's teeth are set on edge.				[دیکھو نمبر ۴۳۸]	۵۳۴
535. (a) The friar preached against stealing when he had a pudding in his sleeve. (b) The friar forgets that he was a clerk.	(۱) یُشْہِبُ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَہٗ (۲) أَتَأْمُرُونَ بِالْإِسْتِقَامَةِ ... أَنْتَ تَتَعَوَّجِیْنَ۔ (۳) لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ	(۱) خویشتن را نصیحت دیگراں را نصیحت۔ (۲) پائے چراغ تاریک (۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند۔ چوں بخلوت مے روند آں کار دیگر مے کنند۔	ملّاں تے مشالچی دونوں اکو راہ ہوناں دسن چانناں تے آپ ہنیرے جا	(۱) ایک ہاتھ ذکر پر دوسرا فکر پر۔ (۲) چراغ تلے اندھیرا۔ (۳) مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۵۳۵
536. The fruit of rashness is repentence.	ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ۔	کہ تعجیل کار شیاطین بود۔	کاہلی اگے ٹوئے۔	(۱) اُتاؤلا سو باؤلا۔ (۲) جلدی کا کام شیطان کا۔	۵۳۶
537. The goat is taken up in thinking of his life, and the butcher in thinking of his fat.				[دیکھو نمبر ۳۰۵]۔	۵۳۷

538. The golden mean.	خیر الامور اوسطها۔	بہتر ز اعتدال دوائے نتواں یافت۔	(۱) ان پانی کھائیں ستے تک دی سیدھے جائیں۔ (۲) انت بھلا نہ ہاسڑا ستے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینگلا ستے انت بھلی نہ دھپ۔	میانہ روی ہر ایک کام میں اچھی بات ہے۔	۵۳۸
539. The goodness of a father shall avail the son nothing.		(۱) تا نبود وصف صافی ہنر ذات این فتوے ہمت بود ارباب ہمم را	آپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان۔	(۱) اپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان (۲) باپ کرے باپ بھرے بیٹا کرے بیٹا بھرے۔	۵۳۹
540. The gown does not constitute the churchman.		حاجت بکلاه برکی داشتنت نیست درویش صفت باش و کلاه تتری دار		(۱) جوگی بھگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا۔ (۲) کملی پہننے سے زاہد نہیں ہوتا	۵۴۰
541. The grapes are sour. (a) The grey mare is the better horse. (b) The grey mare will prove the better horse.		سگ سیر قلیہ ترش۔	(۱) داکھ نہ ہتھ نہ اپڑے ستے تھو کوڑی۔	(۱) خوشوں تک ہاتھ نہیں پہنچتا کون دانت کھٹے کرے۔ (۲) گیدڑ سے کہا کہ انگور کھاؤ گے بولا ابھی کھٹے ہوتے ہیں۔	۵۴۱

	إنّا نذير لكلّ فتى وثوب امرأة	هرچه زن خواهد بادو هرچه مرد خواهد سباد۔	باوا فرید تاں ڈاڈیاں سے مرد غریب۔		
542. The habit does not make a priest.				(دیکھو نمبر ۵۳۹)	۵۴۲
543. The hills look green that are far away.		آواز دہل شنیدن از دور خوش است	دور دے ڈھول سہاوݨے	(۱) دور کے ڈھول سہانے۔ (۲) دور سے ڈھول کی آواز خوش آئند ہے۔	۵۴۳
544. The jackal's evil fate drives him towards the village.	إذا جاء أجل البعير حام حول البير۔	اجل سگ که آید به مسجد خواند	کتے دی موت آوندی اے تے مسیتی ہگدا ئے۔	گیدڑ کی کم بختی آئے تو شہر کی طرف بھاگے۔	۵۴۴
545. The kiln calls the oven burnt house.		بارگرد دم را گفت گردیدن مرم کز بہشت زیرا کسے میرد	چھاننی نے دھنی ریا سوئی نوں ہیناں تاں تیں موتر بیٹھ کے چھیک چھکالی۔	چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر چھید	۵۴۵
546. (a) The middle course is the best. (b) The middle path is the best.				(دیکھو نمبر ۵۴۳)	۵۴۶

۵۴۷	[دیکھو نمبر ۳۸۱				547. The misfortunes seldom come single.
۵۴۸	خلق کا حلق خدا کی زبان	بتیاں دنداں دی بھاکھا تے خالی نہیں جاندی۔	زبان خلق نقارہ خدا۔	-	548. The mouths of many is the saying of God.
۵۴۹	(۱) کتے بھونکا کرتے ہیں۔ راجہ سنا کرتے ہیں۔ (۲) نہیں کوؤں کے کوسے ڈھور مرتے ہیں۔	(۱) جن نوں کتے بھونکدے ای نے (۲) کتیاں بھونکناں واؤں وگنا تے چناں دا کی وگڑناں (۳) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے۔	(۱) مہ نور مے فشاند و سگ بانگ مے زند۔ (۲) ابر را بانگ سگ ضرر نکند (۳) شپر گر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد (۴) آواز سگاں کم نکند رزق گدا را	(۱) اَلْکَلْبُ یَنْبَحُ وَالْبَدْرُ یَلُوحُ۔ (۲) لَا یَضُرُّ السَّحَابَ نُبَاحُ الْکِلَابِ۔	549. The moon does not heed the barking of dogs.
۵۵۰	(۱) اتاولا سو باؤلا۔ (۲) آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔	(۱) کھلی اگے ٹوئے۔ (۲) اگا دوڑ پچھا چوڑ۔	کہ تعجیل کار شیاطین بود۔	ثَمْرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ۔	550. The more haste the less speed.
۵۵۱		سپاں دے پتر نہوندے مترّ۔	زادۂ ظالم ستمگر مے شود تیغ چوں بشکست خنجر مے شود	(۱) اَلشِّبْلُ مِثْلُ الْاَسَدِ (۲) لَا تَلِدُ الْحَیَّةُ اِلَّا الْحَیَّةَ۔	551. The muddy fountion spouts forth muddy water.

552. The nearer the church the farther from God.	بجنسوا الناس واسئتہ عاریۃ	(۱) پائے چراغ تاریک۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔	(۱) ملاں تے مشالچی دونویں اکو جہے ہوندے ہن چانناں تے آپ ہنیرے جا (۲) سکے نیڑے بدو۔	(۱) چراغ تلے اندھیرا۔ (۲) مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۵۵۲
553. The past cannot come back.	(۱) الآن قد ندمت وما تنفع الندامۃ۔ (۲) الاشتغال بما فات تضییع الاوقات	(۱) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔ (۲) بعد خرابی بصرہ۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہوندا پچھوتانیاں۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۵۵۳
554. (a) The pitcher doth not go so often to the water but it comes home broken at last. (b) The pitcher that oft goes to the well, must break one day				(دیکھو نمبر ۸۸۔)	۵۵۴
555. (a) The pot calls the kettle black. (b) The shovel mocks the poker.				دیکھو نمبر ۴۵۴۔	۵۵۵
556. The rope has been burnt, but its twists still remain.		ریسمان سوختہ لیکن پیچش نرفتہ	رسی سڑ گئی پر وٹ نہ گیا۔	رسی جل گئی پر بٹ نہ گیا۔	۵۵۶
557. The shoot at length becomes a	اول الشجرۃ النواۃ۔	شاگرد رفتہ رفتہ باستاد میرسد	تلی تے سرہوں نہیں جمدی۔	کہیں ہاتھ پر سرسوں جمتی ہے؟	۵۵۷

558. The sweatest wine makes the sharpest vinegar.	اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ الْحَلِیْمِ۔	دبر گیرد سخت کینہ مرترا۔		سوئی بکری کی کھال سے لوہا بھسم ہو جاوے۔	۵۵۸
559. The truth is bitter.	اَلْحَقُّ مُرٌّ۔	سخن راست تلخ می باشد۔	(۱) سچ کوڑا ہوندا ہے۔ (۲) سچ آکھیاں مرچاں لگدیاں نے (۳) سچ نوں آنچ نے۔ (۴) سچ کہو تے برے ہو۔	(۱) سچ بات آدمی لڑائی ہے۔ (۲) ہاں سچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اترا رہے	۵۵۹
560. The unjust judge preaches justice.	(۱) لا نخطی ونخطی۔ (۲) ثم هانا اعيناء من الغي ولكنا حملنا التزكا اشياء من الدار القيم۔	(۱) خود را فضیحت دیگراں را نصیحت (۲) پائے چراغ تاریک۔	ملاں تے مشالچی دو نویں اکو جیہے ہوناں ہتھ چاناں تے آپ ہنیرے	(۱) مشعلچی آپ ہی اندھا۔ (۲) چراغ تلے اندھیرا۔	۵۶۰
561. The unknown is better than ill-known.				بدنامی سے گمنامی بھلی۔	۵۶۱
562. The voice of the people is the voice of God.				(دیکھو نمبر ۵۴۸	۵۶۲
563. The weakest goes to the wall.	اَلضَّعِیْفُ مُسْتَضْعَفٌ لَا یُرْحَمُ۔	آب از کرہ کوتاہ مے گزرد	(۱) پکا ہویا تھاں ای ڈگدا ہے (۲) ڈھٹھا ہویا تھاں ای ڈھیندا	(۱) نیک کی جورو سب کی سالی (۲) مرے کو مارے شاہ مدار۔	۵۶۳

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
564. The wearer best knows where the shoe pinches.				[دیکھو نمبر ۴۱۵ -	۵۶۴
565. The wise men of Gotham.	(۱) فلانٌ ذَا ثَالِثٍ (۲) اَحمَقُ مِنْ هَبَنَّقَۃ	روستایان گیلان -	(۱) مٹی دابُت - (۲) ہبنّقہ -	(۱) کاٹھ کا اُلّو - (۲) مٹی کا مادھو (۳) گوبر گنیش - (۴) آٹے کی آپا	۵۶۵
566. The wish is father to the thought.	(۱) مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا فَکَثُرَ ذِکْرُہٗ -	(۱) تشنہ در خواب ہم آب بیند (۲) شتر در خواب بیند پنبہ دانہ	بلّی نوں چھچھڑیاں دیاں خواباں -	(۱) بلّی کو چھیچھڑوں کی خواب - (۲) بلّی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے - (۳) مرغی کی خواب میں دانہ ہی دانہ	۵۶۶
567. The worst pig often gets the best pear.	(۱) حلاوۃ الدُّنیا لِلجُہَلاءِ وَ مَرَارَتُہَا لِلعُقَلاءِ - (۲) اَلدُّنیَا سِجنُ الْمُومِنِیْنَ وَ جَنَّۃُ الْکَافِرِیْنَ	اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان طوق زرین ہمہ در گردن خر مے بینم ابلہاں را ہمہ شربت گلاب و قند است قوت دانا ہمہ از خون جگر مے بینم	گل گئے گلشن گئی جنگلی دھتورے رہ گئے - عاقل گئے سیانے گئے رہ گئے بے شعورے رہ گئے -	تازی ہی مار کھائے ترکی آش پائے -	۵۶۷
568. There can be little liking where there is no likeness.				[دیکھو نمبر ۱۲۴	۵۶۸

569. There is a good fish in the sea as ever comes out of it.		صد در شود گشادہ چو بستہ شود درے	(۱) اک در بند تے ہزار در کھلا۔ (۲) بھٹو میں سونا منگ کھانا تے پر پرسے کی اکھوانا۔	ایک در بند ہزار در کھلے۔	۵۶۹
570. There is a tide in the affairs of man.	الا ان قد ندمت وما ینفع الندم	وقت چو از دست رفت باز بدست نیاید۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں۔	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	۵۷۰
571. There is no accounting for taste.	(۱) حبّ الشیٔ یعمی ویصمّ	لیلیٰ را از دریچہ چشم مجنوں باید دید۔	(۱) راوٹی ران پیارا تے کانڑی کان پیارا (۲) جدھا سر پیٹھا او ہدی سر ہی ہی	لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھو	۵۷۱
572. There is no body near than ones own.				(دیکھو نمبر ۱۳۶)	۵۷۲
573. There is no medicine against death.	(۱) کل نفس ذائقۃ الموت (۲) کل من علیها فان (۳) الموت حق۔	(۱) موت ثابت ہست (۲) چوں مختبط شد اعتدال مزاج نہ عزیمت اثر کند نہ علاج۔	(۱) جو گھڑیا سو بھجنا ہے۔ (۲) موت وا دارو کسے لئی نا	(۱) موت کے آگے کوئی دوا نہیں چلتی۔ (۲) موت سات تالوں میں نہیں چھوڑتی۔	۵۷۳
574. There is no use in speaking to stone walls.				(دیکھو نمبر ۵۸۳)۔	۵۷۴

575. There is salve for every sore.	(۱) لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ (۲) لِکُلِّ قَلْبٍ هَوًی یَعْمُرُ الکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔	(۱) ہر دردے را درمانیست۔ (۲) ہر کجا دردیست درمانش مقرر کردہ اند۔	ہر دکھ دا دارو ہے۔	ہر مرض کی دوا ہے	۵۷۵
576. There is six of the one and half dozen of the other.		چہ علی و چہ خواجہ علی۔	(۱) پائی نہیں چار سے۔ (۲) پائی پائی لیکھا برابر۔	(۱) وہی تین بیسی وہی ساٹھ (۲) جتنا سانپ لمبا اتنی گوہ پلواری۔	۵۷۶
577. There is something at the bottom.		سلام روستائی بے غرض نیست	ضرور دال وچ کالا کالا ہے۔	کچھ دال میں کالا ہے۔	۵۷۷
578. Think before you speak.	(۱) لا تقل غیر تفکیر ولا تعمل غیر تدبیر۔ (۲) تفکر مرارًا ثم قل (۳) من أسرع فی الجواب [illegible]	اول اندیشہ وانگہے گفتار۔		پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔	۵۷۸
579. Those who in battles interpose, must often wipe a bloody nose.	خلّص الحیّة من حجر افلتت بالحجر۔	چو کردی با کلوخ انداز پیکار۔ سر خود را بنادانی شکستی	(۱) پرائی گل کرائیں گی تے منہ بھنجا بیٹھائیں گی۔ (۲) اسے کسے دی گل وچ آویں گی تے رو رو پچھتاویں گی۔	(۱) اینچا کھینچی اور پڑے جو پرائے بیچ میں پڑے۔ (۲) اگر کہ چھوڑ جولاہا جاوے ناحق چوٹ جولاہا کھاوے۔	۵۷۹

580. (*a*) Those who lay traps for others get caught themselves. (*b*) They that take the sword shall perish with the sword				(دیکھو نمبر ۶۴۴)	۵۸۰
581. Those who live in glass houses should never throw stones.	مُقَابَلَةُ مَنْ لَا يَتَقَاوَمُ خَزَفٌ-	(۱) چوں نداری ناخن درنده تیز بابداں آں به که کم گیری ستیز (۲) چو کردی با کلوخ انداز پیکار سر خود را بنادانی شکستی	(۱) اُڈ دھی نال اَنہّے مروڑ بھنّی بانہہ (۲) ڈاڈھے نال بھجالی اوہ منگے حصہ اوہ کڈے گالی-		۵۸۱
582. Thrice he slew the slain.	الشَّاةُ مَذْبُوحَةٌ لَا يُولِمُهَا السَّلْخُ-	زده را مے تواں زد-	مویاں نوں کی مارنا-	(۱) دُبلے ماریں شاہ مدار- (۲) موئے پر سو دُرّے- (۳) دبلے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے (۴) مرے کو مارے شاہ مدار-	۵۸۲
583. Throwing pearls to swine (or before swine).	لَا تَطْرَحُوا الدُّرَّ فِي أَفْوَاهِ الْكِلَابِ-	(۱) چه داند بوزنه لذات ادرک- (۲) خر چه داند بہائے قند و نبات (۳) نارنج بدست بوزنه-	(۱) انّھیاں اَگے رونا ستے اکھیاں وا زیاں- (۲) انّھیاں اگے روتا ستے	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگھرائے- (۲) اندھوں کے آگے رونا	۵۸۳

۵۸۳	اپنے دیدے کھونا۔ (۳) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	آپنے دیدے کھوناں۔ (۳) سُوراں اگے موتی پوونے۔ (۴) کُتیاں اگے کھیر۔	(۴) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۵) آئینہ داری در مجلس کوراں (۶) کوشش بے فائدہ است وسمہ بر ابروئے کور۔		
۵۸۴	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	ویلا وقت ہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں	دنیا بیک وقت ازسیع۔	الوقت سیف قاطع۔	584 Time and tide tarry for no man.
۵۸۵	غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے		(۱) وقت را غنیمت دان۔ (۲) فرصت را غنیمت دان	الغرض تمر مر السحاب	585. Time and tide wait for no man.
۵۸۶	ایمان کا آزمانے والا وقت ہے (۲) بنی کے سب ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں۔	وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت۔	بوقت تنگ دستی آشنا بیگانہ می گردد۔		586. Time trieth the truth.
۵۸۷	(۱) سیر کو سوا سیر (۲) ترکی بترکی نکلا۔ (۳) جیسے کو تیسا۔	جیہا منہ تیہی چپیڑ۔	ہر فرعونے را موسیٰ و ہر نمرودے را پشہ۔	لکل نمرود بعوضۃ ولکل فرعون موسیٰ۔	587. Tit for tat or butter for fat.

۵۸۸	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے	شیشے وچوں اپنا ای مونہہ وسدا اے۔	(۱) بدبھمہ را بدسے داند۔ (۲) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد	المرء یقیس علی نفسہ	588. To a jaundiced eye every thing appears yellow.
۵۸۹	(۱) ادھر چولہا ادھر بھٹی (۲) ادھر کنواں ادھر کھائی۔ (۳) ادھر قبلہ قطب ادھر خدیجہ موتے کدھر۔	(۱) اگے سپ پچھے شینہہ۔ (۲) شیر دے مونہہ وچ۔	از دام چو آزاد شوم در قفس افتم۔		589. To be between two fires.
۵۹۰	اپنے منہ سے میاں مٹھو۔	(۱) آپنے منہوں میاں مٹھو۔ (۲) آپے میں رجی کجی تے آپے میرے بچے جیون	ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد ترا صائب		590. To be ones own trumpeter.
۵۹۱	(۱) خیالی پلاؤ پکانا۔ (۲) من کے لڈو پھوڑنا۔	شیخ چلی دیاں گلاں	(۱) داغ بیہودہ پختن و خیال باطل بستن (۲) باد را کمیل مشت پیمودن		591. To build castles in the air.
۵۹۲	(۱) جسکا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا (۲) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے	مہر جہاں وی ماریئے تے پچھیکر غوطے کھا۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام۔ (۲) آسان گردد ہر آنچہ ہمت ستی	من اعمل راجتہادہ بلغ مرادہ۔	592. To begin is to do half the task.

593. To call a spade a spade.	(۱) اصدق المقال ما نطقت به صورة الحال۔ (۲) [illegible]	دندان تو جملہ در دہانند۔ چشمان تو زیر ابروانند	عین بعین دس دینا۔	ہو بہو بلا مبالغہ بیان کرنا۔	۵۹۳
594. To count chickens before they are hatched.				[دیکھو نمبر ۲۵۹]	۵۹۴
595. To err is human.				[دیکھو نمبر ۳۶۵]	۵۹۵
596. To every spring there is an autumn.	(۱) اذا انتہی الامر الی الکمال عاد الی الزوال۔ (۲) لکل کمال زوال۔	(۱) ہر کمالے را زوالے ہست (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است۔	ٹنڈاں کدی بھریاں کدی سکھنیاں۔	(۱) ہر کمال کو زوال ہے۔ (۲) چار دنا کی چاندنی اور پھیر اندھیرا پاکھ۔	۵۹۶
597. To favour the ill is to injure the good	(۱) الکرم بالشر خلیق (۲) وضع الاحسان فی غیر موضعہ ظلم (۳) الظلم وضع الشیء فی غیر محلہ	نکوئی با بداں کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نیکمرداں			۵۹۷
598. To get from miser a trifle is a great matter.	خذ من جذعہ ما اعطاک۔	از خرس موئے بس است	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی (۲) ڈھٹھے بیٹھے دی ہریڑ ای سہی۔	(۱) نادہندی جو نکلے سو لابھ۔ (۲) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لابھ۔	۵۹۸

599. To give the wolf the wether to keep.				(دیکھو نمبر ۵۸۸)	۵۹۹
600. To have one foot in the grave.	(۱) اَقلّت فلانٌ بجرابعیتِ الذَّقَن۔	(۱) او آفتاب لبِ بام است (۲) او چراغ سحری است۔	قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔	پاؤں گور میں لٹکانا۔	۶۰۰
601. To kick against the pricks.	الباحث عن حتفه بظلفه	تیشہ بر پائے خود زدن۔	آپنے پیریں آپ کہاڑا مارنا	(۱) اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑا مارنا (۲) اپنی رستی میں آپ کانٹے بونا	۶۰۱
602. To kill the goose which lay the golden egg.	سمنکم هُرِیق فی ادیمکم			سونے کی چڑیا ہاتھ سے دینا	۶۰۲
603. To kill two birds with one stone.		(۱) چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار۔ (۲) یک تیر دو نشانہ۔ (۳) یک گز دو فاختہ۔ (۴) ہم ثواب و ہم خرما۔ (۵) ہم فال و ہم تماشا۔	(۱) نالے حج نالے ونج۔ (۲) نالے پُن نالے پھلیاں۔	(۱) ایک پنتھ دو کاج۔ (۲) حج اور بنج دونوں۔ (۳) حج کا حج اور بنج کا بنج۔	۶۰۳
604. To kill with kindness.				[دیکھو نمبر ۵۹]	۶۰۴

605. To lend your money and lose your friend.	اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ	(۱) مدہ قرض محبان نیم حبہ-	(۱) گھر دے کے وَیر لینا- (۲) گھروں گھر گوائیں سے تے بھیٹو ناں دھرائیں-	(۱) دھن کا دھن گیا اور میت کی گئی بیت- (۲) اپنا دیکر لڑائی مول لینا-	۶۰۵
606. To live in clover.		(۱) خوش باش کہ نان ما بہ روغن اُفتاد-	(۱) گُڑ دِچ رہنا- (۲) گھیو دِچ ہتھ-	پانچوں اُنگلیاں گھی میں-	۶۰۶
607. To lock the stable door when the horse is stolen.				[دیکھو نمبر ۳۵۵-	۶۰۷
608. To make sauce before the fish is caught.		(۱) آب ندیدہ موزہ کشیدہ- (۲) پیش از لقمہ دہن واکردن- (۳) پیش از عید بہ مصلّا بُرد (۴) پیش از مرگ واویلا-	بن پانیوں موجڑے لائے-	(۱) بن پانی جوتے اُتارنا- (۲) آدھی رات جانی آئے شام ہی سے منہ پھیلائی-	۶۰۸
609. To make two friends with one gift.				[دیکھو نمبر ۲۰۳-	۶۰۹
610. To number sands.				[دیکھو نمبر ۲۴۵-	۶۱۰
611. To pour oil on troubled waters.				[دیکھو نمبر ۹۰-	۶۱۱

612. To rob Peter to pay Paul.				[دیکھو نمبر ۸۷۴ -	۶۱۲
613. To send (or carry) coals to New Castle.				[دیکھو نمبر ۹۸۴ -	۶۱۳
614. To sow the wind and reap the whirlwind.	(۱) مَن یَزرَعِ السُّوءَ یَحصِدِ النَّدامَةَ (۲) مَن یَزرَع شَرًّا یَحصِدِ النَّدامَةَ	ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت - دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست -	جو بُرا کریگا سو بُرا بھرے گا -	آگ کھائے گا سو انگارے ہگے گا۔	۶۱۴
615. (a) To strain at a gnat, and to swallow a camel. (b) To swallow an ox and be choked with the tail. (c) To stumble at a straw, and leap over a block.	یَاکُلُ الفِیلَ وَیَقبِضُ البَقَّةَ		کوڈی حرام تے بچھّہ حلال	(۱) کوڑی سے حرام اونچہ حلال - (۲) گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز	۶۱۵
616. To stricke the iron while it is hot.	(۱) اَلرِّزقُ التَّنُّورُ مادامَ حارًّا - (۲) ھٰذا یَضرِبُ فی حَدیدٍ بارِدٍ	(۱) تا تنور گرم است نان باید بست (۲) آہن سرد مے کوبد -	ویلے سر کم کڈھنا چاہیدا اے	بہتے دریا میں ہاتھ دھونے -	۶۱۶
617. To wash a blackamoor white.		(۱) کہ نتواں شستن از زنگی سیاہی (۲) زنگی بشستن سفید نمی شود -	سو سو بوناں دے لگّے کالے مول نہ ہوندے بگّے -	(۱) گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا - (۲) نیم میٹھا ہووے سینچے گڑ گھی سے	۶۱۷

		(۳) ابروئے ہلال بوسمہ آسمان سبز نمے شود۔ (۴) حنظل بتربیت نہ دہد طعم نیشکر۔ (۵) زمین شور سنبل بر نیارد۔ (۶) شمشیر نیک ز آہن بد چوں کند کسی			
618. Too many cooks spoil the broth.		دیگ بشراکت بجوش نمے آید	(۱) ساجھا بب نہ پیتے کو۔ (۲) ساجھا بب نہ کوئی ڈھب	(۱) دو ملاؤں میں مرغی حرام۔ (۲) دو قصابوں میں گائے مردار۔ (۳) ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	۶۱۸
619. Too much familiarity breeds contempt.	(۱) زر غبا تزدد حبا۔	(۱) ہر روز میا کہ محبت زیادہ [illegible] (۲) ادب با بجہات آشنائی است		(۱) ماں مجھے نت کے گھر جانے [illegible] (۲) قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا	۶۱۹
620. Too much of any thing is good for nothing.	(۱) من افرط اموق [illegible] (۲) خیر الامور اوساطہا	بہتر ز اعتدال دوائے نتوان یافت۔	انت بھلا نہ بولنا انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ گلا انت بھلی نہ دھوپ۔	(۱) جو حال حد سے زیادہ ہوا [illegible] (۲) ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دھوپ۔ ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ۔	۶۲۰

621. Tread on a worm and it will turn.	(۱) اذا یئس الانسان طال لسانہ کسنور مغلوب یصول على الکلب	نہ بینی کہ چون گربہ عاجز شود برآرد بچنگال چشم پلنگ	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	بلی تنگ آکر کتے پر جھپٹ پڑتی ہے۔	۶۲۱
622. Truth is green.				[دیکھو نمبر ۳۰۴]	۶۲۲
623. Truth may be blamed, but it cannot be shamed.	(۱) الحق مر (۲) الحق ببعض خیر من باطل یسرہ۔	(۱) راست گو دور رزق خود عطل - (۲) سخن راست تلخ مے باشد۔ (۳) راستی را زوال کے باشد	(۱) سچ کہوتے پرے پرے ہو۔ (۲) سچ کہیاں ماں ماری جاوے جھوٹھ کہیاں پیو کتا کھائے (۳) جھوٹھ کہیاں کجھ بچدا ئے سچ آکھیاں بھانبڑ مچدا ئے	(۱) سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اترا رہے (۲) سانچ کہے سو مارا جائے جھوٹا بٹھڑ و لڈو کھائے (۳) سانچ آدھی لڑائی ہوتی ہے	۶۲۳
624. Truth seeks no corners.	(۱) من لا ذنب لہ لا یخاف علیہ۔	(۱) آنرا کہ حساب پاکست از محاسبہ چہ باک۔ (۲) اگر قارورہ پاک است از طبیب باک		(۱) سانچ کو آنچ نہیں۔ (۲) صاف رہو بیباک رہو۔	۶۲۴
625. Two hands are better than one.				پانچوں پنڈت چھٹے نرائن۔	۶۲۵
626. Two of a trade seldem agree.	(۱) القاصر لا یحب القاصر الجنس مع الجنس مضاد (۲) انما یقتل کل طیر شبیہہ	بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔	(۱) سلیہار نوں سلیہار نہیں بھاؤندا (۲) کتا ویری کتے دا تے ملاں ویری ملاں دا	ہم رنگ کے دوتی ہیں۔	۶۲۶

627. Two words for yourself and one for another.		گربہ براے خدا موش نگیرد	بلی خدا دے ناں لئی چوہے نہیں ماردی۔	قاضی نے اپنی جورو کا منہ چوما لوگوں پر احسان کیا؟	۶۲۷
628 (a) Union is strength. (b) Unity is strength.	یدُ اللہِ علی الجماعت۔	(۱) دو دل یک شود بشکند کوہ (۲) پشہ چو پر شد بزند پیل را	(۱) اک اک تے دو یاراں۔ (۲) دوں گدڑاں شینہہ ماریا	(۱) جماعت میں کرامت ہے۔ (۲) ایک سے دو بھلے۔	۶۲۸
629. Used key is always bright.		آب کہ جا بستہ بماند اثر گندہ شود۔			۶۲۹
630. Variety is charming.	کُلُّ جدیدٍ لذیذ۔	تبدل ذائقہ مضائقہ ندارد	نواں کر نوں دہاڑے۔	نیا نو دن۔	۶۳۰
631. Vice brings its own punishment.	(۱) من الشقاوۃ ... (۲) من یعمل السوء یجز بہ (۳) ...	بد کردار را بد انجام است	منہ وچ کھیہ ناں کا جد کد منہ اوس	آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا	۶۳۱
632. Victory increases by concord.	یدُ اللہِ علی الجماعت۔	(۱) آرے باتفاق جہان می توان گرفت (۲) پشہ چو پر شد بزند پیل را	دوں گدڑاں شینہہ ماریا	جماعت میں کرامت ہے۔	۶۳۲
633. Virtue lies in the mean.	خیرُ الامورِ اوساطہا۔	بہتر ز اعتدال ولے نتوان یافت۔	انت بھلا نہ ہسنا الخ	اَت کا بھلا نہ برسنا۔ الخ	۶۳۳

۶۳۴	[دیکھو نمبر ۱۷۲]				634. Victory or death.
۶۳۵	خالہ کی مہانی ہاتھ ڈال چھپانی		ہر روز میا کہ محبت زیادہ شود	زر غبا تزدد حبا۔	635. Visit your aunt, but not every day in the year.
۶۳۶	آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے۔	پرائی آس تے سدا نراس	انتظار بد تر از مرگ۔	(۱) الانتظار اشد من الموت (۲) الانتظار [illegible]	636. Waiting is tedious.
۶۳۷	دیکھو نمبر ۳۱۴				637. Wake not a sleeping lion.
۶۳۸	دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	کندہاں نوں بھی کن ہوندے نے۔	(۱) دیوار ہم گوش دارد۔ (۲) آہستہ بجنباں دیوار گوش دارد	(۱) ان الحائط لہ اذان (۲) حیطانا سمعٹ لھا	638. Walls have ears.
۶۳۹	دیکھو نمبر ۳۰۳				639. We all worship the golden calf.
۶۴۰	(۱) جسکا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا۔ (۲) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک۔ (۲) مہر نہاں دی مار سیئے چھپکر غوطے کھا۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام۔ (۲) آساں گردد ہر آنچہ ہمت کرد (۳) ہمت مرداں مدد خدا۔	(۱) ما ابتعت صعب من ابتدائہا۔ (۲) من اعتمد على الحق بلغ مرادہ۔	640. (a) Well begun is half done (b) Well begun is half ended.
۶۴۱	(۱) نیکی اور پوچھ پوچھ۔ (۲) نیکی کا کیا پوچھنا۔	نیکی دا کی پچھنا۔	در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست	لا اسراف فی الخیر	641 We must creep into Ebal, and leap into Gerisim.

642. We must drink the cup.	مَنْ رَضِیَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ لَمْ یَسْخَطْ اَحَدٌ۔	(۱) مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ (۲) چارہ نیست در بلاء حکم اللہ تسلیم	اللہ دا دِتا سہئے۔	(۱) خدا کا دیا سر پر۔ (۲) خدا دو سینگ دے تو وہ بھی سہی	۶۴۲
643 We shall live in clover.		دلا خوش باش کہ نان در روغن افتاد۔	گڑ وِچ رہنا۔	گھی میں پانچوں	۶۴۳
644. What cannot be cured must be endured.	مَنْ رَضِیَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ لَمْ یَسْخَطْ اَحَدٌ۔	(۱) چارہ نیست بحکم اللہ تسلیم (۲) مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ	رب دا دِتا سہئے۔	خدا دو سینگ دے تو وہ بھی سہی	۶۴۴
645. What God will, no frost can kill.	مَنْ لَہُ الْمَوْلیٰ فَلَہُ الْکُلُّ	(۱) دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست (۲) گر او دوست باشد ہمہ دوست اند۔	(۱) رب مہربان تے کل مہربان (۲) رب مہربان تے جگ مہربان۔	(۱) جاکو راکھے سائیاں مار سکے نہ کوئی (۲) سب تو بڑا میرا رب ہے تو ڈر کسی (۳) سب جگ ویری ہوا دشمن ہوئے سر پر رام بڑا رکھا چاہئے۔	۶۴۵
646 What every body says must be true.					
647. What is bred in the bone cannot come out of the flesh.		زبان خلق نقارہ خدا	بتیاں دنداں وِچ ہی بہا گیا۔	خلق کا حلق خدا کی زبان	۶۴۶
				[دیکھو نمبر ۲۳۶	۶۴۷
648. What is cheap is filth, what is dear is of choice dsvoice.		ارزان بعلت گران بحکمت	سستا وائل کنالیاں بے اینڈیاں	(۱) منگا چھوڑے اک وار تے سستا چھوڑے گھڑی گھڑی	۶۴۸

649. What is done cannot be undone.	(۱) لا تفتح باباً يعييك سده (۲) ولا ترم سهماً يعجزك رده۔	(۱) چو تیر از کمان رفت ناید بشست (۲) چو کار از دست رفت فریاد چہ سود (۳) آب رفتہ در جو نیاید۔ (۴) تیر سے کہ از کمان جست باز نمیگردد	(۱) ہونی ہو وہنار۔ (۲) ہونی ورست گئی	(۱) سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ (۲) گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	۶۴۹
650. What is got over the devils back is spent under his belley.		(۱) ہر چہ بہ تلخی آید بہ تلخی رود۔ (۲) ہر چہ برباد آید بر باد رود۔	چو شریاں دا کھٹیا ستے سٹے گوا۔		۶۵۰
651. What is not in cannot come out	كل اناء بالذي فيه يرشح۔	(۱) از کوزہ ہماں تراود کہ در واست (۲) سے تراود چہ کنم آنچہ در آوند دل است۔ (۳) آنچہ در دیگ است بہ چمچہ آید	(۱) بھیڑے بھانڈیوں بھیڑا ای آواز۔ (۲) بھانڈے وچ جو ہووے او ہو اچھلدا اے۔	جو دیگ میں ہے وہ چمچہ میں آئیگا	۶۵۱
652. What is not worth asking is not worth giving.	يطلبك الرزق كما تطلبه	(۱) بچہ تا نگرید مادر شیر ندہد۔ (۲) ناخواندہ بخانہ خدا نتواں رفت	بن رنیاں ماں بھی دُدھ نہیں دیندی۔	بن روئے ماں بھی دودھ نہیں پلاتی۔	۶۵۲
653. When a man's name is up he may go to sleep.		(۱) نام مرد بہ از مرد۔ (۲) نام رستم بہ از رستم۔		نام بھلا کیا چام۔	۶۵۳

654. When all is gone repentence comes too late.	(۱) بَعْدَ خَرَابِ الْبَصْرَةِ - (۲) اِشْتِغَالُ بِمَا فَاتَ تَضْيِيْعُ الْاَوْقَاتِ -	(۱) بعد خرابی بصره - (۲) مشتے کہ بعد از جنگ آید برکلہ خود باید زد (۳) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود	ویلا وقت وہانہاں کی ہوندا پچھوں تانیاں -	اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -	۶۵۴
655. (a) When at Rome do as the people of Rome do. (b) When you are at Rome do as the Romans do. (c) When you go to Rome do as the Romans do.	كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ -	(۱) ہر ملکے و ہر رسمے - (۲) با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام -	جیہا دیس تیہا بھیس -	(۱) جیسا دیس ویسا بھیس (۲) جس دیس میں رہو واہو کی سی رہئے -	۶۵۵
656. When friends meat heart warms.	زِيَارَةُ الْحَبِيْبِ طَرَاوَةُ الْمَحَبَّةِ -			دوستوں کی ملاقات سے دل بڑھتا ہے -	۶۵۶
657. (a) When God looth sought me presently looth it too. (b) When the tree is fallen every man rushes to it with a hatchet		حق کسے را اگر نیند ازد - کشش از خیل خانہ نہ نوازد -	(۱) حق قروان نے بک قروان (۲) جدہر رام ادہر سب پرمیشر (۳) ادہر رب ادہر سب -	جب آدمی گر پڑتا ہے تو کتنے بھی اس کا منہ چاٹا کرتے ہیں -	۶۵۷
658. When God wills all winds bring rain.	يَهُبُّ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ -		خداوس سے آئے خدا سے گیا پچھوں کجھ نہیں رہندا !	جب آوے برسن کو چاہے پروا کنے نہ پچھوا باؤ -	۶۵۸

659. When poverty comes in at the dow, love flies out as the winds.		عاشقی را زرمے باید نہ لاف۔	ڈِھڈ وِچ پئیاں روٹیاں تے سبھو گلاں چوکھیاں۔	(۱) زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ (۲) پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بیچارہ	۶۵۹
660. When the Devil could not swim he laid fault on the water.				دیکھو نمبر ا	۶۶۰
661. When the fatal hour comes physician becomes senceless.	(۱) اذا جاء القضاء ضاق الفضاء (۲) اذا انتهت المدة لم ينفع العدة (۳) اذا جاء القضاء عمي البصر۔	چوں قضا آید طبیب ابلہ شود۔			۶۶۱
663. When the house is burnt down you bring water.	من لا ذنب له لا يخاف عليه	(۱) چو حرفم برآید درست از قلم۔ (۲) مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم۔	(۱) نیت صاف تے کیسہ پر۔ (۲) چوردی داڑھی وچ تنکا۔ (۳) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	سچے لاگ سچے باک۔	۶۶۲
662. When the hand is clean it needs no screen.		برق زدہ را کافور چہ سود۔		آگ لگی پر کنواں کھودنا۔	۶۶۳

664. Where the king is there is the court.		اگر شہ روز را گوید شب است این بباید گفت اینک ماہ و پروین	جتھے دولا اوتھے جنج	جہاں دولھا وہیں برات۔	۶۶۴
665. When many people prognosticate the event is not distinct.				(دیکھو نمبر ۵۴۸)	۶۶۵
666. When the old cock crows the young cock learns.		(۱) آلو چو با آلو نگرد رنگ بر آرد۔ (۲) انگور ز انگور ہمے گیرد رنگ		خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۶۶۶
667. When the stream of misfortune flows against us, we struggle in vain against the tide.		(۱) بخت کہ برگردد اسپ تازی خر گردد (۲) بخت بد با کسے کہ یار بود۔ سگ گزد گر شتر سوار بود۔ (۳) بخت چوں خنداں بود سنداں بدنداں بشکند (۴) بخت خواب آلودہ را فالودہ دنداں بشکند	بماں وچ میخ نہیں وجدی	کمبختی جب آوے تو اونٹ چڑھے کتا کاٹے۔	۶۶۷
668. When the tail of bricks is doubled Moses comes.	لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا		اوڑ جھاکدیاں لوں سانون لاندا ہے۔	کہ ہے رنج کے بعد راحت ضرور	۶۶۸

669. When the wine is in, the wit is out.		(۱) مست شراب بودم و افتادہ بیچ چیز (۲) ہر آں مرد کہ گرد بادہ گردد۔ اگر رستم بود کون دادہ گردد۔		چلو میں اُلو شراب خانہ خراب ہے	۶۶۹
670. When there are many captains, the ship sinks.				[دیکھو نمبر ۶۲۰	۶۷۰
671. When unadorned is adorned the best.				[دیکھو نمبر ۳۴۶	۶۷۱
672. When your daughter is stolen close the pepper gate.				[دیکھو نمبر ۳۵۵	۶۷۲
673. Where no oxen are the crib is clear.		خرص در کوہ بوعلی سینا۔	اُجڑ پنڈ بھیڑ ولا محل۔	جہاں رُوکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ ہے۔	۶۷۳
674. Where there is a will there is a way.		(۱) دل ناخواستہ عذر بسیار۔ (۲) شوق در دل ہر کہ دارد رہبرے درکار نیست۔	من حرامی تے حجتاں ڈھیر	نہ کرنے کے سو بہانے۔	۶۷۴
675. Where there is no likeness there is no leaning.				[دیکھو نمبر ۱۲۶	۶۷۵
	676. Where there is peace at home there is no need of Judge.	زن راضی شوہر راضی گو نہ برشیش قاضی۔	میاں بیوی راضی تے کی کریگا قاضی۔	(۱) میاں بیوی راضی تو کیا کریگا قاضی (۲) دونوں راضی تو کیا کریگا قاضی	۶۷۶

۶۷۷	(۱) تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو (۲) دیکھو اونٹ کس کروٹ بیٹھے (۳) دیکھو اونٹ کس کل بیٹھے۔	تیل ویکھو تیل دی دھار ویکھو۔	(۱) ببینم شتر بکدام پہلو مے نشیند (۲) تا بہ بینیم کہ از غیب چہ آید بیروں۔		677. Which way the wind blows.
۶۷۸	(۱) جب تک سانس تب تک آس (۲) [illegible]	امید دے سرتے ساری دنیا کھلوتی اے۔	دنیا بامید قائم۔	اَلمامُولُ خَیرٌ مِنَ المَامُولِ۔	678. While there is life there is hope
۶۷۹	اندھے کو کیا چاہئے دو آنکھیں؟	انھیں انوں کی چاہیدا دو اکھیں؟	کور چہ خواہد دو چشم روشن؟		679. Will a duck swim.
۶۸۰	جس کی دیگ اسی کی تیغ۔	جنھے ویکھاں تو اپرات اوتھے گانوں ساری [illegible]	ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔		680. Who has the kettle has the battle.
۶۸۱	دیکھو نمبر ۱۴۳				681. Whom a serpent has bitten a lizard alarms.
۶۸۲	دیکھو نمبر ۲۰۸۔				682. Who will follow the l[illegible] when the l[illegible] makers become th[illegible] law-breakers.
۶۸۳	دیکھو نمبر ۲۱۰۔				683. Without pains no gains.
۶۸۴	دیکھو نمبر ۱۴۸۔				684. Word by word great books are written.
۶۸۵	دیکھنا سو سیکھنا۔	ویکھن سنن دا فرق اے۔	شنیدہ کے بود مانند دیدہ		685. Words are but winds, seeing [illegible] believing.
۶۸۶	دیکھو نمبر ۲۲۵۔				[illegible]686. You are [illegible]g the Thames [illegible]e.
۶۸۷	دیکھو نمبر ۲۱۶۔				687. You cannot make a silken purse of a sow's ear. (b) You cannot wash the blackamoor white.

۶۸۸	(دیکھو نمبر ۳۴۲)			
۶۸۹	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ	جتنی چادر ہووے اوتنے پیر پسارئیے	بقدر قوت باید کشید	
۶۹۰	چھری جائے پر دو طرفی نہ جائے		از دو طرف تیغ میکشد	
۶۹۱	لفظوں کی بوچھار مطلب کا بگاڑ			(۱) تجوت الکلام… (۲) عیب الک…
۶۹۲	فخر کیا اسکا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جسنے کچھ ہنر پیدا کیا	ہنر ای اصل خزانہ اے	(۱) اینجا حسب نگجد وینجا نسب نماند (۲) اما بود وصف انسانی ہنر ذات این فتوے ہمت ہمه ارباب همم را	(۱) فخر الناس بالعلم والادب لا بالمال والحسب (۲) فخر المرء بفضله لا بنسبه
۶۹۳	آبرو جگ میں رہے تو جان جانا پشم ہے	جچر جیوئے اچھر لگائیے	مال قربان جان است و جان قربان آبرو	
۶۹۴	تم کبھی کچھ کہتے ہو کبھی کچھ	چم دی زبان وچوں کجھ دا کجھ نکل جاندا اے		ھو یشیب و یتوب
۶۹۵	کہاں وہ شوق اور کہاں یہ نفرت		بابان شوراشوری پایان بی نمکی	

688. You sell the skin before you have caught the bear.

689. You must cut your coat according to the length of your cloth.

690. (a) You will get nothing of a miser, but his skin. (b) You can take of the cat but his skin.

691. Your explanation is like an Orlean's comment.

692. You must stand on your own feet.

993. Your honour keep, your life counts as your fabes plung away.

694. (a) Your tongue is a double edged sword. (b) Your arguments cut both ways.

695. Zealous at first and careless at last.

تمام شد